ہندوپاک

کی

جڑی بوٹیاں

اور ان کے

عجیب و غریب

فوائد

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

ہندوپاک کی جڑی بوٹیاں

اور ان کے

عجیب وغریب فوائد

مکمّل پانچ حصّے

مع رنگین تصاویر

جلد ۲

حکیم محمد عبداللہ

پنڈت کرشن کنوردت شرما

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۸۶۱۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۲

فون : ۳۲۵۳۲۶۸

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	صاحب مضمون	صفحہ
۱۔	علم العقاقیر پر ایک نظر۔	ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی	۵
۲۔	جڑی بوٹیوں کے عملی تجربات۔	استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ	۱۰
۳۔	نباتاتی جواہر۔	حکیم محمد اسماعیل امرتسری	۱۹
۴۔	تازہ بتازہ۔ نو بنو۔	حکیم سید وکیل احمد	۲۹
۵۔	جڑی بوٹیوں سے علاج۔	حکیم پرتھوی چند شاد	۳۱
۶۔	چند بوٹیوں کے عجیب وغریب خواص۔	وید رام رچھپال رکھی	۳۴
۷۔	نایاب اکسیری فقیری چٹکلے	سید طالب آرزو	۴۰
۸۔	حقیقی مجربات اور علم الادویہ۔	طبیبہ نجم النساء بیگم	۴۶
۹۔	پھوڑے پھنسی کے لیے نشتر کے قائم مقام بوٹی۔	ڈاکٹر مرلی دھر	۵۱
۱۰۔	گورکھ پان	حکیم محمد اسماعیل امرتسری	۵۴
۱۱۔	سنکھاہولی	حکیم محمد رحمت علی ہمایوں	۵۷
۱۲۔	"	حکیم محمد اسماعیل امرتسری	۶۰
۱۳۔	اسگندھ۔	کویرت پنڈت گوردت	۶۱
۱۴۔	زخم حیات۔	حکیم محمد رحمت اللہ	۶۵
۱۵۔	شاہترہ۔	حکیم فضل الٰہی اکمل صدیقی	۶۶
۱۶۔	ارجن	وید جگن ناتھ	۷۶
۱۷۔	اجوائن خراسانی۔	حکیم محمد ابراہیم کسری	۸۵
۱۸۔	ارنڈ۔	استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ	۹۴

چیدہ چیدہ نسخہ جات

۱- کدو اور مصری کھائیے اور تپ دق سے نجات پائیے۔ ۱۰
۲- سیروں چربی ہضم کرنے کا راز۔ جس کی بدولت ایک شخص سالم دنبہ کی چربی شرط لگا کر کھا جایا کرتا تھا۔ ۱۲
۳- چند پیسے کی دوا سے ایک نامرد ایک ہفتہ میں مکمل مرد بن گیا۔ ۱۲
۴- جمال گوٹے کا بہترین تریاق۔ جمال گوٹے کو پستہ سمجھ کر کھا لیا جائے تو اس کے استعمال سے زندگی خطرہ میں نہیں پڑتی۔ ۱۷
۵- ایک مشہور بوٹی جس کا رس ابرک پر ملنے سے وہ بغیر آگ کے خاکستر ہو جاتا ہے۔ ۳۳
۶- وہ بوٹی جسے تمباکو کے ساتھ چلم میں پینے سے ایک ہفتہ میں ہر قسم کی بواسیر کو شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ ۳۴
۷- ارزاں اور عام ملنے والی چیز۔ جس سے چار روز میں نیلے کپڑے کو سفید کر دینے والا مامیرہ تیار ہو جاتا ہے۔ ۳۶
۸- ایکمہ کی ملیون (جس سے گولڈن لوشن تیار کیا جاتا ہے) کے مقابلہ کی بالکل سستی چیز۔ پورے لاکھ روپے کا نسخہ۔ ۳۸
۹- حمل روکنے کے لیے بے ضرر، سستی اور آسانی سے تیار ہونے والی خوردنی دوا۔ ۳۸
۱۰- بازاری دوا جس کے کھاتے سے بکروں میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ۳۸
۱۱- ایک عام بیج جسے بے پھل کھجور کے ارد گرد بونے سے ضرور پھل آنے لگتا ہے ۳۸

۱۲۔ مفت میں ملنے والی دوا جو چلم میں رکھ کر پی جائے تو مرگی دور ہو جاتی ہے۔ ۳۹

۱۳۔ وہ بوٹی جو پھوڑے کو ایک گھنٹہ کے اندر اندر پھوڑ دیتی ہے ۵۱

۱۴۔ ایک مشہور درخت کے پتے۔ جن کو چلم میں تمباکو کی طرح پینے سے دمہ کا دورہ ہو جاتا ہے۔ ۹۹

۱۵۔ ایک مشہور درخت کے پتے۔ جن کے بچہ کے پیٹ پر لیپ کرنے سے پانچ منٹ میں قبض کھل جاتی ہے۔ ۱۰۳

۱۶۔ آسانی سے تیار ہونے والا کاجل۔ جسے آنکھوں میں لگانے سے سوزاک دور ہو جاتا ہے۔ ۱۰۵

۱۷۔ ایک مشہور درخت کے بیج جن کو عورت کی ناف پر لیپ کر دینے سے حیض کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ ۱۱۳

۱۸۔ کسٹر آئل کا سفوف تیار کرنا۔ ۱۱۴

۱۹۔ ارنڈ کے تیل کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانا۔ ۱۱۵

۲۰۔ ارنڈ کے ذریعے سیماب کو عقد کرنا اور اس سے صاف اور سفید پارے کا کشتہ تیار کرنا۔

علم العقاقیر پر ایک نظر

از قلم جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی۔ لاہور

تاریخ:

جب سے حضرتِ انسان عالم وجود میں آیا ہے صحت اور مرض کی کیفیات دھوپ اور سایہ کی طرح اس کے ساتھ رہی ہیں اور اس طرح ازالہ مرض کی تدابیر کی فکر بھی قدیم ایام سے دامنگیر رہی ہے چنانچہ ابتداء میں حیوانوں کی طرح حضرت انسان نے بھی مقامی جڑی بوٹیوں کو دوا استعمال کیا اور ہندوستان کو یہ فخر حاصل ہے کہ جس قدر جڑی بوٹیوں کے خواص و افعال پرانے زمانہ میں اس ملک کے باشندوں کو معلوم تھے وہ کسی دوسری قوم یا ملک کے افراد کے حصہ میں نہیں آئے۔ چنانچہ ان ایام میں بھی جسے زمانہ قبل از تاریخ کہتے ہیں اور جب یہاں بھیل اور گونڈ قومیں آباد تھیں لوگوں کو عقاقیر کے افعال و خواص کا اچھا خاصا علم تھا اور اپنے علاج معالجہ میں ید طولےٰ رکھتے تھے پھر آریہ ہندوستان میں وارد ہوئے تو اس علم نے اور بھی ترقی کی اور ان کی مقدس کتاب رگ وید سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں تین سو سے زائد جڑی بوٹیوں کے طبی خواص معلوم تھے پھر چرک اور شسرت نے ایک ہزار سے زائد جڑی بوٹیوں کا نہایت شرح و بسط کے ساتھ اپنی تصانیف میں ذکر کیا۔

ان جڑی بوٹیوں میں اکثر تو ہندوستان کی پیداوار ہیں لیکن بہت سی ایسی بھی ہیں جو وسط ایشیا چین اور ایشیائے کوچک وغیرہ سے لائی گئی ہیں۔

ہندوستان میں برہمنوں کا وہ طبقہ جو جنگلوں اور بنوں میں سنیاسی روپ دھار کر سیر و سیاحت کیا کرتا تھا۔ مختلف جڑی اور شدھی کے افعال و خواص سے خوب واقف اور ماہر تھا یہ مہا پرش ہر روگ کا علاج انہی جڑی بوٹیوں سے کیا کرتے تھے اور انسان کو دکھ درد سے چھڑاتے پھرتے تھے۔ ان مہا پرشوں کی معلومات اس جہت میں بہت وسیع تھیں یہی وجہ ہے کہ جڑی بوٹیوں کے ساتھ سادھو سنیاسیوں کا نام احترام سے لیا جاتا ہے۔

جب بدھ مت کا ہندوستان میں عروج ہوا اور راجہ اشوک کے زمانہ میں بدھ مت کا پرچار کرنے کے لیے اس مذہب کے مشنری دور دراز ممالک میں گئے تو یہ لوگ تبلیغ مذہب کے ساتھ لوگوں کا علاج معالجہ بھی کیا کرتے۔ چنانچہ وہ نہ صرف ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کو دیگر ممالک میں

لے گئے بلکہ غیر ممالک کی مفید ترین ادویہ کو بھی ہندوستان میں لائے اور اس طرح سے علم العقاقیر میں نہایت مفید اور گراں قدر اضافہ ہوا۔

اس کے بعد جب سکندر اعظم نے ہندوستان پر حملہ کیا تو اہل ہند اور اہل یونان کے میل ملاپ نے دونوں ملکوں اور قوموں کے علم العلاج کا تبادلہ کیا اور ایک دوسرے سے بہت کچھ مفید معلومات حاصل کیں گویا سکندر اعظم کے حملے کے ساتھ یونانی طب کی داغ بیل ہندوستان میں پڑی۔ یونانی لوگ ہندوستان میں زیادہ عرصہ نہ ٹھہرے لیکن وہ اپنا نقش اولین چھوڑ گئے اور اس ملاپ کی تجدید پھر خلفائے بغداد کے عہد میں ہوئی اور اسلامی حکومت نے یونانی اور ہندوستانی طبی کتب کے تراجم کرائے ان کے علماء کو جمع کیا اور اس طرح سے طب اسلامی کی بنیاد ڈالی جو درحقیقت آیورویدک اور طب یونانی کی ایک مرکب معجون ہے۔

پھر اسلامی تمدن نے اپنے زمانہ عروج میں اس علم میں بیش بہا اضافے کیے اور اس علم کو بہت ترقی دی۔ پھر جب مسلمانوں نے ہندوستان کو فتح کیا تو وہ اپنے ساتھ اسلامی طب بھی لائے اور ہندوستان کے باشندوں سے بھی استفادہ کیا اور اس طرح سے ہماری موجودہ طب اسلامی / یونانی اور ہندی طب کا ایک دلاویز مجموعہ بن گئی۔

اب جہاں ہندوستان کو اس بات کا صحیح طور پر فخر اور ناز ہے کہ اسے قدیم زمانے میں بھی اس قدر جڑی بوٹیوں کے خواص و افعال کا علم تھا کہ دنیا کی تاریخ اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی۔ وہاں ہمیں آج اس بات کا بھی افسوس ہے کہ آج کل جس قدر غفلت اور لاعلمی علم الادویہ اور جڑی بوٹی کے مطالعہ میں ہندوستان نے روا رکھی ہے اس کی بھی نظیر دنیا کی کسی متمدن قوم میں ڈھونڈے سے نہ ملے گی۔ یہ اس کی غفلت اور لاعلمی کا نتیجہ ہے کہ ہزاروں مفید اور بیش بہا عقاقیر کے صحیح خواص سے ہم محض بے خبر ہیں۔

یہ ایک مسلّمہ امر ہے کہ ہر مرض کا تریاق اور شافی علاج بھی قادر مطلق نے مقامی طور پر بکثرت پیدا کیا۔

مگر ہم اپنی کم علمی کی وجہ سے ان طبی بوٹیوں سے کماحقہ فائدہ نہیں اٹھا سکتے چنانچہ ظاہر ہے کہ عقاقیر کا صحیح علم علم طب کا ایک نہایت ضروری اور علمی شعبہ ہے۔

اگرچہ علم العقاقیر قدیم زمانے سے ہندوستان کے حصہ میں آیا مگر یورپ نے گذشتہ دو سو سال میں علم الادویہ۔ کیمسٹری اور دواسازی میں وہ ترقی کی کہ اس کے مقابلہ میں آج ہمارا علم الادویہ اور

علم العقاقیر افسانہ طرازی سے زیادہ قدر وقیمت نہیں رکھتا۔ اور ہمارے ملک کے عطاروں کی دوکانیں کوڑا کرکٹ کے گودام سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔

ہمارے دوا خانوں میں برسوں کی پرانی، بے اثر، بوسیدہ، کرم خوردہ ادویہ سن کی بوریوں میں میلے کچیلے چیتھڑوں کی تھیلیوں اور مٹی کے ظروف میں بھری ہوئی بے ترتیبی سے پڑی رہتی ہیں اور سردی و گرمی کے اثرات سے سڑتی رہتی ہیں اور انہیں غلیظ ادویہ سے ہم مریضوں کی جانِ شیریں کو تختۂ مشق بنا رہے ہیں۔

ابھی وقت ہے کہ قوم اپنی حالت کا جائزہ لے اور اصلاح کی طرف ہوشیاری اور بیداری کے ساتھ قدم اٹھائے ورنہ زمانہ بے مروّت ہے وہ پرانے علوم کو حرفِ غلط کی طرح مٹا کر چھوڑے گا۔

علم العقاقیر کے متعلق اس قدر کہنا کافی ہے کہ علم و ہنر کی ترویج کے باوجود اہل علم کا وہ طبقہ جو صحیح طور پر ملک و قوم کی خدمت اور صحیح خدمت کر سکتا ہے وہ تو قوتِ لایموت کی فکر میں سرگرداں اور حیران ہے۔ اور وہ طبقہ جو علوم کی باریکیوں سے یکسر نابلد اور ہیچمدان ہے۔ اس منزل میں پیش پیش نظر آتا ہے۔ پس ضرورت ہے کہ ملک کے تعلیم یافتہ طبقے اور ایسے نوجوانوں کو دعوتِ عمل دی جائے جو علمِ نباتات اور علم افعال الاعضا کے ماہر ہوں۔ تا کہ وہ ملکی علوم و فنون میں ایک نئی روح پھونک دیں۔ ورنہ جو شخص علم النباتات کی مبادیات سے بھی ناواقف ہے اور بوٹیوں کی صحیح شناخت، بلحاظ موسم طریق کاشت، حصص مستعملہ اور ان کے ذخیرہ کرنے کے قواعد، بوٹیوں کی شکل و شباہت، نرمی، سختی، رنگ، روپ، ذائقہ اور خوشبو، اجزاء موثرہ اور افعال و خواص سے محض ناواقف ہے اور ضرورتِ زمانہ کے مطابق دوا کا اثر مختلف اعضاء و احشاء اور نسخہ بدن پر دلائل و براہین سے واضح نہیں کر سکتا اور نہ یہ بتا سکتا ہے کہ مختلف اعضاء و احشاء جسم پر ان کی تاثیرات کیوں اور کس طرح پیدا ہوتی ہیں اس کی افسانہ طرازی اور من گھڑت کہانی کوئی قدر و قیمت نہیں رکھتی اور ایسی کتھا کسی عقل مند اور باہوش انسان کے مفید مطلب نہیں ہو سکتی۔

اگر ہمارے علم العقاقیر کی حالت یہی رہی اور ہمارے علمی جمود نے کوئی جدت پیدا نہ کی اور اگر ہمارے علم کا انحصار کسی عالی جناب کی شخصی روایت پر ہی رہا تو کوئی بلاک کی تصویر یا کسی حکیم یا وید کا بے معنی مضمون اس مردہ کالبد میں زندگی کی روح نہیں ڈال سکے گا اور آئندہ نسلیں ہماری خوش اعتقادی پر حقارت و نفرت سے نوحہ کریں گی۔

قدیم کتب طب میں بھی ایسی نباتاتی ادویہ اور بوٹیوں کا ذکر موجود ہے۔ جو یا تو محض بے فائدہ

ہیں یا ہیں کے افعال وخواص بیان کرنے میں نہایت لغویت سے کام لیا گیا ہے اس کے علاوہ آج بھی ایک کندۂ ناتراش جماعت غیر موزوں جڑی بوٹیوں کے من گھڑت خواص بیان کرنے کی اجارہ دار ہے لیکن اگر ان سے منسوبہ خواص الادویہ کی سند پوچھی جائے تو جواب سے بجائے تسلی کے پریشانیاں بڑھتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے لکھے کی سند صرف ان کی اپنی کھوپڑی ہے۔

پس اپنے علوم کو زندہ رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں صحیح علمی مذاق پیدا کریں۔ اور اس تمام عنصر کو نکال پھینکیں جو علمی تعصب اور بددیانتی سے کام لیتا ہوا ملک کو ظلمت اور جہالت کی گہرائیوں کی طرف لے جا رہا ہے اور صحیح علمی تحقیق کا شوق ملک کے نوجوانوں اور فارغ التحصیل طلباء میں پیدا کریں کیونکہ تمام عمر میں ایک مفید شے کو معلوم کر لینا ان تمام ترخرافات سے بہتر ہے جس کا ماحصل کچھ بھی نہ ہو۔

غرض ضرورت ہے کہ ہم اپنی موجودہ علم الادویہ کا جائزہ لیں اور اپنی ادویہ کے خواص وافعال کو تمام حشو وزوائد سے پاک وصاف کر دیں یہ کام انفرادی کوششوں سے سرانجام نہیں پاسکتا۔ بلکہ قوم اور جماعتیں اس ناؤ کو غرق ہونے سے بچا سکتی ہیں خدا کرے کہ فن کی سرپرستی کے دعویدار حضرات کی آواز کو سنیں سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ مقامی جڑی بوٹیوں کی چھان بین کا کام ڈاکٹر بوس کی لیبارٹری کلکتہ میں شروع ہے۔ لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر چوپڑا اور ڈاکٹر نند کرنی نے بھی اس جہت میں بیش بہا اضافہ فرمایا ہے۔ ان ماہرین کی علمی نکات سے فائدہ اٹھانا ہر اہل ذوق کا فرض ہے۔

مندرجہ بالا ماہرین نے کئی عقاقیر پر اپنے تبصرے شائع کیے ہیں جن میں سے، سوماکلپا لتا۔ چھوٹی چندن تیکسی۔ اڑوسہ۔ اکاسہ۔ پیپل۔ کرنجوہ۔ باکچی۔ اور کرچی وغیرہ پر نہایت اعلیٰ درجہ کے مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

سوماکلپالتا:

دمہ۔ ضیق النفس اور کالی کھانسی کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ اس کا شربت سیرپ سوماکلپالتا ساختہ ڈاکٹر بوس بھی مل جاتا ہے۔

چھوٹی چندن،

برو مائیڈ سے بہت بہتر ثابت ہوئی ہے اور دیوانگی۔ جنون۔ بے خوابی اور ہائی بلڈ پریشر کے لیے عجیب شے ہے اس کتاب کے پہلے حصہ میں اس کے تفصیلی حالات دیکھئے۔

تلسی؛

تریاقی دوا ہے اور ہر قسم کے زہروں کا ازالہ کرتی ہے۔ پرانے پتوں اور کھانسی کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اڑوسہ؛

نئی اور پرانی کھانسی کے لیے بے بہا دوا ہے اس کے پھولوں کی گلقند بہت نافع ہے اس کا سیرپ بھی بہت مشہور ہے جس کا نام سیرپ دیسا کا کم ٹرلووڈ ہائپو فاسفیٹ ہے۔

پیپل؛

ہندوستان کا یہ درخت اپنی منفعت کے لحاظ سے بہت ہی عظیم الشان ہے۔ درخت کی چھال اس کی ڈاڑھی اس کے پتوں میں عجیب و غریب خواص موجود ہیں۔ پیپل کی ڈاڑھی ازالہ عقر و عقم کے لیے بے حد مفید ہے۔

کرنجوہ؛

ملیریا اور موسمی بخاروں کے لیے کونین کا نعم البدل ہے۔

باپچی؛

برص ابیض (پھلبہری) کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔

کرچی؛

پوست درخت اندر جو۔ پیچش کے لیے اکسیر دوا ہے۔ کرچی ڈین ٹیبلٹ۔ ساختہ۔ ڈاکٹر بوس پیچش کی ہر حالت میں اکسیر اعظم شے ہے۔

جڑی بُوٹیوں کے عملی تجربات

از قلم حکیم محمد عبداللہ صاحب، مصنف کنز المجربات وغیرہ

بوٹیوں کی معجزہ کاریوں کی مندرجہ ذیل سچی داستانیں عزیزم پنڈت کرشن کنور دت شرما ایڈیٹر آبحیات کی درخواست پر ناظرین کی خدمت میں پیش کی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ حقیقی تجربات ہیں۔ من گھڑت کہانیاں نہیں ہیں۔ من گھڑت کہانیوں سے ناظرین کو بہلانا میرا منشاء نہیں ہے۔ ورنہ ان کہانیوں سے ہزار درجہ دلچسپ کہانیاں گھڑی جا سکتی ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین کو ان سچی داستانوں کے مطالعہ کے بعد بہت سی جڑی بوٹیوں کی سچی قدر و قیمت بخوبی معلوم ہو جائے گی۔

خاکسار

محمد عبداللہ عفی عنہ

بچھو کاٹے کا طلسم:

جناب مولوی عطا محمد صاحب کاتب دارالکتب سلیمانی روڑی ذکر کرتے ہیں کہ ایک روز ایک عورت کو زہریلے بچھو نے کاٹ لیا اور اسے زہر کی وجہ سے سخت تکلیف ہونے لگی۔ اس موقعہ پر میں نے نیم کی چھال لے کر حقہ میں بجائے تمباکو کے ڈال کر پلایا۔ بس سبحان اللہ بمشکل تین چار کش ہی سہارے ہوں گے کہ عورت مذکور کی تکلیف بالکل ہی دور ہو گئی۔ گویا کہ بچھو نے کبھی کاٹا ہی نہ تھا۔

سانپ کا تریاق

ایک شخص کو ایک زہردار سانپ نے کاٹا کر اس کا بدن بالکل پھٹ گیا اس کو زہر دور ہو جانے کے بعد اٹھارہ روز تک سفوف ریٹھا بقدر ایک ماشہ صبح و شام دیا گیا۔ سب زخم بھر کر بدن بالکل صاف ہو گیا اور تندرست ہو گیا۔ غرضیکہ ریٹھہ سانپ کا تریاق ہے اس کو ہمیشہ اپنی جیب میں رکھیں۔

نوٹ: بعض شخصوں کو اس کے استعمال سے قے اور دست شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کو بالکل نہیں ہوتے اور آرام آ جاتا ہے۔ ہر ایک شخص کی اپنی اپنی طبیعت ہے۔

جریان و احتلام کے لیے خوشبودار میٹھی دوا

اس نسخہ کو دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب بنایا کرتے ہیں جو آج کل لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ وہ اس دوا کی ایک خوراک دو آنہ میں دیا کرتے ہیں۔ چونکہ دوا کی شہرت ہو چکی ہے۔ اس لیے لوگ خوشی سے لے جاتے ہیں۔ حالانکہ لاگت ایک پیسہ بھی نہیں آتی۔

ھوالشافی :۔ دھنیاں باریک کوٹ چھان کر اس کے برابر مصری ملالیں۔ بس دوا تیار ہے۔

خوراک صرف ۶ ماشہ صبح کے وقت سرد پانی سے کھلایا کریں۔ سات روز ہر طرح کافی ہے۔ اس کے دو تین خوراک سے ہی جریان آنا بند ہو جاتا ہے۔ لیکن احتیاط کے طور پر سات روز استعمال کرائیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

سل و دق کا نہایت آسان علاج

پنڈت رام جی داس صاحب رتن۔ علی گڑھ۔ جو عزیزم حکیم رحمت اللہ صاحب کے خاص دوستوں میں سے ہیں نے اپنی زبانی یہ حکایت سنائی کہ میں ایک دفعہ بعارضہ سل و دق اس قدر بیمار ہو گیا تھا کہ میرے یار آشناؤں نے نہیں بلکہ لائق حکیموں اور بڑے بڑے کہنہ مشق ڈاکٹروں نے بھی میری

موت کا فتویٰ صادر کر دیا تھا! در میرے دل میں بھی یہ پختہ یقین ہو گیا تھا کہ میں اب دنیا میں چند ہی روز کا مہمان ہوں۔ لیکن قدرتِ خداوندی کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ایک دن اتفاق سے ایک خضر صورت فقیر تشریف لائے اور کہنے لگے کہ ایک بار قبرستان میں چکر لگا آیا کرو۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمان کے بموجب گرتے پڑتے بمشکل تمام قبرستان جانا شروع کر دیا۔ قبرستان میں بیٹھے ہوئے ایک دن مجھ پر غیر معمولی رقت طاری ہو رہی تھی۔ کہ ایک صاحب جو کہ سنیاسی معلوم ہوتے تھے تشریف لائے اور مجھے رنجیدہ خاطر دیکھ کر فرمانے لگے کہ بیٹا گھبراؤ نہیں بازار سے کدو لے کر اور چاقو سے چھیل کر قاشیں بنا کر اور کھانڈ لگا کر ہمیشہ کھایا کرو۔ تپ دق کی اکسیر دوا ہے۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمان کے بموجب عمل کرنا شروع کر دیا۔ چند ہی دنوں میں شافی حقیقی کے فضل و کرم سے میری صحت قابلِ رشک ہو گئی لوگ میری حالت میں تغیر معلوم کر کے حیران ہوتے تھے۔ اب اس کیفیت کو گزرے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں۔ لیکن خدا کے فضل و کرم سے اب تک مرض کا دورہ نہیں ہوا۔

ڈاڑھ کے درد کا تریاق :

ایک دن میں اپنے احباب کے ساتھ دریائے گھگر پر مچھلیوں کا شکار کھیلنے چلا گیا اچانک ایک مچھیرے کی ڈاڑھ میں سخت درد ہونے لگا خشک و خزاں کا موسم تھا دریا پر کوئی بوٹی بھی میسر نہ آسکی۔ عجیب کش مکش اور پریشانی میں مبتلا تھا کہ کیا کیا جائے آخر جوئندہ یابندہ کے مصداق دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ تمباکو کے گل سوختہ سے مشکل کشائی کا کام لیا جائے چنانچہ حقے کی چلم سے گل سوختہ نکلوا کر ڈاڑھ پر ملوایا گیا۔ پانی نکل کر بالکل آرام ہو گیا۔

آشوبِ چشم کا شرطیہ علاج :

حاجی شرف الدین صاحب میرپوری جو کہ میرے ماموں زاد بھائی اور ظریف الطبع ہیں۔ ایک مرض آشوبِ چشم میں مبتلا تھے۔ باوجود مدت کے علاج معالجہ کے آرام کی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اتفاقاً راقم الحروف کا وہاں جانا ہوا۔ تو حاجی صاحب کہنے لگے کہ اگر مجھے آج شام ہونے سے پیشتر آرام ہو جائے تو میں آپ کو ڈبل فیس دوں گا۔ میں نے ایک لڑکے کو بلا کر کہا کہ سلائی پر ستیاناسی کا دودھ جو بزنگ زرد ہوتا ہے لگا کر لے آؤ۔ چنانچہ دن میں چند مرتبہ ستیاناسی کا دودھ ہی آنکھوں

میں ڈلوایا اور خدا کی عنایت سے حسب خواہش مریض کو شام ہونے سے پیشتر ہی آرام ہو گیا۔ مگر حاجی صاحب یہ کہہ کر کہ یہ بوٹی ہمارے کھیتوں کی تھی فیس سے منکر ہو گئے حاصل کلام یہ نسخہ نہایت زود اثر ہے جس کو بار بار آزما کر مفید پایا ہے۔

سیروں چربی ہضم کرنے کا پوشیدہ راز:

قدیم زمانہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص دنبے اور بکری کی چربی سیروں کھا کر ہضم کر جایا کرتا تھا۔ جس سے لوگ بہت حیران تھے آخر ایک شخص نے معلوم کیا کہ یہ شخص چربی وغیرہ کھانے کے بعد مولی کھا لیتا ہے جس سے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ چنانچہ اس نے گاؤں میں جتنی مولیاں تھیں اپنے قبضہ میں کر لیں اور پھر اس کو ایک سالم دنبہ کی چربی کھانے پر کچھ انعام مقرر کر کے تمام چربی کھلا دی۔ چونکہ اسے اپنے نسخہ پر اعتماد تھا اس لیے وہ بلاخوف کھا گیا مگر معدہ مولیاں تلاش کرنے لگا مگر وہ نہ ملیں۔ سخت گھبرایا اور بے قرار ہو گیا بالآخر اس کو چند پتے مل گئے جس کو وہ کھا گیا۔ مگر پتوں کی مقدار چونکہ بہت کم تھی اس لیے جان بر نہ ہو سکا اور وہ اسی بیماری کی وجہ سے مر گیا چنانچہ اس کے مرنے کے بعد اس کا پیٹ چاک کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ معدہ کے اندر چربی کا ایک سخت گولا سا بن گیا ہے۔ مگر مولی کا پانی جہاں جہاں گرا ہے ہضم کرتا ہوا پار نکل گیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

یہ قصہ درست ہو یا نہ ہو بہر کیف اس کو بڑے بڑے طبیب تسلیم کرتے ہیں کہ مولی ہاضم ہے مگر خود دیر ہضم ہے۔

دو پیسہ کی دوا سے نامرد پورا مرد بن گیا:

کہتے ہیں کہ کوئی بادشاہ ضعف باہ کی کمزوری میں مبتلا ہو گیا اور اس نے اپنے حکیم کو بلوا کر نسخہ تجویز کرنے کا حکم دیا۔ حکیم صاحب نے کئی ہزار کا نسخہ تجویز کر دیا بادشاہ نے کہا کہ اس سے کم قیمت میں اس کا علاج نہیں ہو سکتا؟ حکیم صاحب نے انکار کر دیا۔ چنانچہ بادشاہ نے دوسرے دن فقیروں کے لباس پہن کر حکیم صاحب کے مکان پر جا کر دستک دی کہ میں ایک غریب آدمی ہوں میرا علاج فرمائیے۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ دو پیسے کے مولی کے بیج لے کر باریک پیس لو اور روزانہ ۶ ماشہ کی مقدار میں لے کر نیم برشت انڈے کے ساتھ کھاؤ۔ سات دن کافی ہے۔ چنانچہ سات روز کے استعمال سے اس کو فائدہ ہو گیا۔ اب بادشاہ نے اپنی اصلی صورت میں جلوہ گر

ہو کر حکیم صاحب کو بلا لیا اور کہا کہ آپ تو فرماتے تھے کہ کم قیمت میں علاج نہیں ہو سکتا۔ مگر پھر دو پیسے میں کیسے راضی ہو گیا۔ حکیم صاحب نے ہنس کر عرض کیا کہ اگر آپ فقیروں کے لباس میں نہ آتے تو فائدہ نہ ہوتا۔

اکسیر آتشک:

ایک شخص نے میرے پاس آکر بیان کیا کہ میں جوانی کے دنوں میں نامراد مرض آتشک میں مبتلا ہو گیا تھا۔ آتشک اس قدر سخت تھا کہ باوجود علاج معالجہ کے ہٹنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ بالآخر کسی فقیر کے بتانے پر اندرائن کے پھل کا استعمال کیا اور وہ اسطرح کہ روزانہ آدھا پھل کھا جایا کرتا تھا اس کے استعمال سے ہمیشہ کئی دست آیا کرتے تھے۔ حاصل کلام چند روز کے استعمال سے مکمل صحت ہو گئی۔

نوٹ:۔ چونکہ شخص مذکور تو سخت طبیعت کا آدمی تھا۔ اس لیے اسے کوئی خاص تکلیف نہ ہوئی البتہ نفیس طبع حضرات سے یہ عمل ہرگز نہیں ہو سکتا اس لیے ذیل میں خاص حکیمانہ ترکیب لکھی جاتی ہے۔

حکیمانہ نسخہ:

ھوالشافی:۔ اندرائن سبز کا گودہ پہلے ۴ ماشہ گائے کے مکھن میں لپیٹ کر نگلوا دیں اور ہر روز ۴ ماشہ بڑھا دیا کریں یہاں تک کہ ۲ تولہ تک پہنچ جائیں اس سے روزانہ چند اسہال ہو جایا کریں گے اور آتشک کا ردی مواد خارج ہو جایا کرے گا۔ بفضلہ مرض دور ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

غذا:۔ صرف بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

سوزاک کا حیران کر دینے والا علاج:

جناب حکیم بشیر احمد صاحب انصاری راجوپوری "رموز طب" میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ جن دنوں ہم عالی جناب حکیم مولوی رضی الدین احمد خاں صاحب مرحوم کے مطب میں بیٹھا کرتے تھے ان دنوں کا ذکر ہے کہ ایک دن مریضوں کا بہت ہجوم تھا۔ ہم چند شاگرد آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ نیز آپ کے خاص احباب بھی تشریف فرما تھے کہ جب مریضوں کا انبوہ کم ہوا تو احباب کی طرف

متوجہ ہوکر فرمانے لگے کہ میں اپنے دادا صاحب مرحوم کے پاس مطب کیا کرتا تھا میرے ساتھ چند دیگر طلباء بھی آپ کے مطب میں بیٹھا کرتے تھے۔ حُسنِ اتفاق سے ایک مریض آیا جو بیان کرنے لگا کہ مجھے مدت مدید سے سوزاک کی بیماری ہے۔ صدہا حکیموں سے علاج معالجہ کرا چکا ہوں ذرا آرام نہیں ہوا۔ اب تکلیف کی شدت سے لاچار ہوکر یہ چاہتا ہوں کہ ایسی دوا عنایت فرمائیے کہ یا تو تکلیف دور ہو جائے یا میری روح رنج وغم کی دنیا سے نکل کر آزاد ہو جائے۔ آپ نے (دادا صاحب نے) فرمایا کہ بھائی تو علاج نہیں کرسکتا۔ اس لیے میں نسخہ نہیں بتانا چاہتا۔ مریض نے اصرار کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں جو کہوں گا تو اس کو ہرگز پورا نہ کرسکے گا۔ پھر بتلانے سے کیا حاصل۔ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے سنکھیا بھی کھلائیں گے تو بخوشی کھالوں گا۔

آخر آپ نے فرمایا کہ اچھا آج صبح وشام ایک ایک تولہ سرخ مرچ تازہ پانی میں گھوٹ چھان کر پی کر کل پھر آجانا۔ چنانچہ وہ چلا گیا اور پھر صبح آیا مگر بری حالت تھی قدم ڈگمگا رہے تھے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔ پیشاب جل کر آتا تھا۔ دادا صاحب نے دیکھتے ہی حکم دیا کہ آج پھر صبح وشام ایک تولہ مرچ سرخ ہی گھوٹ کر پیئو۔ اس نے بھی شاید جان سے ہاتھ دھو رکھے تھے۔ جو اس روز پھر مرچیں پی کر تیسرے روز آ حاضر ہوا۔ مگر دو آدمیوں کو پکڑ کر بمشکل آیا اور درد کی شدت سے چلا رہا تھا۔ دادا صاحب نے ذرا بھر پرواہ نہ کرتے ہوئے پھر حکم دے دیا کہ پھر مرچیں پیو۔ ہم حیران تھے کہ اس کو مرچیں پلا کر کیوں تنگ کیا جارہا ہے شاید امتحان ہی مقصود ہے یا کیا وجہ ہے؟ قصہ مختصر جب مریض آیا تو وہ خود چل کر نہ آسکا بلکہ پالکی میں بٹھا کر لایا گیا۔ ٹانگیں پھیلائے ہوئے جگر خراش آواز میں ہائے ہائے کر رہا تھا پیشاب میں لہو آتا تھا اور ہر ایک قطرہ گویا کہ موت کی آمد کی نشانی تھی۔ اب دادا صاحب نے ایک معمولی نسخہ لکھ دیا کہ اس کو تین دن پی کر آنا۔ کیونکہ دادا صاحب کو یقین تھا کہ اب مریض صحت یاب ہو کر ہی آئے گا۔

چنانچہ مریض تین دن کے بعد آیا تو اسے بالکل تکلیف نہ تھی اور وہ راضی تھا اس لیے ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے کہ بتلاؤ مریض کو پہلے آرام کیوں نہیں آتا تھا اور مرچ کے استعمال سے کیوں آرام ہوگیا۔ ہم سب خاموش تھے اور آپ بار بار اصرار فرماتے تھے آخر آپ کو غصہ آگیا اور غصہ کے عالم میں نوکر کو فرمانے لگے کہ ان سب کمبختوں کو ایک ایک کر کے کان سے پکڑ کر مطب سے باہر نکال دو چنانچہ نوکر نے ہم سب کو اسی طرح نکال دیا چونکہ دوسرے روز تک غصہ کم ہوگیا تھا۔ اس لیے فرمانے لگے کہ دیکھو کلیات کا معمولی مسئلہ ہے جس کی طرف اکثر حکیم توجہ نہیں کرتے کہ ہر زخم پر چالیس روز

کے بعد ایک سفید جھلی پیدا ہو جاتی ہے جس کو اصطلاح طب میں ناسور کہتے ہیں جس پر کوئی مندمل دوا اثر نہیں کرتی۔ لہٰذا یہ قاعدہ ہے کہ پہلے سفید جھلی کو اڑا کر زخم صاف کر لیا جائے۔ اور پھر کوئی دوا وغیرہ لگائی جائے تاکہ زخم پر لگ کر اثر کرے اور جھلی کو اڑانے کے لیے یہی اصول ہے کہ زخم کو از سرِ نو تازہ کر دیا جائے تاکہ براہِ راست اس پر دوا کا اثر ہو۔ چنانچہ اسی خیال سے مرچیں پلائی گئی تھیں جو کہ کامیاب ثابت ہوئیں۔

اندھے کو بھی نظر آنے لگے:

بعض آنکھوں کے معالج دھتورہ کی جڑ کو پانی میں گھس کر سلائی سے نابینا مریض کی آنکھ میں ڈال دیتے ہیں۔ جس سے فوراً آنکھ کی پتلی پھیل کر تھوڑی دیر کے لیے اندھے کو بھی نظر آنے لگتا ہے۔ لوگ اس کرشمہ حیرانگیز کو دیکھ کر حکیم صاحب کی مسیحائی کے قائل ہو کر اس کی جیب کو بآسانی پُر کر دیتے ہیں۔ لیکن جب دوا کا اثر زائل ہوتا ہے تو بس مریض کی وہی حالت ہو جاتی ہے۔ لہٰذا گذارش ہے کہ ایسی چالوں میں ہرگز ہرگز نہ پھنسنا چاہیے۔ نیز چونکہ آنکھ ایسی نازک جگہ میں اس کا ڈالنا بھی میری دانست میں بہتر نہیں لہٰذا اس کو تجربہ کے طور پر بھی نہ استعمال کرانا چاہیے۔

دردِ قولنج کے لیے فقیرانہ ٹوٹکہ:

ایک شخص کو قولنج کا درد پیدا ہو گیا جس پر ایک لائق حکیم کو بلایا گیا۔ اس نے غاریقون سقمونیا شحم حنظل کا مسہل دیا۔ سارا دن گزر گیا۔ مگر مریض کو ایک بھی اجابت نہ ہوئی۔ رات کو مریض بیچارا مارے درد کے بیتاب ہو گیا۔ اس کے گھر والے لوگ بھی اس کی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور زار و قطار رونے لگے اس اثنا میں ایک فقیر درویش روٹی مانگنے کے لیے آ گئے اور انہوں نے روٹی کے لیے صدا کی گھر والوں میں سے ایک نے کہا۔ بابا ہمارے گھر میں آج روٹی نہیں پکی کیونکہ مالکِ خانہ سخت بیمار پڑا ہے فقیر صاحب کہنے لگے بھائی اس بیمار کو دکھاؤ تو سہی وہ شخص فقیر کو بیمار کے پاس لے گیا انہوں نے بیمار کے پیٹ کو خوب ٹھکور کر دیکھا اور فرمایا کہ ایک بڑا سا حنظل (تمّہ) لاؤ چنانچہ آدھ گھنٹہ میں ہی ایک حنظل حاضر کر دیا گیا۔ حکیم صاحب بھی پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے وہ کہنے لگے کہ اجی! سائیں صاحب یہ تو ہم پہلے ہی ماشہ کے اندازے میں کھلا بیٹھے ہیں۔ سائیں صاحب ہنسے اور فرمانے لگے کہ آپ نے کوٹ کر کھانے

کا اثر تو دیکھ ہی لیا۔ اب ذرا تازہ پھل کا اثر دکھانا چاہتا ہوں اسے بھی ملاحظہ فرمائیے۔ سنیاسی صاحب نے اندرائن مذکور کو لے کر چاقو سے درمیان میں چیر دیا اور ایک ٹکڑا اتار کر علیحدہ رکھ دیا اب چاقو سے اس کے گودے کو کرید کر نکالنے لگے جب وہ پیالے کی طرح خول سا رہ گیا تو آپ نے اس میں تین چھٹانک بکری کا دودھ بھر کر گرم گرم راکھ میں رکھ دینے کا حکم دیا اور پندرہ منٹ بعد اس میں دیسی کھانڈ تقریباً دو تولہ ڈال کر اور انگلی سے ملا کر مریض کو نیم گرم ہی پلا دیا ابھی بمشکل ایک گھنٹہ ہی گزرا ہو گا کہ مریض کو بڑے زور سے دست آیا جس میں کئی سُدے خارج ہوئے جس سے مریض کا درد بہت ہی کم ہو گیا تقریباً آدھ گھنٹہ بعد دو دست اور آ گئے۔ جن کے آنے سے مریض بالکل تندرست ہو گیا اس کے بعد ہم نے بھی اس نسخہ سے فائدہ اٹھایا اور بالکل ٹھیک ثابت ہوا۔ آپ بھی اس مفت کے چٹکلہ کو یاد رکھیں۔

جمالگوٹے کا تریاق:

ہمارے گاؤں کی بات ہے کہ لالہ دیوی چند کے کارخانہ پر کام کرنے والوں میں سے دو تین شخصوں نے غلطی سے جمالگوٹے کے مغزوں کو پستہ سمجھ کر کھا لیا اب آپ ہی اندازہ لگائیں کہ جس کا ایک دانہ دس پندرہ جلاب لانے کی طاقت رکھتا ہے اس کو میوہ سمجھ کر کئی دانے کھا جانا کیا کچھ ظلم نہ ڈھائے گا۔ چنانچہ تھوڑی دیر میں دل گھبرانے لگا تو انہوں نے سوچا کہ خدا جانے ہم پستہ سمجھ کر کیا کھا گئے فوراً لالہ جی کے آدمی مجھے بلا کر لے گئے نیز ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب کو بھی بلا لیا ڈاکٹر صاحب نے تو صاف کہہ دیا کہ ہمارے ہاں تو اس کا کوئی خاص علاج نہیں صرف یہ ہے کہ انڈوں کی سفیدی کو دودھ میں پھینٹ کر پلاؤ لیکن لالہ جی کا اس نسخہ پر اعتماد نہ جما۔

البتہ میں پہلے سے ہی دوا گھر سے تیار کر کے لے گیا تھا میں نے جاتے ہی اس دوا کی چٹکی چھا چھ سے دلانی شروع کر دی بس جونہی دوا اندر پہنچی جمالگوٹے سے پیٹ کی بھڑکی ہوئی آگ اور پیاس وغیرہ کو آرام ہونا شروع ہو گیا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ تمام کے تمام جن کے اوسان خطا ہو رہے تھے بالکل تندرست ہو گئے۔

گو ایسے نسخوں کو حکیم لوگ اپنے سینہ کے اندر چھپا کر رکھا کرتے ہیں لیکن میں ایسے نسخہ کو چھپا کر رکھنا گناہ سمجھتا ہوں اگر تم کو کہیں ایسا موقعہ پڑ جائے تو ضرور اس نسخہ سے فائدہ اٹھانا اور نسخہ بتلانے والے کے حق میں صرف دعا کر چھوڑنا۔ اللہ اللہ خیر صلا۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے:

ھوالشافی:۔ دھنیاں ضرورت کے موافق سے کر خوب باریک پیس لیں اور اس میں سے ۱۰ ماشے کر آدھ پاؤ دہی جس کو مصری سے میٹھا کر لیا گیا ہو دے دیں اور ۵۔۵ منٹ کے بعد اسی طرح ۱۰ ماشہ دھنیا پسا ہوا اور دہی مصری ملی ہوئی پلاتے رہیں۔ اگر شروع میں قے آکر ایک دو بار نکل بھی جائے تو پرواہ نہ کریں۔ بلکہ اسی طرح دیتے رہیں۔ آہستہ آہستہ خود ہی ہضم ہونے لگے گا۔ اس کے اندر پہنچتے ہی گھبراہٹ۔ بے چینی، دست و قے وغیرہ بند ہو جاتے ہیں۔ دوا کا استعمال اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ بالکل آرام نہ ہو جائے۔

نوٹ:۔ اگر دہی بر وقت نہ مل سکے تو چھاچھ گاڑھی سی دے دیں تو اس سے بھی کام چل جائے گا۔ پورا ہزار روپے کا نسخہ ہے یاد رکھیں۔

نباتاتی جواھر

حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری مالک دارالسنیاس لاہور

نفاست پسند طبائع جو دیسی ادویات کو محنت سے پیسنے یا جوش دے کر کٹورہ پہ کٹورہ بھر کر پینے سے گریزاں ہوں ان کے لیے نباتاتی جواہر ایک تحفہ بے بہا ہے۔ یہ جواہر ایک دو رتی کی مقدار میں استعمال کرنے سے ایسے سریع التاثیر ثابت ہوتے ہیں کہ حلق سے اترتے ہی اپنا فوری اثر شروع کر دیتے ہیں۔ ان کے مزہ اور بو میں بھی کسی قسم کی کڑواہٹ نہیں پائی جاتی۔ پانی وغیرہ سیال چیزوں میں فوراً حل اور خشک چیزیں خفیف سا رگڑنے سے آسانی کے ساتھ مخلوط اور ایک جان ہو جاتے ہیں۔ ہمارے اطباء کا فرض ہے کہ وہ اس ترقی کے دور میں اپنے فن شریف کو عروج پر پہنچانے کے لیے اس طریقہ علاج کو کامیاب بنائیں تاکہ لوگوں میں دیسی طریقہ علاج کا شوق بڑھے۔ مریض ایسی دواؤں کے استعمال سے یقیناً خوش ہوگا اور بخوشی دوا استعمال کرے گا برعکس اس کے بڑی مقدار دوا دینے سے بہت جلد مریض کا دل اکتا جاتا ہے جس سے آرام تو کیا بیماری کے بڑھنے کا خطرہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا بہبود خاص و عام کو مد نظر رکھ کر جوہر بنانے کا مفصل طریقہ اور چند مشہور نباتاتی جواہر کے مفصل خواص ہدیہ ناظرین ہیں جس کے بعد کسی مزید واقفیت کی ضرورت نہ رہے گی۔

اس مضمون کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ حکیم صاحب موصوف نے مختلف بوٹیوں کی نمکیات کو ان کے جواہر کا نام دیا ہے۔

(مصنف)

جوہر بنانے کی ترکیب:

جس جڑی بوٹی کا جوہر حاصل کرنا مقصود ہو اس کو عین جوبن پر اکھاڑیں اور اس کو سایہ میں اچھی طرح خشک کریں پھر پاک اور صاف ہوادار جگہ پر رکھ کر آگ لگائیں تاکہ سرد ہونے پر سفید رنگ کی ہلکی خاکستر تیار ہو اگر خاکستر سیاہ رنگ کی رہے گی تو پانی میں حل نہ ہو سکے گی۔ جس سے نمک حاصل ہونا ناممکن ہو جائے گا۔ لہٰذا ہوادار جگہ میں آگ لگانے سے سفید رنگ کی خاکستر بنے گی۔ جس جڑی بوٹی کی خاکستر بنائی جائے اس کے تقریباً تمام حصے شاخ۔ برگ۔ پھل۔ بیج وغیرہ موجود ہوں جب خاکستر اچھی طرح بن جائے تو اس کو چار گنا پانی میں ڈال کر بھگوئیں۔ بہتر تو یہ ہے کہ کامل ایک ہفتہ بھگو چھوڑیں اور صبح و شام ہلاتے رہیں۔ اشد ضرورت کے لیے ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں۔ اس عرصہ میں تو دس بار ہلائیں اس کے بعد مقطر حاصل کریں۔ مقطر کا عام مروج طریقہ یہ ہے کہ خاکستر والا برتن اونچا ذرا ٹیڑھا کر کے رکھیں اور روئی کی موٹی بتی لگائیں جس کے نیچے چینی کا برتن رکھیں۔ تاکہ اس بتی کے ذریعہ پانی مصفیٰ قطرہ قطرہ ہو کر نیچے کے پیالہ میں آ جائے۔ جتنا نفیس جوہر تیار کرنا ہو اتنی ہی بار مقطر کریں۔ نہیں تو دو بار مقطر ضرور کریں۔

یا ایک ایسی گھڑونچی تیار کرائیں جس کے نیچے اوپر تین یا چار گھڑے رکھے جائیں اوپر کے تین گھڑوں کے پیندوں میں سوراخ ہونے چاہئیں۔ جن میں روئی کی بتی لگائی جائے اب اوپر گھڑے میں خاکستر والا پانی تیار کر ڈال دیں وہاں سے نیچے کے گھڑے میں قطرہ قطرہ ہو کر ٹپکے گا اور دوسرے گھڑے میں جائے گا اور دوسرے گھڑے سے ٹپک کر تیسرے میں اور تیسرے سے چوتھے گھڑے میں نہایت ہی مصفا ہو کر آئے گا۔ اب اس مصفیٰ پانی کو صاف ستھری کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر رکھیں اگر تیز آنچ جلائیں گے تو سفید جوہر تیار نہ ہوگا۔ نرم نرم آنچ پر تیار ہونے والا جوہر ہمہ صفت موصوف ہوگا۔ جوہر تیار کرنے میں تیز آگ جلانا بڑی بھاری غلطی ہے۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور نمی ابھی باقی ہو تو اتار لیں خود بخود خشک ہو جائے گا۔ اس کا رنگ سفید ہوگا۔ کسی شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگائیں۔ ہوا وغیرہ لگنے سے بھی اس کی تاثیر میں فرق آ جاتا ہے بس یہی جوہر بناتی ہے جس کو بوٹی کا نمک یا کھار بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں سوڈا اور پوٹاس وغیرہ کہتے ہیں۔

جس طرح ہر بوٹی کے خواص جداگانہ ہیں اسی طرح ہر ایک بوٹی کا نمک بھی جداگانہ تاثیر رکھتا

ہے۔ چونکہ ہمیں ہر ایک بوٹی کے نمک کا تفصیلی علم نہیں ہے اس لیے اس جگہ اپنے معمولات کی حد تک ان کی بعض تاثیرات کا حال بیان کرتے ہیں۔

جوہر مدار:

ریح اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ بلغمی کھانسی۔ ضیق النفس۔ بد ہضمی۔ سدے۔ متلی۔ درد شکم ورم جگر و طحال کو مفید ہے۔ امراض معدہ و درد و ورم معدہ کو دور کرتا ہے۔ امراض خونی و اعصابی۔ آتشک جذام نیز وجع المفاصل۔ فربہ دستقطہ کے ورم کو تحلیل کرنے اور زہریلے جانوروں کے زہریلے اثر کو زائل کرنے میں بے نظیر ہے۔ اس میں مس کا کشتہ نیلگوں رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے اور مناسب بوٹی میں آگ دینے سے سفید ہو جاتا ہے جو بعض امراض میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس نمک سے ایک مرکب دالبو تیار ہوتا ہے۔ جو سم الفار۔ شنگرف۔ زرنیخ کو قائم کرتا ہے۔ یہ ایک مہوسانہ اور سنیاسانہ راز ہے جو کہ اہل صنعت کے لیے کام آنے کی چیز ہے۔

ترکیب تیاری:

نمک مدار۔ نمک سجی اصلی۔ قلمی شورہ ہر ایک۔ ۱ تولہ کو ۳ سیر پانی میں حل کریں ۲۴ گھنٹے کے بعد مقطر کر کے نرم نرم آگ پر پکا کر خشک کریں۔ بس تیار ہے۔ سم الفار۔ زرنیخ وغیرہ میں سے کوئی رکھ کر آٹھ پہر نرم آگ جلائیں ان شاء اللہ قائم النار ہوگا۔

جوہر زقوم:

قبض دائمی کو دور کرنے اور جگر کا سدہ کھولنے میں بے نظیر ہے درد گردہ و قولنج نیز دیگر امراض باردہ کے لیے مفید ہے۔ داد چنبل پر لگانے سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ اس میں نقرہ کا کشتہ نہایت اعلیٰ تیار ہوتا ہے۔ جوہر مدار کے ہمراہ استعمال کرنا ضیق النفس کا بے مثل علاج ہے۔

جوہر ممولی:

ممولی جس کو کٹائی خورد بھی کہتے ہیں اس کا جوہر نہایت ہی مصفی خون ہے امراض سوداوی آتشک۔ وجع المفاصل کے لیے سنیاسی تازیانہ ہے نیز اس سے کشتہ نقرہ پارہ نوش تیار ہوتا ہے۔ جو امراض باردہ اور قوت باہ کو نافع ہے۔ اہل صنعت اس سے کشتہ مس بھی تیار کرتے ہیں جو اکسیری کام دینے کے علاوہ وجع المفاصل۔ استرخاء فالج قوت باہ کے لیے مفید ثابت ہو چکا ہے۔

مکو (سیاہ)

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔110002

جوہر چرچٹہ:

چرچٹہ جس کو پٹھکنڈہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا جوہر پرانی ضیق النفس اور کھانسی کے لیے بمنزلہ اکسیر ہے اس کے دالبو میں سم الفار۔ نربہ تیخ۔ زنجفر کشتہ ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا محلل ہے۔ خنازیر اور اقسام غدد وعقد کو بطور خوردنی وما لیدنی تحلیل کرتا ہے۔ پھیپھڑوں میں غلیظ اور جمے ہوئے بلغم کو پتلا کر کے قابل اخراج کرتا ہے۔ نمک جوہر مدار و چرچٹہ ہموزن ملا کر خطرناک سے خطرناک زخم پر ڈالیں۔ فوراً بجلی کا اثر کرے گا۔ اوپر مناسب مرہم لگائیں اس سے گو تکلیف ہو گی۔ مگر لاعلاج زخموں کو بھی فائدہ ہو گا۔ جراحوں کے لیے قابل قدر نسخہ ہے۔ سخت چیزوں کا مربہ بنانے کے لیے ابالتے ہیں تو یہ نمک ڈالنے سے وہ نرم ہو جاتی ہیں۔

جوہر لانہ:

جس کی سجی بنتی ہے بہاول پور کے علاقہ میں عموماً بکثرت ہوتی ہے۔ اگر بہتر نہ ہو سکے تو عمدہ سجی کا نمک حاصل کریں جس کو سوڈا بائی کارب بھی کہتے ہیں۔ اور جو انگریزی دواؤں میں ایک مشہور چیز ہے۔ میٹھا سوڈا بھی اسی کو کہتے ہیں۔

کھانسی جو معدہ کی عصبی خراش کی وجہ سے ہو بدہضمی جس کا سبب ہاضمہ کی زیادہ ترشی ہو جس کی علامت یہ ہے کہ دو غذاؤں کے درمیانی وقت میں فم معدہ میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کھانا کھانے سے درد رفع ہو جاتا ہے کلیجہ جلتا ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ نفخ اور قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ایسی حالت میں جوہر لانہ مفید ترین چیز ہے۔

یورک ایسڈ کو جسم سے خارج کر کے اس سے پیدا شدہ عوارض کا قلع قمع کرتا ہے۔ خارش کے لیے پانی میں حل کر کے جسم پر ملیں اسی طرح آگ یا گرم پانی سے جلے ہوئے مقام پر لگانے سے جلن اور سوزش کو تسکین ہوتی ہے۔ امراض دندان میں اس کے محلول کی کلیاں کریں۔

جوہر شعیر:

جس کو جوکھار بھی کہتے ہیں اور انگریزی میں پوٹاسیم بائیکارب کہتے ہیں خون اور صفرا کے جوش کو کم کرنے اور پیاس کی شدت اور تپ کی حرارت دفع کرنے میں مفید ہے۔

فم معدہ میں درد ہو کلیجہ جلتا ہو اور ترش ڈکاریں آتی ہوں تو غذا کے بعد کھائیں، دردسو کو دور کرتا ہے۔ اسہال کبدی کو مفید ہے۔ مدر بول ہے۔ یورک ایسڈ سے پیدا شدہ نقرس اور وجع المفاصل کو مفید ہے۔ جلدی امراض۔ پتی اچھلنا۔ خارش وغیرہ پر پانی میں حل کر کے لگائیں۔

سنگ گردہ ومثانہ کو توڑ کر بہاتی ہے۔

جوہر مکو:

جگر کے ورم اور استسقاء کو مفید ہے۔ نیز ہر قسم کے ورم کو دور کرتا ہے۔ شدت پیاس کو رفع کرتا ہے۔ سودا و صفرا کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے سوزش معدہ۔ امراض مقعد۔ یرقان۔ درد گلو میں نفع ہے ورم رحم میں اس کا استعمال بمنزلہ اکسیر ہے۔

جوہر ترپھلہ:

اعلیٰ قسم کا مقوی دماغ و معدہ و جگر ہے۔ ہر سہ اخلاط کے فساد کا تریاق ہے۔ سیلان الرحم بواسیر کو مفید ہے۔ تپ اور خفقان کو دور کرتی ہے۔ نزلہ وزکام دکھانسی کو مفید اور جاذب رطوبتِ فاسدہ ہے بچوں کے پیچش و اسہال کی حکمی دوا ہے خصوصاً اسہال کبدی کے لیے مفید ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے بال سفید نہیں ہوں گے۔ مقوی بصارت اس قدر ہے کہ اس کے استعمال کے بعد عینک لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ جوہر ترپھلہ۔ جوہر برہمی۔ ورق نقرہ ہموزن خوب کھرل کریں کہ یکجان ہو جائیں تو ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان استعمال کریں۔ غضب کی مقوی دماغ دوا ہے۔ طالب علموں کی مونس ہے۔

جوہر شاہترہ:

اعلیٰ درجہ کا مصفی خون۔ دافع آتشک۔ سوزاک۔ یرقان و بخار ہے۔ جگر و طحال کی اصلاح کرتا ہے۔ مقوی معدہ و مدر بول ہے اور مسلول کو مناسب بدرقہ سے فائدہ رساں ہے۔

جوہر گلو:

کونین سے بڑھ کر مفید ہے۔ مگر اس کی طرح خشکی گرمی نہیں کرتا ہر قسم کے موسمی و خلطی بخاروں میں مناسب بدرقہ سے مفید ہے۔

مصفی خون اور قاطع صفرا ہے۔

جوہر ڈھاک:

ڈھاک جس کو چھچھرہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا جوہر مقوی معدہ۔ مشتہی اور مصفی خون ہے۔ محلل ریاح۔ درد گردہ و قولنج و کرم شکم اور بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ ورم طحال کو تحلیل کرنے میں نافع ہے۔ مدر بول۔ مغلظ منی و محرک باہ ہے۔ اس جوہر کی چٹکیاں شورہ پہ دینے سے اعلیٰ درجہ کا قائم النار جاری بنتا ہے۔

برسوں خاک چھاننے سے بھی ایسا مجرب نسخہ ملنا مشکل ہے۔ کوئلہ پہ اگر ڈالا جائے تو اس میں دھنس جاتا ہے۔ مہوسین کی جان ہے بنا کر نسخہ کی داد دیں۔

جوہر حرمل :

وجع المفاصل اورام اعضاء اور درد رنج کے لیے نہایت اکسیر ہے۔ نیز مقوی معدہ و جگر ہے۔ اور استسقاء کو فائدہ دیتا ہے۔ اس میں کشتہ نقرہ عمدہ تیار ہوتا ہے۔ جو پارہ نوش بھی مقوی اور مقوی معدہ و دماغ ہے۔ نیز اس میں کشتہ سم الفار نہایت اعلیٰ بنتا ہے۔ جو وجع المفاصل کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ غایت درجہ کا مقوی باہ دافع فالج اور لقوہ وغیرہ ہے۔

جوہر ستیاناسی

اعلیٰ درجہ کا مصفی خون۔ دافع آتشک وسوزاک و قرحہ ہے۔ جگر کا سدہ کھولنے اور غذا کو معدہ میں تحلیل کرنے میں نافع ہے۔ کرم شکم کا قاتل ہے۔ درد گردہ۔ قبض دائمی۔ سرفہ کہنہ کے لیے صحت بخش دوا ہے۔

جوہر تمباکو :

پرانی کھانسی اور دمہ کی حکمی دوا ہے۔ قبض کشا اور مقوی ہاضمہ ہے۔ خشونت سینہ امراض شکم دباؤ گولہ کو دفع کرتا ہے۔ داخلی استعمال ہر قسم کے درد و اورام کو نافع ہے۔ اس کا نمک عموماً اندر کی لکڑیوں سے نکالا جاتا ہے۔ جو برگ حاصل کرلینے کے بعد پھینک دی جاتی ہیں۔

جوہر موء خوشہ مکی :

ریگ مثانہ و گردہ کو توڑ کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ بند پیشاب کو کھولنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ قبض دائمی کو دور اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔

جوہر جامن :

ذیابیطس کو بالخصوص بمنزلہ اکسیر ہے۔ پیشاب میں شکر آنے کو مانع ہے۔ مغلظ منی۔ محرک باہ ہے۔ اسہال صفراوی کو مفید ہے۔ خون اور صفرا کا جوش بند کرنے اور معدہ جگر کو طاقت دینے میں لاثانی ہے۔

جوہر مولی :

بالخاصہ مدر بول ہے اور سنگ گردہ و مثانہ کو بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ نقرس و وجع المفاصل اور بواسیر کو مفید ہے۔

ہاضم طعام ہے۔ عظم طحال و جگر کو مفید ترین ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ نفخ معدہ کو دور کرتا ہے۔ یرقان۔ پیچش کہنہ و سنگرہنی کے لیے کارآمد چیز ہے۔ خراب بلغم اور جگر کے غلیظ کیموس کو دور کرتا ہے۔

جوہر حنظل:

قبض کشا ہے درد و اعصاب و مواد آتشک کا اخراج کرتا ہے۔ درد قولنج کے دفع کرنے میں اکسیر اعظم ہے بواسیر کا تریاق ہے بلغمی دمہ دردوں اور سوداوی اور بلغمی مادوں کو خارج کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ شقیقہ۔ صرع۔ نسیان اور نزلہ کہنہ کو فائدہ مند ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ کرم شکم کی ہلاکت کا باعث ہے۔ دانتوں پر ملنے سے ان کو بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

جوہر فالسہ:

جگر کی حرارت کے لیے بالخاصہ مفید چیز ہے۔ مصفی خون ہے۔ پیاس کی شدت کو دفع کرتا ہے۔ مدر بول اور دافع سوزاک ہے۔ قاطع صفرا و نافع یرقان ہے۔ زبان کے ذائقہ کو درست کرتا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھ پاؤں کی تلیاں جلتی ہوں اور سر پہ پگڑی رکھنی مشکل ہو گرمیوں میں نہائے بغیر چین نہ آتا ہو۔ ان کے لیے نہایت مفید ہے۔

جوہر کاسنی:

اس کے خواص بالکل جوہر فالسہ جیسے ہیں۔

جوہر کیلا:

کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ مدر بول ہے، سوزاک و ریگ گردہ کو مفید ہے۔ مغلظ و مولد خون ہے۔ خشونت حلق اور کرم شکم کو دور کرتا ہے۔

اس میں کشتہ سیماب نہایت اعلیٰ تیار ہو جاتا ہے۔

جوہر افتیموں:

مصفی خون اور سوداوی امراض کے لیے ازبس مفید ہے۔ جگر اور مثانہ کی اصلاح کرتا ہے۔ دماغی امراض خصوصاً مرگی اور صداع کو دور کرتا ہے۔

جوہر ککروندہ:

بواسیر کو از حد مفید ہے۔ کرم شکم کو دفع کرتا ہے۔ فلفل سیاہ کے ہمراہ اس کا نفوخ۔ دماغی کرموں کو ہلاک کرتا ہے اور پھر پیدا ہونے نہیں دیتا۔ مرگی اور صداع و دردی کو مفید ہے۔ جن چھوٹے

چھوٹے بچوں کو کرم چمونہ اکثر رات کے وقت کاٹنے سے بے چین کر دیتے ہیں۔ ایک چاول بھر پانی میں حل کر کے ان کو مقعد میں لگائیں فوراً تسکین ہوگی۔

جوہر پھلی املتاس :

کھانسی دمہ۔ کالی کھانسی۔ بچوں کی پسلی کے خلل کو آرام کرتا ہے۔ ہر سہ اخلاط کو خارج کرتا ہے قبض کشا ہے۔ گرم پانی میں ملا کر غرغرہ کرنا خناق اور گلے کے دیگر نقائص کو دور کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ اگر زرنیخ شنگرف۔ سم الفار۔ طوطیا وغیرہ کو کشتہ کرنا مطلوب ہو تو جوہر مذکورہ ایک تولہ کافور دیسی ½ ۲ تولہ شنبر عشر ۱۰ تولہ ہر سہ کھرل کر کے درمیان کوئی سی ڈلی بوزن دو تولہ رکھ کر ہنڈیا میں رکھ کر اور خاکستر املتاس ایک سیر فرش و لحاف کر کے ہنڈیا کا منہ بند کر کے آٹھ پہر دو چوبی آگ چلائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سفید باوزن ہوگا۔

جوہر سلہ :

کنجد یعنی تل اتار لینے کے بعد جو لکڑیاں باقی رہ جاتی ہیں ان کو سلہ کہتے ہیں۔ اور اس سے حاصل شدہ نمک کو جوہر سلہ کہا جاتا ہے۔ کثرت بول کو نافع ہے۔ حافظ صحت ہے اور ملین طبع ہے۔ بواسیر کو بھی دور کرتا ہے۔ مقوی بدن ہے اگر سم الفار مثل آں اشیاء کو قائم النار کرنا مطلوب ہو تو یہ دابر تیار کریں۔ جوہر سلہ۔ جوہر ریٹھہ ہر ایک ۲۰ تولہ۔ شورہ قلمی قائم اسیر۔ جس کی ترکیب یہ ہے: کہ شورہ ½ اسیر نوشادر ۱۰ چھٹانک۔ نوشادر کو کڑاہی میں ڈال کر اوپر شورہ ڈال دیں۔ جب نوشادر جل جائے تو ہلا دیں۔ بغیر شور کیے شورہ قائم ہوگا) ہر سہ اشیاء کو کھرل کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ دابر تیار ہے۔ سم الفار ایک ڈلی ۲۰ تولہ تک رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گڑھے میں ۲۰ سیر مینگنی بکری یا اوپلے باریک کر کے آگ دیں۔ تین دن کے بعد جا کر یہ آگ سرد ہو گی۔ سرد ہونے پر نکالیں قائم النار ہوگا۔

جوہر عشق پیچہ :

قبض کشا ہے۔ بہق و برص کو دور کرتا ہے۔ جگر و طحال کے سدہ کو کھولتا ہے۔ بلغم غلیظ کا مخرج ہے۔ اگر اس کے نمک کو تیز النقرہ پر لگا کر اور اجوائن خراسانی کا نغدہ دے کر دو اُپلہ کلاں میں آگ دیں تو سفید شگفتہ کشتہ ہوگا جو پارہ نوش ہونے کے علاوہ بھی مقوی اور مشتہی ہے۔

جوہر برہمی :

اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ و معدہ و دل و جگر ہے۔ مفرح قلب ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔

ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے اور بلغم کو زائل کرتا ہے طالب علموں کو خصوصاً رفیق صادق کا کام دیتا ہے۔

جوہر بانسہ:

کھانسی۔ سل۔ دق اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ منہ کی بدبو کو رفع کرتا ہے۔ اس میں کشتہ زرنیخ سفید باوزن ہوتا ہے۔ جو تپ دق و سل نیز بخار کہنہ کے لیے بالخاصہ مفید ہے اور پرانی سے پرانی کھانسی و دمہ کو بھی دنوں میں زائل کرتا ہے۔

جوہر تلسی:

درد شکم۔ قراقر اور اپھارہ کو آرام دیتا ہے۔ ہر قسم کے بخاروں کا تریاق ہے۔ کونین سے بڑھ کر فائدہ مند ہے۔ درد گردہ۔ نیز تمام ریاحی دردوں کے لیے فائدہ رساں ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے۔ خارجی استعمال سے داد چنبل۔ برص کو فائدہ دیتا ہے۔ اس میں نقرہ و مس برنگ آسمانی کشتہ ہو جاتے ہیں۔ جو کہ مختلف امراض کو مفید ہیں۔

جوہر خربوزہ:

یہ جوہر قشر خربوزہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مدر بول ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر بہانے اور پیشاب کو جاری کرنے میں سب ادویہ سے زیادہ زبردست اور قوی ہے۔ اور اسی چیز کے لیے مخصوص ہے۔

جوہر بکھیرہ:

دوران سر۔ مرگی۔ برسام۔ جنون۔ مالیخولیا۔ مراق۔ قولنج۔ استسقا کو مفید ہے۔ محلل ریاح ہے اور مدر حیض ہے۔

جوہر اجوائن:

اعلیٰ درجے کا ہاضم ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے اور نفخ کو تحلیل کرتا ہے۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ بخار کو بھی دور کرنے میں مفید ہے۔

جوہر اکاس بیل:

اکاس بیل جس کو امر بیل بھی کہتے ہیں۔ اس کا جوہر قبض کشا اور محلل ریاح ہے۔ ہچکی اور یرقان کے لیے مفید ہے۔ مدر بول و حیض ہے۔ اختناق الرحم کو دور کرتا ہے۔ نئے اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ پیٹ کے کرموں کو مارتا ہے۔

جوہر پان:

مفرح قلب ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔ منہ کے ذائقہ کو درست کرتا ہے۔ کھانسی کے لیے مفید ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ قے اور متلی کو دور کرتا ہے۔

جوہر ادرک:

اعلیٰ درجہ کا ہاضم ہے۔ درد شکم کو مفید ہے۔ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ فالج کے لیے مفید ہے مقوی جگر ہے اور معدہ کو کھولتا ہے۔ اخراج ریاح کے لیے مفید ہے پٹھوں اور جوڑوں کی فاضل رطوبت کو جذب کرتا ہے مقوی باہ و مولدِ منی ہے۔ آنکھ میں لگانے سے ناخونہ اور پھولا کو فائدہ دیتا ہے۔

جوہر مُنڈی:

مقوی اعضاء رئیسہ۔ مقوی بصر اور مصفی خون ہے بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ خفقان کو آرام دیتا ہے۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت و رقت کو مفید ہے اس کے متواتر استعمال سے بال سفید نہیں ہوں گے۔

نوٹ: جوہروں کی خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک مطابق عمر دے سکتے ہیں اور بدرقہ مناسبہ سے استعمال کر سکتے ہیں۔ خارجی استعمال کے لیے تیل یا پانی میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

تازہ بتازہ، نو بہ نو

حکیم سید وکیل احمد صاحب ———— حیدر آباد دکن

چمکدار گھانس :

یہ درخت چھوٹی جوار کے درخت سے مشابہ ہے صرف شناخت مخصوصہ یہ ہے کہ دھوپ میں چمکتا ہے۔ اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر پارہ کیا تو کھرل کیا جائے تو پارہ مثل مسکہ کے ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد شیرہ برگ کندوری جنگلی میں ۱۲ گھنٹے بھگو دیں تو گولی بندھ جاتی ہے۔ یہ گولی ان تمام اوصاف کی حامل ہوتی ہے۔ دنیا جن کی متلاشی ہے۔

میا کا پرسو گڈھ :

مثل زمین قند کے ایک جڑ ہے جس کے اوپر سے کوئی شناخت نہیں بتائی جا سکتی کیونکہ میں نے اب تک درخت نہیں دیکھا۔ صحرائی لوگ اس کو پہچانتے ہیں۔ سُنا ہے کہ ۵۔۶ گز زمین کے اندر ہوتی ہے۔ اس لیے دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ انسان کے سایہ سے اس کی جڑ بھاگتی ہے۔ جتنا کھودتے ہیں اتنی ہی زمین کے اندر چلی جاتی ہے۔ یہ جڑ کوٹ پیس کر ایک تولہ صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائی جائے تو چار چلہ مسلسل کھانے سے گئی ہوئی طاقت عود کر آتی ہے۔ سوائے دکن کے اور کہیں نہیں ملتی۔

بھوچکرم گڈھ :

یہ بھی مثل زمین قند کے زیر زمین پیدا ہونے والی دوا ہے اس کی مقدار خوراک ۳ ماشہ ہے اس جڑ کا پوست سیاہی مائل اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ صرف صحرائی لوگوں سے ملتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ دکن میں دستیاب ہے۔

انکول :

یہ قرآبادینی نام ہے۔ مگر ہم کو اس کے درخت ماسوائے بھوپال اور حیدرآباد کے کہیں دکھلائی نہیں دیے۔ اس کے تخم کا تیل کانوں کی سماعت کو کھولتا ہے۔ درد سر کہنہ کو مفید ہے۔ گنٹھیا، عرق النساء اور درد مفاصل کو ضماداً مفید ہے۔ اس کے تخم کو کوٹ کر آب آملہ میں سات مرتبہ تر و خشک کریں۔ اس کے بعد روغن کشید کریں۔ یہ روغن ناک میں لگانے سے بال مستقل طور پر سیاہ ہو جاتے ہیں اور اس کا طلاء درازی...... کے لیے مفید ہے۔

آم :

اگرچہ اس سلسلہ میں آم کی مداخلت بے جا آپ کو ناگوار ہو گی۔ مگر ایک نسخہ یاد آگیا جو کہ میرا ذاتی تجربہ ہے اس لیے ان مفردات میں اس کو بھی جگہ دی گئی ہے۔

ایسی کیریاں جن میں جالی نہ پڑی ہو درمیان سے دو دو ٹکڑے کر کے ہر دو ٹکڑے کے درمیان میں ایک عدد بھلاواں رکھ کر کچے سوت سے دونوں ٹکڑوں کو باندھ کر ایک گھڑے میں رکھ کر اس کے منہ کو گل حکمت کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ بارش ختم ہونے پر نکال کر سب کو کوٹ کر یک جان کر لیں اور حب بقدر نخود بنالیں۔

ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو آب تازہ کے ساتھ کھائیں۔ نزلہ مزمن کا واحد علاج ہے مقوی اور مبہی بھی ہے۔

جڑی بوٹی سے علاج

ازقلم جناب حکیم پرتھوی چند صاحب شاد ————— پنڈی گھیپ

؎ جہاں ناکام رہ جاتی ہیں دنیا بھر کی تدبیریں
وہاں آتی ہیں کام ایسی جڑی بوٹی کی تاثیریں

علامہ طالب گورگانی

ہمارے ملک کے ہر حصہ میں سینکڑوں جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جنہیں اطباء عام طور پر استعمال کرتے رہتے ہیں لیکن ابھی تک ان کے بیشتر خواص و فوائد پوشیدہ ہیں اور اطباء ان کے حالات بیان کرتے وقت مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔

ذیل میں چند بوٹیوں کے متعلق لکھا جاتا ہے جو مبالغہ سے بالکل مبرا ہے اور جس میں فضول لفاظی سے کام نہیں لیا گیا۔ بلکہ بوٹیوں کے خاص خاص فوائد لیے گئے ہیں۔

آک

ایک مشہور بوٹی ہے جو ہر جگہ ملتی ہے حکیم چندن لال سہگل مضطر (جو ممتاز اطباء میں سے ہیں) کے مطب واقع پنڈی گھیپ میں اس کے ذیل کے مرکبات عام طور پر برتے جاتے ہیں۔

حبوب هاضم:

پیپلا ۴ تولہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ خشک۔ گل آک۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ایک تولہ۔ آب لیموں بقدر ضرورت میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں دو گولی بعد از غذا تازہ پانی سے کھائیں۔

پیٹ درد کو دور کرتی ہیں۔ ہاضمہ کو درست رکھتی ہیں۔

روغن گل آک:

وجع المفاصل۔ نقرس۔ کمر۔ پنڈلی اور سردی کے درد میں نہایت مفید ہے۔

گل آک۔ سورنجاں تلخ نیم کوفتہ۔ زنجبیل نیم کوفتہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد ۱ تولہ

تمام ادویہ کو روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر پکائیں جل جانے پر صاف کر لیں اور بوقت ضرورت مقام ماؤف پر مالش کریں۔

گلو

گلو ایک مشہور بوٹی ہے جو بیل کی طرح نیم بکائن وغیرہ درختوں یا مکانوں پر چڑھتی ہے۔ ہمارے مطب میں اس کے ذیل کے مرکبات تیار رہتے ہیں۔ جو اکثر حالات میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ بازار میں اس کا ست فروخت ہوتا ہے۔ جو قابل استعمال نہیں ہوتا۔ خانہ ساز ست استعمال کرنا چاہیئے۔ سب سے اچھی گلو کوہاٹ صوبہ سرحد کی ہوتی ہے۔

اکسیر دق:

جو استاد الحکماء حکیم فرید احمد عباسی فرلینشن سرجن طبیہ کالج دہلی کے مجربات سے ہے۔

ست گلو۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ بلادر مدبر۔ فلفل سیاہ۔ حب بقدر نخود۔ ایک گولی ہمراہ شیر بز گھٹا بڑھا کر استعمال کریں۔

اکسیر سل:

جو حکیم چندن لال سہگل مضطر کے مجربات سے ہے۔

طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ ست گلو۔ شکر تیغال۔ گوند کتیرا۔ ہموزن سفوف کریں اور ۳ ماشہ کی پڑیہ باندھیں۔ ہر پڑیہ میں ایک رتی کشتہ ابرک سفید ملائیں۔ اور ایک پڑیہ عرق ہرا بھرا کے ساتھ دو تولہ صبح کے وقت دیں۔ اور شام کو شربت اعجاز دو عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ دیں۔

عرق ہرا بھرا:

جو شہنشاہ طب۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کا خاص خاندانی نسخہ ہے۔ اور دق وسل کے لیے خاص طور پر مفید و مستعمل ہے۔

گلو سبز۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ خس۔ پدماکھ۔ ناگرموتھہ۔ شاہترہ۔ پوست نیم۔ گلو نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کدو شیریں۔ نیلوفر مالا۔ کشنیز خشک ہر ایک دس تولہ تخم تلسی دو تولہ۔ بیخ بہٹرہ بیخ نیشکر۔ بیخ جوانسہ۔ دھمایا۔ منڈی۔ بیخ کاسنی۔ اصل السوس منقشر۔ ہر ایک ۵ تولہ الائچی خورد۔ کوکنار ہر ایک

دو تولہ۔ پانی تمام دواؤں کے وزن سے آٹھ گنا لے کر اس میں تمام دوائیں کو رات کے وقت بھگو دیں صبح عرق کشید کریں۔

اکسیر ذیابیطس:

ذیابیطس جیسے موذی مرض کے لیے عالی جناب درد مند ملک حکیم چندن لال سہگل مضطر گلہ سے تیار شدہ ذیل کے مرکبات استعمال کراتے ہیں ملک کے ہر گوشہ کے ہزاروں مایوس بیمار اس دستور العلاج۔ سے صحت یاب ہو چکے ہیں یہ بے بہا نسخے عالی جناب حکیم کرشن کنور دت صاحب ایڈیٹر آبحیات کی خوشنودی کی خاطر لکھے جاتے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے والے حضرات حکیم چندن لال سہگل اور حکیم کرشن کنور دت صاحب کے حق میں دعا فرمائیں۔

(صبح) ست گلو۔ طباشیر۔ مغز کنول گٹہ ہر اک اک ماشہ کھا کر اوپر سے گوکھرو خشک ۷ ماشہ خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ کا عرق سونف ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش دو تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(شام) مغز تخم جامن۔ ست گڑ مار بوٹی۔ ست گلو۔ ہر ایک ایک تولہ افیون خالص دو ماشہ کو کھرل کر کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور ایک گولی تازہ پانی سے کھائیں۔

غذا میں دہی کا پانی۔ انار کا رس۔ خرفہ کا ساگ زیادہ استعمال کریں۔ شیریں اشیا سے پرہیز کریں۔

اکسیر جریان و احتلام:

حکیم چندن لال سہگل مضطر کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ جو چندن فارمیسی پنڈی گھیپ سے سیروں کی مقدار میں نکلتا ہے۔ جناب حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما کے پاس خاطر سے اس کا راز افشا کیا جاتا ہے۔

صفت:

ست گلو خالص۔ طباشیر نیلگوں۔ دانہ الائچی خورد۔ موچرس۔ تالمکھانہ مصفیٰ ثعلب مصری ہموزن لے کر سفوف بنائیں اور ۳ ماشہ کی مقدار میں بوقت صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔ کم از کم ۱۲ روز تک کھائیں۔

ککڑ چھڈی

ح.۴

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

چند بوٹیوں کے عجیب و غریب خواص

از قلم جناب وئید رام رچھپال صاحب ریکھی ——— راجپورہ

ککڑ چھڈی یا ککروندہ:

یہ عام بوٹی ہے جو اکثر گاؤں کے ارد گرد باڑوں اور رنساک نالیوں وغیرہ میں متعفن جگہ تین فٹ تک اونچی ہوتی ہے۔ اس کے پتوں میں ایک خاص قسم کی نہایت بُری سی تیز بو ہوتی ہے۔ اس کے چند ایک فوائد حسب ذیل ہیں۔

(۱)

اس کو سایہ میں خشک کر کے کپڑ چھان کر لو جس کے دماغ میں کیڑے پڑ جائیں۔ دو چار دن اس کی نسوار دینے سے سب نکل جاتے ہیں۔ اور مر جاتے ہیں اور پھر پیدا نہیں ہوتے۔

(۲)

بچوں کی مقعد میں چھوٹے ہو کر رات کو بے چین رکھتے ہیں۔ جس سے بچہ بہت روتا ہے۔ اس کے پتوں کا پانی نکال کر بچہ کی مقعد پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۳)

پھنسی پھوڑوں پر اس کے پتوں کا پانی چپڑنے سے دو ہی تین دن میں سب اچھے ہو جاتے ہیں۔

(۴)

بواسیر ہر قسم خونی یا بادی ہو سب کے لیے نہایت مجرب علاج ہے ککڑ چھڈی دو حصہ۔ پینے کا تمباکو ایک حصہ دونوں کو ملا کر تمباکو کی طرح ایک ہفتہ پینے سے بواسیر خونی ہو یا بادی جڑ سے چلی جاتی ہے۔ سو میں سے سو کو ہی فائدہ ہوتا ہے۔

(۵)

اس میں ایک صفت یہ ہے کہ اس کے پتوں کو ابرک پر ملنے سے ہی ابرک کو رَاکھ کر

دیتا ہے۔ اس کے پتوں کا پانی نکال کر ابرک کو کھرل کریں۔ ابرک بالکل خاکستر کی طرح ہو جائے گی۔

آم :

مشہور پھل ہے۔ اس کے مشہور فوائد حسب ذیل ہیں۔

(۱)

سن سٹروک (جس کو لو لگنا کہتے ہیں) کے لیے کچے آم کو آگ میں بھون کر گڑ کے شربت میں اس کا رس ملا کر مریض کو پلائیں۔ فوراً ہی مرض کو دور کر دیتا ہے۔ (جس موسم میں یہ مرض ہوتا ہے۔ قدرتاً اسی موسم میں آم ہوتا ہے۔)

(۲)

آم کا بور (کھر) سایہ میں خشک کیا ہوا سفوف کر کے ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام پانی کے ساتھ کھانے پر ایک ہفتہ میں جریان کو فائدہ ہوتا ہے۔

ہلدی :

اس کو پہچان کرانے کی ضرورت نہیں یہ وہ عام چیز ہے جو برصغیر کے ہر ایک گھر میں خواہ وہ امیر ہو یا غریب دو وقت استعمال ہوتی ہے۔

(۱)

باریک پیس کر کپڑ چھان کی ہوئی ہلدی کو گائے کے کچے دودھ میں ملا کر بٹنے کی طرح جسم پر ملتے رہنے سے ہر قسم سفید و سیاہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔

چہرہ پر اس کی مالش سے کیل (مہاسے) چھیپ، چھائیاں، جھریاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ صاف ملائم خوبصورت ہو جاتا ہے۔

خوبصورتی بڑھانے کے لیے ممالک غیر کی مختلف ادویات پر جی کھول کر روپیہ لٹانے والے اپنے ملک کی اس سادہ اور کم قیمت بے ضرر چیز سے فائدہ اٹھائیں۔

(۲)

ہلدی کو ابال کر یا پتال جنتر سے یا سرسوں کے تیل میں چٹنی سی ملا کر ہلدی کا مفرد یا مرکب تیل تیار کر کے جسم اور چہرہ پر لگانا مذکورہ بالا کام دے سکتا ہے۔

(۳)

گھر کی پسی ہوئی ہلدی ا چھٹانک - ٹارٹرک ایسڈ ۳ ماشہ - پانی الو تل - سپرٹ میتھلیٹڈ ا بوتل -
پہلے ہلدی کو پانی میں حل کر کے ٹارٹرک ایسڈ ڈال دیں پھر سپرٹ ملا کر چھان کر بوتل میں بھر لیں
——— یہ دوا ٹنکچر آیوڈین کی جگہ خصوصاً زخموں کے بھرنے اور صاف کرنے میں نہایت اچھی چیز ہے -

(۴)

ایک تولہ ہلدی باریک پسی ہوئی پاؤ بھر میتھی لیٹیڈ اسپرٹ میں ملا کر رکھ دیں ۲۴ گھنٹہ کے بعد خوب ہلا کر چھوڑ دیں پھر ایک گھنٹہ کے بعد نتھار کر دوسری شیشی میں ڈال لیں اور زخموں داغوں وغیرہ پر اسے لگائیں -

(۵)

خرابی خون اور آتشک مادہ میں باریک پسی ہوئی ہلدی چھ چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں -

(۶)

چیچک کے مریض کو اسی مقدار میں اور اسی طرح یا جوشاندہ بنا کر ہلدی کا استعمال کرائیں -

(۷)

چیچک کے دنوں میں ہلدی کے سفوف کا ۳ ماشہ صبح و شام پانی سے استعمال کرانا مرض سے محفوظ رکھتا ہے -

بچوں اور بوڑھوں کو ان کی طاقت اور عمر کے لحاظ سے استعمال کرائیں -

ہلدی کا تیل اکسیر سوزاک :

ایک سیر خشک ہلدی کو موٹا موٹا کوٹ پیس کر ۲ سیر گائے کے دودھ میں بھگو دیں - جب ہلدی دودھ کو جذب کرے تو سایہ میں خشک کر لیں اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں یہ ہلدی کا سنہری رنگ کا تیل ہوگا اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں -
پرانے سے پرانا اور نئے سے نیا ہر قسم کا سوزاک اس کے چند دنوں کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے

قرص۔ سوزاک کے مریض کو چار قطرے بتاشہ میں ڈال کر صبح کو پاؤ بھر بکری یا گائے کے تازہ دودھ سے کھلائیں۔

ہڈی ٹوٹنے میں یا ہڈیوں کو طاقت دراور مضبوط کرنے کے لیے رات کو سوتے وقت قدرے تیل بتاشہ میں ڈال کر گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ فاسفورس اور کشتہ فولاد اس کے مقابلہ میں ہیچ ہے

نیلے کپڑے کو سفید کرنے والا ممیرہ:

ایک ہلدی کی کچی گرہ لے کر امرت دھارا کی شیشی میں ۱۴ یوم تک ڈبودیں۔ پھر نکال کر خشک کرلیں جب نیلے کپڑے سے گھسو گے تو سفید کردے گا۔ پھولے اور سفیدی چشم کو کچھ کاٹے گا

اگر ۲ تولہ سرمہ میں ایک گرہ ڈال کر رگڑی جائے تو بازاری سرمہ سے ہزار درجہ بہتر ہو جائے گا۔

ہلدی سے صابون کی پہچان:

صابون وہی عمدہ ہے۔ جس میں وزن کے مطابق سوڈا کاسٹک موجود ہو۔ زیادہ کاسٹک سوڈے والا صابن کپڑے کو جلد بوڑھا کر دے گا۔ اور جلد کو نقصان دے گا۔ معمولی دیسی کاریگر ہمیشہ کاسٹک سوڈے کا زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پہچاننے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ ذرا سی مقدار صابون کی ٹکیہ سے کاٹ کر کسی کانچ کے گلاس میں قدرے پانی ملا کر یا صرف ہاتھ کی ہتھیلی پر گھول کر اس میں قدرے سفوف ہلدی ڈال دیں۔ اگر تو صابون میں سوڈا کی مقدار ٹھیک طور پر ہوگی تو صابن کا رنگ اصلی حالت پر رہے گا۔ ورنہ فوراً سرخ بن جائے گا۔

ہلدی سے بندی پوڈر تیار کرنا:

کپڑ چھان شدہ سفوف ہلدی کو آہنی کڑچھے یا توے پر ڈال کر گرم کرو اور ہلاتے جاؤ تھوڑی دیر میں سفوف سرخ رنگت میں تبدیل ہو جائے گا۔ اب اس میں برابر کا سفوف گوند کیکر ملا کر خشک پوڈر ڈبیوں میں یا سیال صورت میں کانچ کی ڈاٹ والی شیشیوں میں جن میں کہ بندی لگانے کے لیے باریک سی سلائی ساتھ ہی لگی ہوئی ہوتی ہے، بند کر کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں عورتوں کے بندی لگانے کا نہایت عمدہ مصالحہ بن جائے گا۔

سُرخ رنگ کی جگہ ہلدی کا استعمال:

ان شربتوں اور بوٹ پالشوں وغیرہ میں جن میں چونا اور صابون کا استعمال ہوتا ہے مثلاً بال امرت اور براؤن بوٹ پالش ان میں خوش نمائی کے لیے سرخ رنگ دینے کی ضرورت پڑتی ہے وہ رنگ جو چونا اور صابن کی تیزی میں قائم رہیں گراں ملتے ہیں اور زیادہ مقداریں ڈالنے پڑتے ہیں۔ اس لیے اگر بجائے قیمتی رنگوں کے موزوں مقدار میں ہلدی کا سفوف ڈال دیا جائے تو سرخ رنگت نہایت اعلیٰ درجہ کی ہو گی۔ چیز بالکل بے ضرر ہے۔ دام ایک روپیہ کے مقابلہ میں صرف ایک آنہ خرچ آئیں گے۔

گولڈن لوشن:

پورے ایک لاکھ روپے کا اکیلا نسخہ جو صرف ایڈیٹر آبجیات کی خوشنودی کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ گولڈن لوشن ایک سنہری پوڈر سے تیار کیا جاتا ہے۔ جو بیحد گراں ہے مگر اس میں عجیب اوصاف ہیں ـــــــ زخم خواہ کیسا ہی تکلیف دہ ہو جہاں اس لوشن میں کپڑا تر کر کے رکھا ٹھنڈک پڑ گئی اور چند دنوں میں آسانی سے بھر جاتا ہے۔ ـــــــ ایسا ہی جلے ہوئے زخم پر مسیحائی اثر دکھاتا ہے ـــــــ آنکھوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ خواہ پٹی لگاؤ یا دکھتی آنکھوں میں ڈالو۔ لطف یہ ہے کہ خواہ کیسی ہی نازک سے نازک جگہ پر استعمال کریں سب جگہ بے ضرر اور مفید ہے۔ ـــــــ یہ سائنس والوں کی نئی ایجاد ہے۔ اس کا نسخہ تا حال کسی مخزن میں بھی نہیں آیا اور نہ ہی میں نے اپنے پوڈر کا اگزامی نیشن کروایا۔ جس سے وثوق کے ساتھ کہا جا سکے کہ دراصل یہی میرا نسخہ گولڈن پوڈر ہے۔ لیکن چونکہ اس کے سارے کے سارے اوصاف گولڈن پوڈر سے ملتے ہیں اس لیے اگر یہ چیز گولڈن پوڈر نہیں ہے تو کسی حالت میں اس سے کم بھی نہیں ہے۔

یہ ہے کیا چیز محض ہلدی کا ست ہے جو اس طرح تیار کیا جاتا ہے:

ہلدی کی خشک گانٹھوں کو بازار سے لا کر پانی سے خوب مل مل کر دھو کر خشک کریں۔ پھر اس کو پیس کر سفوف بنائیں (کیونکہ بازار سے ہلدی کو خوبصورت بنانے کے لیے سیسہ کے پاؤڈر کا رنگ دیا جاتا ہے جو کہ زہریلا ہوتا ہے۔ اب اس سفوف کو دس گنا سپرٹ میں ڈال کر رکھ دیں ۲۴ گھنٹہ

کے بعد خوب ہلا کر چھوڑ دیں ایک گھنٹہ کے بعد سپرٹ نتھار لیں۔ تلچھٹ میں اسی مقدار میں اور سپرٹ ڈال کر رکھ دیں اسی طرح دوبارہ سہ بارہ سپرٹ ڈال ڈال کر ہلدی کا سارا رنگ حاصل کر کے تلچھٹ کو پھینک دیں اب تمام رنگ ملی ہوئی سپرٹ کو ایک جگہ اکٹھی کر کے اس میں سے سپرٹ کو کشید کر لیں باقی جو چیز بچے گی وہ بقیہ گولڈن لوشن جیسی ہو گی اور اس سے گولڈن لوشن انہیں اوصاف کا بنایا جا سکے گا۔

نوٹ: دوائیں کھانے کے لیے جہاں بھی ہلدی کی ضرورت ہو بازار سے پسی ہوئی ہلدی نہیں لینی چاہیئے۔ بلکہ بازاری ہلدی کو دھو کر خشک کر کے کام میں لانا چاہیئے۔

برتھ کنٹرول کے لیے بے ضرر چیز:

اگر ہمبستری سے پیشتر نو دس ماشہ سفوف پودینہ پانی سے پھانک لیا کرے تو عورت عمر بھر حاملہ نہ ہو گی۔

اجوائن دیسی:

اگر جاڑے کے موسم میں نر بکروں کو اجوائن کھلا دیں جو کہ ریوڑ میں بکریوں سے اولاد پیدا کرنے کے لیے رکھے ہوئے ہوں تو ان کی طاقت اور مادہ تولید بہت بڑھ جائے گا اور ان کے نطفہ سے ہر ایک مادہ پہلی دفعہ بار آور ہو گی۔

۲۔ جس کھجور کے درخت میں پھل نہ آتا ہو اس کے ارد گرد چاروں طرف اجوائن بو دیں۔ تو ضرور پھل دینے لگ جائے گا۔

نایاب اکسیری فقیری چٹکلے

از جناب سید طالب علی صاحب آرزو ——————— بریلوی

بواسیر کا نایاب چٹکلہ فقیری:

کیکر ایک مشہور درخت ہے اکثر اس درخت کے موٹے ٹہنے میں دوسری قسم کا درخت پیدا ہو جاتا ہے۔ جو کہ بہت کم مگر مل جاتا ہے۔ اس کے پتے شکل میں برگ آم سے مشابہ ہوتے ہیں۔ لیکن بہت سبز اور سخت اور موٹے ہوتے ہیں۔ یہ مشہور ہے کہ یہ درخت کی بیماری ہے۔ اکثر اور درختوں پر بھی مثلاً آم۔ جامن۔ بیری۔ لسوڑہ پہ پایا جاتا ہے۔ مگر یہاں صرف کیکر کا مقصود ہے اور عام طور پر اس کو بندہ بوٹی کہتے ہیں۔ (کالکا شملہ کے علاقہ میں مَیں نے شیشم انبہ۔ جامن۔ کیکر۔ ڈھاک وغیرہ کا بندہ اکثر دیکھا ہے۔ (ایڈیٹر)

اس لکڑی کو حاصل کر کے ایک ایک انچ کے ٹکڑے کر کے اور جست کے تعویذ کا خول بنا کر اس میں اس کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک تعویذ کے خول میں رکھ کے اور تعویذ کے خول کو موم وغیرہ سے بند کر کے کمر میں باندھیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اس کے بندھے رہنے سے تا عمر بواسیر مفقود رہے گی اور مریض تندرست رہے گا۔

مرگی کا نایاب فقیری چٹکلہ:

درخت مذکور یعنی کیکر پہ اکثر ایک گول گانٹھ پیدا ہوتی ہے۔ جس میں نہ کہ صرف پتے ہوتے ہیں۔ بلکہ سوائے کانٹوں کے کچھ نہیں ہوتا۔ وہ کانٹے بشکل گیند ہو جاتے ہیں۔ گو کم ملتے ہیں۔ لیکن تلاش سے ضرور ملتے ہیں۔ ان کو لے کر اور سایہ میں خشک کر کے جو کوب کر کے رکھ لیں اور مریض مرگی کو کورسی چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ کر اوپر آگ رکھ کر کہہ دیں کہ زور سے دم لگائے۔ چند کش لگانے سے مرض عمر بھر کو مفقود ہو جاتا ہے۔

بے نظیر مقوی تحفہ :

اونٹ کٹارا ایک خودرو اور مشہور بوٹی ہے۔ جہاں یہ بکثرت موجود ہو۔ وہاں جاکر ہر درخت کو بڑے سے بڑے مٹی کے ڈھیلے سے دبا دیں اور چلے آئیں۔ دوسرے دن صبح جاکر دیکھیں۔ جو پودا ڈھیلے کے نیچے سے نکل کر کھڑا ہو گیا ہو وہ نر ہے اور جو چھپے اور دبے ہوئے ہوں ان کی ضرورت نہیں وہ مادہ ہیں۔ بس نر کو مع مادہ کے اکھاڑ لائیں اور سایہ میں خشک کرکے اور کوٹ کر سفوف بنائیں۔ روزانہ فجر کو ہمراہ شیر گاؤ خام آدھ سیر کے ایک تولہ سفوف پھانک لیا کریں بس اس قدر باہ پیدا ہو گی کہ قدرتِ خداوندی کا نظارہ نظر آنے لگے گا۔

بخار کی شرطیہ حکمی اور فوری بوٹی :

برگ ہلہل سبز چند پتے بطور نغدی بناکر ٹکیہ خورد کی صورت میں نبض پر باندھ لیں قبل از آمد بخار ایک گھنٹہ دس پندرہ منٹ میں سوزش پیدا کرے گا جب ٹکیہ علیحدہ ہو گی تو اس جگہ آبلہ پڑا ہو گا مگر بخار بالکل کالعدم ہو جائے گا۔

بہترین اور زبردست فوری اثر بوٹی ہے۔

زکام کی بے نظیر بوٹی :

برگ لہسوڑہ سبز چند عدد جو کوب کرکے قدرے ایک پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ جب پانی کا رنگ سرخ ہو جائے تو برگ لہسوڑہ مل کر پھینک دیں اور پانی کو چھان لیں اور قدرے مصری ملا کر پی لیں صرف دو تین روز میں زکام دور ہو جائے گا۔

بخار کی ایک اور بے بدل بوٹی :

گلوئے سبز ۱ تولہ میں تخم کاسنی ۳ ماشہ یا برگ سبز کاسنی ۳ ماشہ پیس کر کپڑ چھان کرکے رکھ لیں اور کسی لوہے کے کڑچھے میں خوب کلاں (خاکسی) ۳ ماشہ ڈال کر آگ پر رکھ کر بریاں کریں۔ بریاں ہونے پر عرق تیار شدہ اس میں ڈال کر ڈھک دیں اور آگ سے علیحدہ کریں۔ سرد ہونے پر ۳ ماشہ خوب کلاں ہتھیلی پر رکھ کر پھانک کر عرق داغ کیا ہوا پی لیں۔ ہر روز بوقت فجر سات یوم

ایسا کریں۔ ایام استعمال میں گڑ۔ تیل۔ کھٹائی کا سخت پرہیز رکھیں۔ اس سے چھ چھ ماہ کا بخار غائب ہو گیا ہے۔

بے بدل ممسک بُوٹی :

کٹائی خورد جس میں پھل آتا ہے۔ جس کو بصت کٹائی بھی کہتے ہیں۔ یہ زمین پر پھیلتی ہے۔ اکثر موسم گرما میں موجود ہوتی ہے۔ مع بیخ و برگ پھل پھول سالم پودا اکھاڑ لیں اور کوٹ کر حسب ضرورت عرق نکال لیں۔ ایک چینی کے برتن میں عرق ڈال دیں۔ اور چھوہارے (خرما) اس قدر ڈالیں کہ عرق میں ڈوبے رہیں اور تین دن تین رات بھیگے رہنے کے بعد چوتھے دن خرموں کو گائے کے روغن زرد میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو جائیں۔ بس چھوہارے نکال کر احتیاط سے رکھ لیں۔ وقت ضرورت اس کا تماشا دیکھیں۔ ضرورت سے ۳ یا ۴ گھنٹے پہلے اس کا استعمال کریں بے حد ممسک ہے۔

درد گردہ کے لیے اکسیر :

درخت چیڑ کی لکڑی جلا کر سفوف بنا لیں اور محفوظ رکھیں۔ ضرورت پر ایک تولہ سفوف میں ۲ ماشہ نمک سیاہ ملا کر چار خوراک بنا لیں اور ہمراہ آب تازہ ایک دن میں چاروں خوراک پھانک لیں بس مرض کی بیخ و بنیاد کا پتہ نہ چلے گا۔

آزمائیے اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرمائیے۔

درد شقیقہ کے لیے لاثانی نسخہ :

عرق برگ سبز کشنیز ایک تولہ۔ کافور ایک رتی حل کر کے دونوں نتھنوں میں چند قطرے ٹپکائیں اور قدرت خدا کا ملاحظہ فرمائیں۔

اندمال زخم :

ستیاناسی کی شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا شیر برآمد ہوگا۔ اس کا زخم پر ضماد کریں۔ صرف تین یوم ضماد سے زخم مندمل ہو جائے گا۔

جریان کی بے نظیر بوٹی :

عرق گلو سبز ۲½ تولے۔ عسل خالص ایک تولہ میں حل کر کے ایک ہفتہ نہار منہ پلائیے۔ گڑ۔ تیل اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیے اور قدرت شافی مطلق ملاحظہ فرمائیے۔

بغل گند کے لیے تحفۂ بے نظیر:

درخت جامن کی چھال اور سبز پتے پانی میں بھگو دیجئے۔ اور اس پانی سے بغلیں دھویا کیجئے۔ دو چار یوم میں مرض کی بیخ و بنیاد کالعدم ہو جائے گی۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

اکسیر اختلاج القلب:

پھل ناگ پھنی تھوہر جو رنگ عمدہ ہوں لے کر کپڑے کی پوٹلی میں دبا کر شیرہ حاصل کریں اور دو تولے شیرے میں ۶ ماشہ شکر سفید دیسی ملا کر جوش دے کر مریض کو پلائیں ۳ یوم ایک مرتبہ روزانہ استعمال میں لائیں۔

پتی اچھلنے کی دوا:

کریلا سبز کچا ایک عدد مریض کو کھلائیے اور قدرت شافی مطلق ملاحظہ فرمائیے۔

داد ہر قسم کے لیے تشرطیہ دوا:

عرق برگ تلسی سبز اور عرق لیموں ہم وزن ملا کر داد پہ ایک ہفتہ لگانے سے داد بالکل کالعدم ہو جائے گا۔ نیز چہرے کی چھائیاں اور خارش کے لیے بے نظیر عرق ہے۔

عرق النسا کے لیے عمل:

جل دھنبہ بوٹی کے برگ سبز کو کوٹ کر ٹخنے اور ایڑی کے درمیان باندھیں۔ ایک آبلہ پیدا ہوگا اسے توڑ کر مکھن لگاتے رہیں اور قدرت خدا ملاحظہ فرماتے رہیں۔

سگ گزیدہ کے لیے اکسیر:

برگ سبز مولی (ترب) پیس کر زخم پر لگائیے۔ جلد صحت پائیے گا۔

ممسک و ملذذ:

شہد یوی بوٹی کی جڑ پانی سے گھس کر طلاء کریئے اور مباشرت کیجئے۔ اور نتیجہ ملاحظہ فرمائیے۔

جریان، رقت، سرعت کے لیے لاثانی شے:

دودھی بوٹی کی سبز تازہ کونپل روزانہ نہار منہ ۲ تولہ گھوٹ کر پلائیے ایک ہفتہ کے اندر قدرت خدا ملاحظہ فرمائیے۔

منجمد منی و مقوی باہ

برگ سبز جدوار (زلبی) ۵ عدد باریک پیس کر دودھ میں ڈال کر مصری سے میٹھا کر کے فوراً پی جائیے۔

نوٹ: دیر ہوگئی تو شل دہی کے ہو جائے گی یا برگ خشک ۳ ماشہ ہوں تو بھی بہتر ہے۔

مقوی باہ تحفہ:

گل گورکھ منڈی بوٹی روزانہ ہمراہ شربت اتولہ یا ہمراہ پاؤ بھر دودھ چالیس روز تک استعمال کریں اس سے قوت باہ اس قدر بڑھ جائے گی کہ باید و شاید۔

دمہ کا اسراری نسخہ:

تمباکو سورتی جس کا پتہ لمبا ہوتا ہے لے کر جو کوب کریں اس میں شہد خالص بقدر ضرورت شامل کرکے اتنا کوٹ لیں کہ شہد اچھی طرح مل جائے۔ بس دوا تیار ہے۔
مٹی کا ایک کورا حقے کر اس میں بجائے پانی کے بھیڑ کا دودھ بھر لیں اور چلم میں مذکورہ بالا تیار شدہ تمباکو ڈال کر پیا کریں۔ ۴۰ دن تک ایسا عمل کرنے سے عمر بھر کے لیے دمہ کا نام و نشان کالعدم ہو جائے گا۔ کئی مریضوں کو اس دوائے اسراری سے فائدہ ہو چکا ہے آپ آزما کر ملاحظہ فرمائیں۔
نوٹ: دودھ دو دن تک خراب نہیں ہوتا۔ پھر بدل کر نیا دودھ ڈال لیجئے۔

جدید و کہنہ کھانسی کے لیے سریع التاثیر اکسیر:

ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے کر اس میں برگ نیم (سرخ کونپل) صرف اس قدر بھریں کہ دو حصہ برتن خالی رہے۔ بعدہٗ برتن کے باقی دو حصوں میں ایک حصہ میں پرانا گڑ بھریں اور باقی ایک حصہ میں سانبھر نمک بھر دیں۔ تاکہ برتن پُر ہو جائے۔ اس کے بعد گل حکمت کرکے اس قدر اوپلوں میں پھونکیں کہ کامل ۲۴ گھنٹے آگ سرد نہ ہونے پائے بالکل سرد ہو جانے پر برتن نکال کر اندر سے تمام ادویہ نکال لیں۔ برتن کی مٹی بالکل نہ آنے پائے۔ ادویہ کو باریک کھرل کر لیں۔ بس اکسیر تیار ہے۔
خوراک بقدر ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ یا شہد خالص سے ضدی ہٹیلی کھانسی جو کسی دوا سے جانے کا نام نہ لے۔ اس کے لیے اس دوا کی ایک خوراک ایک تولہ مکھن میں رکھ کر دیں اور قدرتِ خداوندی کا ملاحظہ فرمائیں۔

دکھتی آنکھ کو صرف ایک رات میں آرام:

جل نیم بوٹی باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی آب نارسیدہ پر چپکا دیں اور کوزہ گلی پانی سے پُر کر دیں۔ دوا کو تمام دن اسی طرح رہنے دیں۔ بوقت شب دکھتی آنکھوں پر اس کی ٹکیہ رکھ کر پٹی باندھیں اور سو جائیں۔ صبح کو اٹھ کر خدا کی قدرت ملاحظہ کریں۔

مقوی باہ، مغلظ منی:

سنکھا ہولی بوٹی کی جڑ کی چھال سایہ میں خشک کرکے کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور بقدر

۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام استعمال کرائیں۔

روغن بواسیر:

۸ تولہ روغن ارنڈ (کسٹرائیل) کو آگ پر گرم کریں اور ایک تولہ کافور گرم گرم روغن میں ڈال کر کسی مضبوط شیشی میں بھر لیں۔ اور ہلکی آنچ پر رکھیں کافور حل ہو جائے گا۔

رفع حاجت و طہارت کے بعد کپڑے سے بدن کو صاف کر کے تیل لگائیں بے نظیر اکسیر ہے مسے خشک ہو کر مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ممسک:

بیخ گھیکوار سایہ میں خشک کردہ نہایت باریک کر کے بذریعہ پانی کھرلیں اور کف دست پہ ضماد کریں اور صحبت کریں۔ کافی ممسک ہے۔

ممسک:

بیخ کنیر سفید سایہ میں خشک کردہ ایک تولہ مسکہ گاؤ دو تولہ میں کھرل کریں اور دونوں پاؤں کے تلوؤں پر ضماد کریں۔ تعجب خیز اثر ہوتا ہے۔

مقوی باہ:

برگ گڑہل تازہ۔ تین پاؤ۔ قند سیاہ ۵ سالہ ایک پاؤ دونوں کوٹ کر لڈو بنا کر رکھیں۔ اور روزانہ ہمراہ شیر گاؤ ایک چھٹانک ناشتہ کریں۔ اور قدرتِ خدا کا مشاہدہ فرمائیں۔ عجیب الاثر ہے۔

حقیقی مجرّبات اور علم الادویہ

از قلم جنابہ ایچ نجم النساء بیگم صاحبہ ——— شاہدرہ۔ لاہور

آج کل یہ ایک عام رو چل گئی ہے۔ کہ اکثر طبی جرائد جڑی بوٹی نمبر نکالنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور دھڑا دھڑ جڑی بوٹی نمبر شائع ہو رہے ہیں۔ لیکن مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ ان میں کوئی بھی جڑی بوٹی نمبر ایسا نہیں جسے ذرا بھی محققانہ رنگ دیا گیا ہو تمام کے تمام نقل در نقل کرتے چلے جا رہے ہیں۔

دہی گل سرخ۔ سورنجاں اور قنب ہندی ہے کہ جو کچھ ان کے متعلق قدماء نے اپنی دماغی کاوشوں سے تحقیقات اور تجربات کیے ہیں۔ بس یہ بھی انہیں کی رٹ لگائے جا رہے ہیں۔ کوئی بھی ذرا خیال نہیں کرتا کہ آخر اس سے کیا خدمت فن مقصود ہے کوئی نئی بات نہیں کوئی نیا تجربہ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ایسے رسائل کے ناظرین بھی بچوں کی طرح خوبصورت تصاویر دیکھنے سے خوش ہوتے ہیں اور یہی ان کا منتہائے نظر ہوتا ہے کہ خاص نمبر ہو اور اس میں خوبصورت تصاویر ہوں۔ کاغذ عمدہ ہو اور لچھے دار مضامین ہوں بس وہ تصاویر دیکھ کر اور بڑے بڑے نسخے لکھے ہوئے دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ بھی استفادہ نہیں کرتے اور نہ ہی کر سکتے ہیں۔ ان میں ہوتا ہی کیا ہے۔ جس سے کوئی فائدہ اٹھائے۔ بخل شکنی بخل شکنی کی صدائیں تمام رسائل میں گونج رہی ہیں لیکن امر واقع ہے کہ کوئی بھی اپنے صحیح تجربات کو مفت میں شائع کرنا گوارا نہیں کرتا۔ کون ہے جو اپنی محنت اور اپنا پسینہ بہا کر کمائی ہوئی دولت کو مفت میں لٹا دے ہاں چند ایک ایسی مخیر ہستیاں بھی موجود ہیں

جو صحیح طور پر خدمتِ فن کا جذبہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ اور بغیر کسی لالچ کے مستحق لوگوں تک اپنے تجربات کو پہنچانے سے دریغ نہیں کرتیں۔

طبابت میرے خاندان میں پشتوں سے چلی آتی ہے۔ اس لیے علم المفردات اور مجربات کا اک کافی ذخیرہ میرے پاس جمع ہو گیا ہے۔ میں نے اسے اپنے سینہ سے نکال کر عوام کے سامنے پیش کرنے کا تہیہ کر لیا ہے تو مجھے خیال ہوا کہ جس طرح بہترین مجربات کو شائع نہ کرنا اور انہیں اپنے سینہ میں لیے ہوئے عالم جاودانی کو سدھار جانا ایک ناقابل معافی گناہ ہے۔ ٹھیک اسی طرح مفید چیزوں کا ناقدر شناس لوگوں کے سامنے پیش کرنا بھی بہت بڑا جرم ہے۔ اسی خیال کے آتے ہی قدرتی طور پر مجھے کسی ایسے قدر شناس کی تلاش ہوئی جو ان جواہرات کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہو کیونکہ بقول شخصے ؎

ہنر شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبئ زر
کھلے ہے تو صراف کی نظر چڑھ کر

میں کسی ہنر شناس کے لیے ابھی تگ و دو میں تھی کہ اتفاقاً آبِ حیات کا ایک پرچہ میری نظر سے گزرا۔ جس کا طرزِ تحریر اور اندازِ بیان مجھے بے حد دلچسپ معلوم ہوا اور میرے ضمیر نے مجھے تحریک کی کہ میں اس رسالہ کے ذریعہ اپنے مفید مجربات کو اطباء کرام تک پہنچا کر خدمتِ فن اور بخل شکنی کا ثبوت مہیا کروں۔ پھر سب سے بڑی خوشی مجھے اس بات سے ہوئی کہ محترم بھائی عالی جناب پنڈت کرشن کنور دت صاحب مدیر آبحیات نے بڑی فراخ دلی سے میرے خیالات کو اپنے مفید عام رسالہ میں جگہ دینے کا وعدہ فرمایا اس لیے میرے خیال میں صاحب موصوف بہت شکریہ کے مستحق ہیں۔ کہ ان کی وساطت سے آپ تک میرے بہترین مجربات پہنچ رہے ہیں۔

رم بوٹی:

اشاعت ہذا میں ایک ایسی مفید عام اور سہل الحصول بوٹی کے فوائد اور اپنے تجربات ہدیہ ناظرین کر رہی ہوں کہ جس کا ذکر زمانہ گزشتہ اور زمانہ حال کے کسی طبیب (سوائے ہمارے خاندان کے) نے نہیں کیا۔ اور نہ ہی کسی کو اس کے فوائد معلوم تھے۔ اور نہ کسی طبی کتاب میں اس کا ذکر تھا۔

یہ بوٹی پنجاب اور خصوصاً لاہور کے گرد و نواح میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ غالباً دوسرے اضلاع میں بھی ضرور ہوگی عام خودرو بوٹی ہے۔ اس کا کوئی خاص نام لوگوں میں مروج نہیں ہے۔ ہم نے اس کی شکل و شباہت کی بنا پر اس کا نام رم بوٹی رکھا ہوا ہے اس کا پودا بعض زمینوں میں ½ گز اونچا اور کہیں ایک گز تک اونچائی میں ہوتا ہے۔ چنے کے پودے کی طرح اس کی مختلف شاخیں اور پتے ہوتے ہیں۔ اس میں چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ سب سے صحیح شناخت اس کی یہ ہے کہ اس کے پتوں اور ڈنٹھلوں پر روئیں جمی ہوتی ہے اور کوئی جگہ روئیں سے خالی نہیں ہوتی اس کے پتوں کو منہ میں چبانے سے مزہ کڑوا معلوم ہوتا ہے۔ یہ بوٹی ماہ اگست میں عام ملتی ہے۔

فوائد: میں نے اس کو کونین کا نہایت عمدہ نعم البدل پایا ہے۔ ملیریا بخار کے لیے تریاق کا کام دیتی ہے۔ کونین کے متعلق ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ وہ جراثیم کش ہونے کی وجہ سے ملیریا بخار میں فائدہ کرتی ہے۔ مجھے اس جگہ یہ بحث مطلوب نہیں کہ آیا کونین جراثیم کش ہونے کے باعث ملیریا میں مفید ہے یا کسی اور وجہ سے۔ ہاں یہ یاد رہے کہ ملیریا کے زہر کا اثر عام طور پر معدہ انتڑیوں جگر اور طحال پر ہوتا ہے۔ ملیریا کے جس مریض کے جگر اور طحال محض ماؤف ہوتے ہیں۔ ان کو تو کونین ضرور فائدہ کرتی ہے۔ مگر جن مریضوں کے معدہ اور انتڑیوں پر ملیریا کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ ان کو کونین بجائے فائدہ کے نقصان دیتی ہے۔ انہیں اس سے قیئیں آنے لگتی ہیں۔ پیچش لاحق ہو جاتی ہے کانوں میں شائیں شائیں ہوتی ہے۔ اس لیے لوگ کونین کو حد درجہ کی گرم خیال کر کے اس کے استعمال سے بہت ڈرتے ہیں۔ لیکن رم بوٹی ملیریا بخار کی ہر حالت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ کسی قسم کی گھبراہٹ یا گرمی ہرگز پیدا نہیں کرتی۔

طریق استعمال: ۶ ماشہ رم بوٹی صبح گھوٹ کر یا جوشاندہ کر کے بخار کی نوبت سے ایک گھنٹہ قبل پلا دی جائے۔ اس روز بخار رک جائے گا اور متواتر تین چار روز استعمال کرنے سے بخار بالکل چلا جائے گا۔

۲۔ آدھ پاؤ تازہ بوٹی فی بوتل کے حساب سے اس کا بطریق معروف عرق کشید کر لیا جائے تو بہترین فیور مکسچر تیار ہو جائے گا۔ صبح و شام دونوں وقت بقدر ۲، ۲ تولہ مریض کو پلائیں تین چار روز میں ہر قسم کا بخار ٹوٹ جائے گا۔ اور کسی قسم کی کمزوری گرمی پیدا نہیں ہوگی۔

۳۔ ایک سیر رم بوٹی لے کر آٹھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ نصف پانی رہ

جائے۔ اتار کر بل چھان کر پانی نتھار لیں اور بوٹی پھینک دیں۔ پانی حاصل شدہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا رب بن جائے۔ پھر اس میں سفوف ہلیلہ زرد (جو پہلے پاس تیار موجود ہو) نہایت باریک کردہ بقدر دس تولہ ملا کر حبوب بقدر نخود تیار کر لیں۔

خوراک اگولی سے ۲ گولی تک صبح و شام۔ ہر قسم کے بخار خصوصاً ملیریا کا تریاق سمجھیں۔ یہ تینوں طریق استعمال ہمارے ہاں رائج ہیں۔ اور ہم نے اس سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔ کبھی خطا نہیں جاتی۔ بخاروں کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے۔ بلا کسی قسم کی تکلیف کے فائدہ کرتی ہے۔

سینہ کا ایک خاص الخاص راز:

میں نے رم بوٹی کا ایک خاص مرکب تیار کر رکھا ہے۔ جو میں نے کبھی کسی پر ظاہر نہیں کیا صرف آب حیات کی خاطر ایسا نایاب اور موتیوں سے تولنے والا نسخہ آپ پر ظاہر کر رہی ہوں سینکڑوں زندہ در گور مریض اس کی طفیل دوبارہ زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین اسے تیار کر کے ضرور فائدہ حاصل کریں گے۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے: (ا) رم بوٹی تازہ کی جڑ لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر اس کا پانی نکالیں اور قلعی دار برتن میں آگ پر رکھیں جب اس کو ایک جوش آئے گا تو پانی پھٹ جائے گا۔ اس وقت آگ سے اتار کر موٹے کپڑے سے پانی چھان لیں۔ اور شیشہ کے برتن یا بوتل میں ڈال دیں۔ پھر مندرجہ ذیل اشیاء اس میں شامل کر لیں۔

(ب) سم الفار سفید ۶ ماشہ کو ۵ تولہ گلیسرین خالص میں حل کریں اور ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر کوئلوں کی بالکل نرم آگ پر رکھیں جب اس کو جوش آنے لگے آگ سے علیحدہ کر لیں اس طرح چند بار کرنے سے سم الفار حل ہو جائے گا پس اتار کر رکھ لیں یہ محلول سم الفار ہو گا۔

(ج) عرق رم بوٹی مذکور نمبر ا ۳ پاؤ لے کر کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں پھر زعفران ا تولہ ہینگ خالص ایک تولہ قدرے سادہ پانی میں کھرل کر کے شامل کر دیں اور نرم آگ پر چڑھا کر ایک دو جوش آنے پر اتار لیں اور محلول سم الفار تمام کا تمام اس میں شامل کر کے کسی موٹے کپڑے سے چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ صحیح معنوں میں آب حیات تیار ہے۔

اس مرکب کے خاص فوائد :

خاص امراض مستورات: سیلان الرحم۔ ماہواری۔ بے قاعدگی۔ ماہواری درد سے آنا۔ رُک رُک کر آنا۔ ان امراض کی وجہ سے اولاد کا نہ ہونا۔ سر درد کرتے رہنا۔ بھوک کم لگنا۔ کام کاج کرتے یا مکان کی سیڑھیوں پر چڑھنے سے سانس پھول جانا۔ دل کا دھڑکنا۔ اسقاط۔ اٹھرا۔ ان تمام امراض کے لیے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ علاوہ ازیں چہرہ کو خوبصورت اور سُرخ و سفید بناتا ہے۔

عام امراض: ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ کمی خون۔ اسہال۔ عظم الکبد، وجع الکبد جس کے ساتھ بخار رہے، احق ہو جائے۔ ملیریا بخار۔ بھوک کی کمی۔ پیٹ کا بڑھ جانا۔ سمن مفرط یعنی موٹا پا ان جملہ امراض کے دور کرنے میں یقیناً تریاق ہے ایک گیا گزرا کمزور نحیف الجثہ مردہ صورت انسان اگر اس آب حیات کو ایک ماہ تک متواتر استعمال کرے تو خدا کے فضل سے اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کرے گا۔ خون اس قدر صاف اور عمدہ پیدا ہوگا۔ کہ دنوں میں ایک مریل اور زرد مریض سرخ و سفید بن جائے گا۔

مرض دمہ کے لیے ایک لاثانی شے :

دمہ ایک نامراد اور ہٹیلی بیماری ہے۔ جو نہایت ہی عسر العلاج ہے لیکن میرے ذاتی تجربہ میں مندرجہ بالا مرکب دمہ کے لیے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ۔ جگر اور پھیپھڑوں کو خاص طور پر تقویت پہنچتی ہے۔ پھیپھڑوں کی ہوائی نالیاں بلغم سے پاک و صاف ہو جاتی ہیں۔ اس کے ایک ہی ہفتہ کے استعمال سے جملہ عوارض دمہ یکسر ختم ہو جاتے ہیں۔ اور بدن میں طاقت و چستی کے آثار پیدا ہونے لگتے ہیں۔ لیکن اس کا استعمال پورا ایک ماہ تک بلا ناغہ جاری رہے اور پھر ایک ہفتہ کا ناغہ کر کے ایک ماہ تک دوبارہ استعمال کریں اسی طرح ایک ماہ بعد ایک ہفتہ کے ناغہ سے چھ ماہ تک استعمال جاری رہے۔ خدا کے فضل سے مرض دمہ کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ اور مریض ہمیشہ کے لیے اس سے نجات حاصل کرے گا۔

مقدار خوراک:- ہر حالت میں مرد و عورت کے لیے ۴ قطرہ سے ۶ قطرہ تک صبح و شام دونوں وقت غذا کے نصف یا ایک گھنٹہ بعد قدرے دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔

پرہیز:- مرض کی حالت اور نوعیت کی رعایت سے ضروری پرہیز کرائیں۔

غذا:- حسب عادت و ضرورت غذا استعمال کریں علاوہ ان امراض کے جن پر لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ باقی امراض میں دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ دہی۔ لسی وغیرہ مرغن اشیا حسب برداشت خوب کھلائیں۔ بالکل شرطیہ نسخہ ہے۔

پھوڑے پھنسی کے لیے نشتر کے قائم مقام بوٹی

ڈاکٹر مرلی دھر صاحب اگروال آئی سپیشلٹ میڈیکل آفیسر ——— رودڑی

پہلا ذاتی تجربہ:

بچپن کے زمانہ میں جب کہ میری عمر آٹھ نو سال تھی ایک روز میں ایک اونچے چبوترے سے چھلانگیں لگا رہا تھا کہ دفعتاً مجھ کو چوٹ لگی اور میرے دائیں ٹخنے میں سخت درد ہونے لگا اس درد کی شدت کی وجہ سے میں چیختا چلاتا گھر چلا گیا میری والدہ محترمہ نے ہر طرح کا علاج کیا جو کہ دیہات میں حاصل ہو سکتا تھا۔ لیکن میرے درد میں افاقہ نہ ہوا۔

ماں بے چاری مامتا کی ماری مجھ کو اٹھائے جگہ جگہ پھرتی تھی لیکن مجھ کو کہیں سے فائدہ نہ ہوتا تھا چار یوم کے بعد کسی نے ایک حجام کی بابت سفارش کی کہ وہ فن جراحی میں خاص دسترس رکھتا تھا۔ مجھ کو اس کے پاس بھیجا گیا لیکن اس نے میرے ٹخنے کو دیکھ کر نہایت بے اعتنائی سے کہا کہ اس کو تو ایسا سخت مرض ہے کہ ٹانگ کٹوا دی جائے تو بہتر ورنہ خیر نہیں یہ سن کر سب کے ہوش و حواس جاتے رہے اور مایوس ہو کر مجھ کو گھر میں لے آئے۔ واپسی پر کسی نے ایک چمار کی بابت سفارش کی اور بتلایا کہ ان امراض میں وہ سول سرجن کی حیثیت رکھتا ہے۔ لاچار مجھ کو اس کے پاس پہنچایا گیا۔ اس نے نہایت اطمینان سے کہا کہ اس کے مقام ورم پر فلاں بیل کو اتار کر باندھ دو۔ میری والدہ محترمہ نے کہا کہ جنگلوں میں کون مارا مارا پھرے بیل کے لانے کا انتظام بھی تمہیں کر دو۔ اور اس کے لیے دو آنے بطور مزدوری کے دے دیے وہ تھوڑی دیر میں ایک گٹھڑی اس بیل کی جو کہ ایک بکری کے لیے کافی ہو سکتی تھی لا کر مکان کے مردانہ حصے میں ڈال گیا۔ بس رات کو اس بیل کے تھوڑے سے پتے ابال کر میرے ورم پر باندھ دیے گئے۔ ایک گھنٹہ کے بعد جب میں نے پٹی کھلوائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ پھوڑا پھوٹ گیا ہے۔ پٹی کھولنے سے پیپ بڑی کافی مقدار میں خارج ہوئی جس سے مجھ کو اسی وقت تسکین ہو گئی۔ اور پھر چند روز میں مکمل آرام ہو گیا۔

دوسرا ذاتی تجربہ:

اس بیل کی دوبارہ آزمائش کا موقعہ مجھے ایک دفعہ پھر ملا جب کہ میں ڈاکٹر ہو چکا تھا اور شفاخانہ کا انچارج تھا۔ میرے دائیں گھٹنے کے ذرا اوپر ایک چھوٹی سی پھنسی نکل آئی جو بظاہر معمولی معلوم دیتی تھی لیکن درحقیقت سخت درد کرتی تھی۔ اس قدر سخت درد کہ شدت درد کی وجہ سے میں اپنے رہائشی کوارٹر سے شفاخانہ کے دفتر میں بھی نہ جا سکتا تھا اور مجھے رفع حاجت کے لیے بھی تکلیف سے چلنا پڑتا تھا۔ اس وقت مجھ کو اچانک گھر سے نہایت ضروری تار ملا کہ فوراً گھر پہنچوں مجھے بڑی تشویش ہوئی۔ کیونکہ اسٹیشن پر پہنچنے کے لیے دس میل کا سائیکل کا سفر ضروری تھا۔ میں نے ایسے آڑے وقت میں اس دوا کو جنگل سے منگوایا۔ تھوڑے سے پتوں کو لے کر ابال لیا۔ اس ابلے ہوئے پانی سے پھنسی کو خوب ٹکور کی اور بعد میں کچھ پتوں کو ٹکیہ بنا کر پھنسی پر رکھ کر پٹی باندھ کر لیٹ گیا۔ صرف ایک گھنٹہ بعد میں نے پٹی کو کھول کر دیکھا تو ایک پتہ سختی سے پھنسی پر چپکا ہوا تھا میں نے اس پتہ کو زور سے کھینچا۔ اس وقت خون کی ایک دھار پھنسی سے نکلی میں نے خون کو روکنے کی کوشش نہ کی تقریباً دو تولے خون پھنسی مذکور سے نکل گیا۔ اس پر میں نے محسوس کیا کہ میں آسانی سے چل پھر سکتا ہوں۔ اور کہ پھنسی میں درد بھی نہیں ہے۔ اس کے بعد میں نے معمولی مرہم لگا کر پٹی باندھ لی اور فوراً سفر کے لیے تیار ہو گیا۔ اور یہ پھنسی بغیر کسی دیگر علاج کے ٹھیک ہو گئی۔

اب اس بوٹی کا نام اور حلیہ سن لیجئے:

اس بوٹی کا نام پلون بوٹی ہے۔

یہ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو انگریزی کے CREEPER قسم کے پودوں کے خاندان میں سے ہے یہ ہمارے جنگلوں میں اکثر پائی جاتی ہے عموماً کریہ یا کیر پر ملتی ہے اور بعض اوقات جانڈ کے درخت پر بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ درخت پر چڑھنے والی لمبی اور پتلی بیلوں کی طرح ہوتی ہے اس لیے اس کے پتے لمبے اور پتلے ہوتے ہیں اور میرے خیال میں اس کے پتوں کی پیلو سے مشابہت ہی کی وجہ سے اس کا نام پلون بیل رکھا گیا ہے کیونکہ پلون اور پیلو میں ایک ہی قسم کے الفاظ ہیں اور پیلو پلون جال کے پھل کو کہتے ہیں۔ اس لیے وہ بیل جس کے پتے جال جیسے ہوں پلون بیل کہلاتی ہے۔

یہ ہمارے ملک کی بدقسمتی ہی سمجھئے کہ ہم نے اپنے اردگرد کی اور نباتات سے ملنے والی

مفت کی کارآمد چیزوں کو پوری طرح آزمانے کی طرف توجہ نہیں کی اس وقت اطباء کو چاہیئے کہ جنگلی چیزوں کی طرف خاص توجہ دیں۔ اگر اس بیل کی بابت بھی تحقیقات کی جائے تو مجھے امید ہے کہ نہایت کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ بیل پھوڑے پھنسیوں کو آرام دینے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اسی وجہ سے یہ ان انگریزی دواؤں کی فہرست میں رکھی جا سکتی ہے جن کو (PRODUCING CONGESTION) یا خون کو اپنی طرف لانے والی ادویات کہتے ہیں کیونکہ خون کی خاص مقدار کو پھوڑے میں لا کر ہی دوا اپنا اثر دکھاتی ہے۔

گورکھ پان

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ———————— لاہور۔

پنجاب کے اکثر علاقوں میں یہ بوٹی اس نام سے مشہور ہے اگر اس کے پتوں کو پان کی طرح چبا کر پیک پھینکیں تو رنگ سرخ ہوتا ہے لہٰذا گورکھ پان کے نام سے مشہور ہے۔ بعض علاقوں میں پنا چُنی۔ چڑی پنجہ۔ کتھوری۔ اور پانا بوٹی کہتے ہیں یہ ساون اور بھادوں کے آخر میں جوار اور باجرہ کے کھیتوں میں یا پانی کے کنارے بکثرت ملتی ہے اس کا پودا چار انگل اونچا زمین پر پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ پتے باریک باریک اور تین تین ملے ہوتے ہیں۔ جیسے چڑیا کا پنجہ ہوتا ہے۔ اس کا پھول سفید اور باریک جیسے کٹوری نہایت خوشنما معلوم ہوتا ہے اور بو خوشگوار ہوتی ہے اور اس کا مزاج سرد و خشک اور قابض ہے۔

اس بوٹی سے تیار ہونے والے کشتے نہایت معتدل ہوتے ہیں۔ اس میں گئودنتی کا کشتہ اپنی قسم کے دیگر تمام قسم کے کشتوں سے افضل تیار ہوگا۔ بخار کے دور کرنے کے علاوہ اسہال پیچش کو بھی مفید ہوگا۔ اسی طرح مرجان وعقیق کا کشتہ اس میں اعلیٰ قسم کا مفرح ومقوی قلب اور دافع جریان تیار ہوتا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

کشتہ گئودنتی:

گئودنتی ۵ تولہ کو بوٹی گورکھ پان کے ½ سیر نغدہ میں رکھ کر بیس سیر کی آگ دیں ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب دیں۔

کشتہ مرجان:

بطریق کشتہ گئودنتی تیار کر کے استعمال میں لائیں۔

کشتہ عقیق:

عقیق بے داغ ا تولہ لے کر آب بوٹی گورکھ پان میں بیس بجھاؤ دیں اور ایک پاؤ نغدہ گورکھ پان میں دے کر ایک من آگ دیں۔ سفید ہوگا۔ ایک رتی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

کشتہ نقرہ :

اس کشتہ میں قدرت نے غضب کی طاقت بھر رکھی ہے یہی وہ کشتہ ہے جس کے استعمال سے سرعت جیسی قبیح مرض کا صحیح معنوں میں قلع قمع ہو جاتا ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرنے والی لاجواب چیز ہے۔

نیز نقرہ ۲ تولہ۔ افیم ۱۲ ماشہ۔ پہلے افیم ۳ ماشہ لے کر آب بوٹی گورکھ پان میں کھرل کر کے پترا پر لیپ کر کے دو او پلہ کلاں میں آگ دیں اسی طرح ۱۲ ماشہ افیم کے لیے سات آگ دیں۔ شگفتہ ہوگی ایک چاول ہمراہ مسکہ دیں۔

شیرہ گورکھ پان :

ایک تولہ گورکھ پان۔ مرچ سیاہ ۷ عدد پانی میں گھوٹ کر دن میں تین بار پلائیں ملیریا اور اس سے پیدا شدہ عوارض کو نیست و نابود کرے گی۔ ضعف جگر دور ہوگا اور جملہ امراض معدہ صرف اسی ایک بوٹی سے دور ہوں گے۔

اکسیر خنازیر و آتشک :

یہ نسخہ ہمارے دارالسیاس کا خاص راز ہے اور خنازیر اور آتشک کو دور کرنے اور ہمیشہ کے لیے ان کا اثر زائل کرنے کے لیے اپنا ثانی آپ ہیں۔ بیجروں کا اس سے زیادہ کامیاب علاج کوئی نہیں ہے۔

گورکھ پان خشک یا تر ایک تولہ۔ طوطیا۔ سم الفار دودھیا۔ دارچکنا۔ رسکپور ہر چہار اشیاء تین تین ماشہ لے کر کھرل کر کے جو ہر لیں اس جوہر میں آرد گندم ایک تولہ ملا کر پانی کی مدد سے گولی بقدر دانہ ماش بنائیں صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں ترش اور بادی اشیاء زیادہ نمک اور مرچ سے پرہیز کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

درد گوش :

اگر کان میں ورم یا پھوڑا پھنسی ہو تو اس کا پانی مقطر کر کے گرم کر کے کان میں ڈالیں فوراً آرام ہوگا۔

دفعیہ تپ دق و سل :

آب گورکھ پان مروق کے ساتھ قرص کافور کھلائیں دو ہفتہ کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

دفعیہ قے و دست :

برگ گورکھ پان ایک تولہ۔ مرچ سیاہ تین عدد۔ عرق گلو میں گھوٹ کر دن میں ۳ بار پلائیں۔

دفعیہ اسہال خونی :

برگ گورکھ پان ایک تولہ دودھی خورد ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ۵ عدد پانی میں گھوٹ کر دن

میں تین بار پلائیں۔

دفعیہ ضربہ وسقطہ:

اگر چوٹ لگے یا کسی اوزار سے کوئی عضو کٹ گیا ہو اور زخم کا خون بند نہ ہوتا ہو تو اس کو کوٹ کر باندھیں۔

دفعیہ بواسیر:

برگ گورکھ پان گھوٹ کر شربت انجبار دو تولہ ملا کر پلائیں۔

دفعیہ جوش و آبلہ دہن:

اگر منہ پکا ہوا ہو یا اس میں چھالے ہوں تو اس کا پانی نکال کر غرارے کریں۔

دفعیہ سوزاک:

برگ گورکھ پان ایک تولہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۱ عدد گھوٹ کر شربت صندل دو تولہ ملا کر پلائیں ہفتہ عشرہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔

دفعیہ کرنگ:

جس عورت کے پیٹ میں بچہ ہو اور وہ خشک ہو گیا ہو اور حرکت کرتا معلوم نہ ہو اس کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں۔

½ سیر گورکھ پان خشک کر لیں اور باریک کر کے۔ اسیر شیر گائے ملا کر پکائیں کہ کھویا ہو جائے پھر دو تولہ زعفران پانی میں پیس کر ملا دیں اور بقدر ضرورت کھانڈ ملا لیں۔ روزانہ ۵ تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گورکھ پان ۵ تولہ پلا دیں حمل سر سبز ہو کر وقت پر بچہ پیدا ہوگا۔

پوداسنکھاہولی

۱۵

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔

سنکھاہولی

حکیم محمد رحمت علی صاحب ہمایوں ———————— لائل پور

موسم گرما میں لوگ سینکڑوں روپیہ خرچ کرکے شربت سکنجبین اور دل کو تسکین دینے والی مفرح بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ مگر میں ناظرین کی خدمت میں ایک ایسی بے نظیر جڑی بوٹی پیش کرتا ہوں جو بغیر داموں کے مل سکتی ہے جس کو اگر موسم گرما میں استعمال کیا جائے تو ان کی جسمانی طاقت بغیر کسی قسم کے اخراجات کے قائم رہے اور وہ موسم گرما کی لو سے بچے رہیں۔

خواص: میں نے اس بوٹی کو کئی قسم کے مریضوں پر صدہا بار آزمایا ہے۔ جس میں سے مندرجہ ذیل امراض کے گرفتار شدگان کو مکمل طور پر صحت ہو جاتی ہے۔ سوزاک دیرینہ۔ جریان کہنہ۔ احتلام سرعت۔ دردسر۔ نزلہ وزکام کمزوری دماغ۔ ضعف باہ۔ خرابی خون وغیرہ۔

علاوہ بریں اس جڑی کے استعمال سے ان اصحاب کو بھی بہت سی کامیابی حاصل ہوتی ہے جن کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو صرف مادینہ اولاد کی کثرت سے تنگ آ چکے تھے۔ وکیلوں بیرسٹروں۔ منشیوں۔ پٹواریوں اور طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے تو یہ بوٹی نہایت مفید ہے۔

مقام پیدائش: یہ بوٹی کانگڑہ۔ ہوشیار پور۔ جالندھر۔ لودھیانہ۔ انبالہ۔ فیروزپور لائل پور۔ ملتان۔ امرتسر۔ لاہور۔ ریاست پٹیالہ۔ نابھ۔ سرگودھا۔ گنگا اور جمنا کے درمیانی اضلاع میں بکثرت ملتی ہے لیکن سب سے زیادہ اودھ میں دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ ساون اور بھادوں کے کالے کالے بادلوں کے برس چکنے کے بعد اسوج میں پھوٹتی ہے اور پھر اساڑھ تک رہتی ہے گویا کہ ساون کے بادل اس کے لیے آگ کے انگارے ہیں جن سے یہ بالکل جل جاتی ہے کاتک۔ مگھر۔ پوس میں خوب پھلتی ہے۔ یہی موقعہ ہے جب کہ یہ بوٹی جڑ سمیت اکھاڑ کر استعمال

کرنے کے لیے رکھ لی جاتی ہے۔

ماہیت: اس کے پھول اس بیل سے ملتے جلتے ہیں جو گندم کپاس اور چنے پر چڑھ جاتی ہے اور جسے ہرن کھری کہتے ہیں لیکن اس سے مقابلتاً چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے۔ دور سے دیکھنے والے کو تو سفید ہی دکھائی دیتا ہے لیکن جب توڑ کر دیکھا جائے تو ہلکے گلابی رنگ کی جھلک دیتا ہے۔ یہ بوٹی زمین پہ گھاس کی طرح بچھی ہوئی ملتی ہے۔ اسوج کے مہینے میں تو اسے گھاس سے تمیز کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ دونوں کے پتے آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ گھاس کے پتے نوکدار ہوتے ہیں۔ اور اس کے پتے اوپر سے گول اور ملائم ہوتے ہیں۔ عام طور پہ یہ بوٹی اس زمین میں جہاں اناج نہ پیدا ہوتا ہو یا چراگاہ میں جہاں پہ جانوروں کو چرایا جاتا ہے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن کھیتوں۔ سڑکوں اور نہر کے کناروں پر بھی دیکھنے میں آتی ہے۔

طریق استعمال: اس بوٹی کو جڑ سمیت اکھاڑنا چاہیے اگر ہری ہو تو سایہ میں چند روز تک رکھ چھوڑنا چاہیئے بعد ازاں گرد سے پاک وصاف کر کے ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں یہاں تک کہ بالکل سفوف بن جائے اور ایک ڈبیہ میں بند کر کے خشک جگہ پہ رکھ لیں شروع میں اس میں سے ۳ ماشہ پھر چھ ماشہ کھانا چاہیئے۔

اگر سردائی پینے کی خواہش ہو تو خشخاش ۶ ماشہ۔ مغز بادام حسب ضرورت کالی مرچ ۶ یا ۷ دانہ اور بوٹی مذکور حسب ضرورت اگر تازہ ملے تو بہت ہی اچھا ہے۔ ورنہ سفوف ہی ڈال لیں اور کھانڈ ڈال کر خوب ڈٹ کر پیئیں پھر دیکھیں کیا مزہ دیتی ہے۔

اگر سفوف ۴ ماشہ صبح نہار منہ بھینس یا گائے بکری کے تھن سے نکلتے ہوئے تازہ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں تو جریان کہنہ۔ سوزاک۔ احتلام اور سرعت کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ مادہ تولید گاڑھا کرتی ہے جسم اور ہڈیوں کو گوشت سے بھر دیتی ہے۔ بدن کو لحیم و شحیم کر کے فربہ اور وزن دار سڈول بناتی ہے۔ حافظہ تیز ہو جاتا ہے۔ چہرہ خوبصورت ہو کر چمکنے لگتا ہے پچکے ہوئے گال از سر نو ابھر آتے ہیں اور چہرہ بھاری رعب دار ہو جاتا ہے (چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ضرور ہے جسم کو فربہ بھی کرتی ہے مگر اس قدر نہیں جس قدر آپ نے لکھا ہے۔ ایسے شاندار نتائج تو چھ ماہ تک استعمال کرنے سے بھی ظاہر نہیں ہو سکتے۔ (مصنف) رنگ کی زردی۔ یرقان وغیرہ کو دور کر کے دھنسی ہوئی آنکھوں کو مرگ نین کی طرح نمودار کرتی ہے گھوٹ کر دودھ ڈال کر پینا

تمام مذکورہ امراض کو بیخ و بن سے دور کر دیتا ہے دل کی دھڑکن۔ پیاس کی شدت گرمی اور لُو بالکل محسوس نہیں ہوتی اگر ۶ ماشہ سفوف روزانہ رات کو سوتے وقت تازہ دودھ گائے یا بھینس سے مصری ڈال کر کھایا جائے تو دس روز کے استعمال سے امساک کی طاقت حیران کن ہو جاتی ہے (مفید ضرور ہے مگر حیران کن امساک پیدا نہیں کر سکتی۔ مصنف) مگر جماع سے پرہیز لازم ہے۔ پرہیز ہر ایک بیماری میں لازم ہے۔ مثلاً سوزاک وغیرہ میں سرخ مرچ۔ گڑ۔ کھٹائی۔ تیل کی چیز۔ گرم دودھ گرم چائے اور گرم چیزوں سے پرہیز لازم ہے تین ماشہ سفوف ہر روز صبح اور شام دودھ کے ساتھ کھانے سے ۶ ماہ اولاد نرینہ پیدا کرنے کی قابلیت ہو جاتی ہے جس کا تجربہ ہو چکا ہے لیکن جماع سے پرہیز ضروری ہے۔

انتباہ: سال بھر کے بعد ساون کے شروع میں اس سفوف میں جالا اور کرم پیدا ہو کر خراب ہو جاتا ہے اس لیے ساون کے مہینہ میں اسے پھینک دینا چاہیئے اور اسوج میں تازہ بوٹی لے کر پھر سفوف تیار کرنا چاہیئے۔ نیز سطور بالا میں جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ تجربہ کی بنا پہ لکھا گیا ہے اور لفظ بہ لفظ درست ہے (بشرطیکہ تھوڑے سے مبالغے کو نظر انداز کر دیا جائے۔)

مصنف

سنکھاہولی

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب امرتسری ———————— لاہور

یہ ایک مشہور بوٹی ہے مگر بہت کم لوگ اس سے واقف ہیں عموماً ندی یا تالاب کے کنارے ریتلی زمین میں گھاس کی طرح پھیلی ہوتی ہے اس کا پودا زمین سے کچھ اونچا ہوتا ہے اور برگ السی سے مشابہت رکھتا ہے اسے ایک چھوٹا سا نیلگوں پھول بھی لگتا ہے جو بعض جگہ ہلکا گلابی ہوتا ہے یہ بوٹی تپ مبارکی اور چیچک کا تریاق ہے چنانچہ چیچک کے زمانہ میں بچوں کو تین ماشہ تک یہ بوٹی ہمراہ مرچ سیاہ ۳ عدد گھوٹ کر پلانے سے چیچک بالکل نہیں نکلتی اور اگر اتفاقاً نکلتی ہے تو بہت ہی کم نکلتی ہے اور بلا کسی خطرہ کے دو تین روز میں صحت ہو جاتی ہے۔

دفعیہ مبارکی:

یہ بوٹی مبارکی کے دانوں کو باہر نکالنے کے لیے مفید ہے خصوصاً جب کہ موتی جھرے کی وجہ سے بخار پرانا ہو چکا ہو تو ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک سنکھاہولی بمعہ مرچ سیاہ ۳ عدد گھوٹ کر صبح شام دیں ان شاء اللہ جلد دانے نمودار ہو کر ڈھل جاتے ہیں اور بخار اتر جاتا ہے اور کسی قسم کی خطرناک علامات نہیں رہتیں۔

عرق بخار کہنہ تپ دق وسل:

سنکھاہولی۔ گلو۔ درخت نیم پر چڑھی ہوئی ہموزن ملا کر عرق کشید کریں ½ پاؤ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر روزانہ استعمال کریں۔

جریان کہنہ و جدید:

سنکھاہولی۔ ثعلب مصری۔ شکر تری ہموزن سفوف بنا کر ۶ ماشہ ہر روز دودھ سے دیں۔

اشوگندھ یا اسگندھ

پنڈت گورودت صاحب آیور ویدا چاریہ ——— کراچی

اسگندھ ایک عام مشہور بوٹی ہے اس کے پودے ہر جگہ ملتے ہیں مگر ناگپور کی اسگندھ جسے اسگندھ ناگوری کہتے ہیں اور جو عام پنساریوں سے ملتی ہے وئید لوگ شوق سے استعمال کرتے ہیں ۔ اگرچہ اس کی جڑ پتے ، پھل ، پھول اور چھال ——— کام میں آتے ہیں ۔ مگر اسگندھ عموماً اس پودے کی جڑ ہی کو کہتے ہیں ۔ اور اسی کا استعمال وئید حکیم لوگ زیادہ تر اپنی دوائیوں میں کرتے ہیں ۔

آیورویدک دنیا کے اندر اور باہر عام لوگ بھی اسے اچھی طرح جانتے پہچانتے ہیں ۔ اس لیے اس کے نام اور حلیہ کے متعلق کچھ لکھنا بیکار سمجھتا ہوں صرف اس کے بڑے بڑے نسخہ جات سے ناظرین کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں ——— تسلیم کیا جاتا ہے کہ اسگندھ منی کو بڑھاتا ہے ۔ رنگ کو نکھارتا ہے ۔ مقوی جسم ہے ۔ حمل کے لیے اکسیر ہے ۔ دمہ اور کھانسی کو دور کرتا ہے ۔ سوجن اور کھجلی کے لیے مفید ہے ۔ برص اور دیگر امراض بلغمی کے لیے ایک اچھی دوا ہے ۔

استعمالات

(۱) مقوی و مبہی :

اسگندھ اور بدھارا ہموزن لے کر کوٹ پیس کر چھان لیں اور چکنے برتن میں رکھ چھوڑیں اس میں سے چھ ماشہ تک دوائی روزانہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے طاقت خوب بڑھتی ہے اور بال سفید نہیں ہوتے ۔

(۲) پرسوت کے امراض :

ایک پاؤ اسگندھ کا سفوف اور آدھ پاؤ سونٹھ کا سفوف لے کر ایک سال پرانے گڑ کی چاشنی میں ملا دو دوا تیار ہے اس کی خوراک دو سے چار تولے تک ہے اسے دودھ یا گرم پانی سے استعمال کرنے سے عورتوں کی ہر قسم کی پرسوت کی بیماریاں اور بلغمی اور ریحی امراض دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) خنازیر :

اسگندھ کو گئو موتر میں پیس کر کنٹھ مالا کی گلٹیوں پر لیپ کرنے سے اس کی گانٹھیں بیٹھ جاتی ہیں یا پھوٹ جاتی ہیں اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔

(۴) گود بھری :

دو تولے اسگندھ کو گائے کے دودھ میں پیس کر لگدی بنا لو پھر اسے ایک قلعی دار برتن میں رکھ کر ایک پاؤ گائے کا دودھ اور ایک تولہ گائے کے گھی میں نرم نرم آگ پر پکاؤ۔ تین چھٹانک دودھ رہ جانے پر اتار کر چھان لو اس دودھ کو استعمال کرنے والی عورت کو ضرور حمل ٹھہر جاتا ہے۔

(۵)

اسگندھ ا تولہ اور چاندی کی بھسم دورتی بچھے والی گائے کے دودھ میں پیس کر پینے سے بانجھ بھی گربھ دتی ہو جاتی ہے۔

اسگندھ کے سفوف میں ہموزن کھانڈ ملا کر ۶ ماشہ سے ا تولہ تک استعمال کرانے سے عورتوں کی وہ بیماریاں جو انہیں حمل نہیں ہونے دیتیں ——— دور ہو جاتی ہیں۔

(۶) نمک اسگندھ :

اسگندھ کے پورے پودے لے کر جلا لو اور اس راکھ سے کھار بنا لو اس سے دمہ کھانسی اور پیٹ کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

(۷) حیض کی خرابیاں :

۶ ماشہ اسگندھ اور اتنی ہی کھانڈ ملا کر پان کے ساتھ پھانکنے سے حیض کی قلت کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

نوٹ :۔ یہ عمل آبادی سے باہر کسی کھلے میدان میں کریں اور اپنے آپ کو اس کے دھوئیں بچائیں۔

فوائد : یہ کشتہ نہایت عمدہ مقوی باہ اور ممسک ہے خوراک اچاول۔

کشتہ سم الفار :

سم الفار اتولہ کو اجوائن خراسانی نصف سیر کے درمیان ہانڈی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب اجوائن خراسانی جل جائے آگ بند کر دیں۔ سم الفار شگفتہ ہوگا۔

فوائد :۔ نہایت عمدہ مقوی باہ ممسک ہے۔ خوراک اچاول ۔

کشتہ شنگرف :

ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو آگ پر گرم کر کے اجوائن خراسانی کے روغن میں جو بذریعہ بتال جنتر نکالا گیا ہو یک صد بار بجھاؤ دیں۔ پھر اجوائن خراسانی نیم پاؤ کو پانی سے رگڑ کر اس کے نغدہ میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں اور دو اپلوں میں آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد :۔ مقوی باہ۔ ممسک ۔ دافع نزلہ۔ کھانسی اور دمہ ہے۔
خوراک ایک چاول۔

پانی میں ایک قلعی دار کڑاہی میں پکاؤ ۲ سیر پانی رہ جانے پر اتار کر چھان لو اس کاڑھے کو پھر آگ پر چڑھا کر اس میں ایک پاؤ مصری اور ایک پاؤ بیل پکا سفوف ڈال کر دو روز پکاؤ۔ جب گاڑھا ہونے پر آئے تو ۳ تولے بادام روغن ڈال کر نیچے اتار لو۔ پھر اس میں ست گلو۔ چھوٹی الائچی۔ ملٹھی۔ ککڑاسنگی بنسلوچن کا ۲-۲ ماشہ سفوف ڈال کر اسے خوب گھوٹو یہ اسگندھ اولیہ تیار ہو گیا اس کی خوراک ۱ ماشہ سے دو ماشہ تک ہے اسے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے نزلہ زکام، کھانسی، دمہ۔ تپدق نمونیا اور کف جور وغیرہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں جن مریضوں کو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو وہ اس کے فوائد دیکھیں۔

عرق اسگندھ

اسگندھ کا عرق بھبکے سے حاصل کرو اس میں ایک دو تولہ کر مصری ڈال کر استعمال کرنے سے کھانسی، دمہ، جریان امراض منی درد، سوجن، اور کمزوری وغیرہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

زخمِ حیات

حکیم محمد رحمت اللہ صاحب ـــــــــ روڑی والے ٹھٹہ صادق آباد۔

نام۔ زخم حیات کو اندروتی۔ ھبوگنی۔ ہم ساگرہ۔ قاتل الدیدان یا بھبوکڑیہ وغیرہ ناموں سے بھی پکارا جاتا ہے۔

شناخت:۔ یہ ایک گھاس ہے زمین پر مفروش۔ جڑ پتلی لمبی تقریباً نصف بالشت کے قریب اس پر شاخیں، شاخوں پر پتے لمبائی میں نصف انچ اور بُردار بعض اس سے بڑے بھی ہوتے ہیں۔ اس کے نیچے کی تمام زمین چکنی ہوتی اور پتوں کے قریب قریب ڈوڈیاں بکثرت بُردار ہوتی ہیں۔ اس کے تخم نہایت باریک ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک: تازہ ۴ ماشہ سے ۳ تولہ تک۔ اگر خشک ہو تو ۳ ماشہ سے دو تولہ تک

بدل: اس کا بدل۔ بکن۔ بھنگرہ۔ شاہترہ۔ افسنتین اور کیکر وغیرہ ہے۔

حکیم مطلق نے اپنی بے بہار حمت اور برکت سے اس ایک حقیر سی بوٹی میں وہ اثر پنہاں کر رکھے ہیں کہ جن کے بیان کرنے سے قلم قاصر ہے اس کے کثیر المنافع ہونے کی یہ ایک زبردست دلیل ہے کہ یہ بوٹی ہر موسم میں تقریباً تمام پاکستان و ہندوستان میں بکثرت پائی جاتی ہے عربی کا ایک مشہور مقولہ ہے۔ اما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض لانہ یحتاج الیہ فی کل آن لاحتیاجہم لہ۔ یعنی جو چیز نفع دیتی ہے اولادِ آدم کو۔ پس پھیلتی ہے زمین اس واسطے کہ وہ چیز محتاجوں اور بیکسوں کی حاجت روائی برآن کرتی ہے پس یہ زمین پر پھیلنے والی بوٹی اولادِ آدم کے لیے بیحد نفع بخش چیز ہے۔ ذیل میں اس بوٹی کے فوائد سپرد قلم کرتا ہوں امید ہے کہ ناظرین ان سے فیض حاصل کر بندہ کو دعائے خیر سے یاد کریں گے۔ اس کتاب کی پہلی جلد میں صرف دو مجربات میری طرف سے شائع ہوئے تھے اب ان کے ساتھ کئی اور مجربات شامل کر کے اس مضمون کو مکمل کرتا ہوں۔

اکسیرِ جذام:

ھوالشافی :۔ زخم حیات تازہ دو تولہ مرچ سیاہ ۱۰ عدد بوقت صبح حسب ضرورت پانی میں گھوٹ کر پلایا کریں اسی طرح چالیس یوم استعمال کراتے رہیں اور ہر ایک ہفتہ کے بعد مسہل دے دیا کریں جذام اور آتشک کے لیے مانی ہوئی اکسیر ہے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں خون کا تصفیہ کر کے جذام و آتشک اور اس کے جملہ عوارضات کو بیخ و بن سے اُڑا دیتی ہے۔

مصفّی خون ٹنکچر:

ھوالشافی :۔ زخم حیات تازہ ۱۰ تولہ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک پاؤ بوٹی مذکور کو جو کوب کر کے پھر دونوں کو ملا کر ایک بوتل میں بھر دیں اور کارک مضبوط لگا دیں ایک ہفتہ کے بعد فلٹر کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت حاجت دونوں وقت پچیس پچیس بوند پانی میں ملا کر پلایا کریں ان شاء اللہ دس پندرہ یوم کے بلاناغہ استعمال سے آتشک جذام کے گندے گندے زخم بغیر مرہم وغیرہ کے بھر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں خرابی خون سے جو بھی بیماری پیدا ہو اس کے لیے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

شربت مصفّی خون:

ھوالشافی :۔ زخم حیات ایک پاؤ۔ پوست درخت نیم۔ بیخ اندرائن پوست شیشم پوست سرس ہر ایک ۵ تولہ جملہ ادویات کو جو کوب کر کے ۵ سیر پانی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹہ بھگو رکھیں بعدہ جوش دیں یہاں تک کہ پانی صرف ایک سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور مل کر کپڑے سے چھان کر ایک سیر مصری ملا کر شربت تیار کر لیں اور دونوں وقت دو دو تولہ پانی میں ملا کر دیا کریں۔

آتشک، جذام، پھوڑا، پھنسی۔ داد۔ چنبل۔ تبور وغیرہ غرضیکہ دنیا بھر کی مصفی خون ادویات سے افضل و بہتر ہے بنا کر آزمائیں۔

تریاق بواسیر:

ھوالشافی :۔ زخم حیات تازہ ۲ تولہ مرچ سیاہ ۱۱ عدد بوقت صبح گھوٹ کر پلایا کریں۔

ہفتہ عشرہ کے استعمال سے ان شاء اللہ ہر قسم کی بواسیر شرطیہ طور پر دور ہو جائے گی مگر کھرل کرتے وقت ایسا باریک کھرل کیا کریں کہ چھاننے کی ضرورت باقی نہ رہے یہ ایک معمولی سا چٹکلہ چند مرتبہ تجربہ میں آکر امید سے زیادہ بڑھ کر مفید ثابت ہو چکا ہے ترشی۔ بادی اشیاء سے پرہیز

سفوف بواسیر:

زخم حیات حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر محفوظ رکھیں ضرورت کے وقت مریض کو بوقت خواب سات تولہ گڑ کھلا دیا کریں۔ اور صبح اس سفوف میں سے بقدر ۶ ماشہ آب تازہ سے دیا کریں ان شاء اللہ پندرہ یوم کے استعمال سے مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔

ورم ہر قسم:

زخم حیات تازہ حسب ضرورت لے کر باریک کرکے جائے ورم پر لیپ کر دیں ایک دو مرتبہ لگانے سے ورم رفع ہو جائے گا۔

راکھ بوٹی زخم حیات ۱ تولہ مکھن ۳ تولہ پہلے مکھن کو ایک سو ایک مرتبہ پانی میں صاف کرکے ملا لیں اور دونوں وقت زخم پر لگایا کریں دوسرے دن زخم کو نیم کے گرم پانی سے صاف کرکے لگایا کریں چند مرتبہ لگانے سے گہرے سے گہرا زخم بھر جاتا ہے۔

خون بند کرنا:

جب کسی عضو سے خون بند نہ ہوتا ہو تو زخم حیات کے رس میں کپڑا تر کرکے گدی بنا کر اوپر رکھ دیں فوراً خون کا آنا بند ہو جائے گا علاوہ ازیں یہی عرق آگ کے جلے ہوئے زخموں کو از حد نافع ہے۔

زخم کہنہ:

ھو الشافی:۔ حسب ضرورت زخم حیات لے کر سایہ میں خشک اور بقدر ضرورت زخم پر برک دیا کریں اس سے تھوڑے ہی عرصہ میں کہنہ سے کہنہ زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

اسہال:

ھوالشافی:۔ تازہ زخم حیات کا عرق ا تولہ گھی دو تولہ میں ملا کر صبح و شام دیں اس سے اسہال شرطیہ بند ہو جاتے ہیں۔

کرم شکم:

زخم حیات ا تولہ پاؤ بھر پانی میں ایک ہفتہ تک روزانہ پلانے سے پیٹ کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

آشوب چشم:

حسب ضرورت سرمہ سیاہ لے کر ایک ہفتہ متواتر زخم حیات میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں ضرورت کے وقت دن میں ۳ مرتبہ آنکھوں میں ڈال دیں آشوب چشم کے لیے ایک زندہ معجزہ ہے ایک ہی دن دن کے استعمال سے درد ٹیس وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

پوداشاہترہ

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔

شاہترہ

جناب ابوالمظفر حکیم محمد فضل الٰہی صاحب اکمل صدیقی ——— سیالکوٹ

تمہید: خدائے بزرگ اور برتر نے انسان کو دنیا میں لاتعداد انعام عطا فرمائے ہیں۔ ہم اس کی کروڑہا نعمتوں میں سے کسی ایک کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہیں۔ تو ہماری زبان والفاظ میں یہ قدرت کہاں کہ اس کی معمولی سے معمولی نعمت کا بھی شکریہ ادا کر سکیں صحبت حاضرہ میں دیگر اَن گنت انعام واکرام کو چھوڑتے ہوئے خاکسار ایک نہایت ہی معمولی چیز کے اثرات وفوائد پر ذیل کی سطور میں کچھ روشنی ڈالتا ہے کہ پاؤں میں پامال ہونے والی ایک بے حقیقت چیز میں قدرت نے کس قدر خواص واثرات پنہاں کر رکھے ہیں۔ کاش! کوئی سنے اور اس پر عمل کرے۔ وہ کیا چیز ہے؟ کوئی بہت بڑی نعمت ہے۔؟ نہیں! بلکہ درحقیقت ایک نہایت ہی حقیر سی بوٹی ہے جس کا نام ——— شاہترہ ہے۔ اور پنجاب میں اُسے پاپڑہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

نام: اس بوٹی کا معروف نام شاہترہ ہے اس کا فارسی نام بھی یہی ہے۔ اور عربی نام شاہترج ہے اور ہندی میں پت پاپڑہ اور پنجاب اور پنجاب کے دیہاتوں میں صرف پاپڑہ کے نام سے مشہور ہے۔

ماہیت: ایک مشہور ومعروف بوٹی ہے۔ جو عام طور پر کھیتوں، گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

گیہوں اور چنے کی فصل میں منوں کی مقدار میں اکٹھی کی جا سکتی ہے اس کے علاوہ آبی زمین، سبزہ زار اور نمناک مقامات میں جہاں سایہ دار درخت ہوں۔ وہاں عام مل سکتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

اوّل: قسم بالکل کشنیز (دھنیئے) کے پتوں کی مانند ہوتی ہے اور پھول بنفشی رنگ کا ہوتا ہے۔

دوم: اس قسم کے پتے پہلی قسم سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں اور سفید رنگ کا پھول ہوتا

ہے۔ اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج :- شاہترہ مرکب القویٰ ہے۔ گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ مگر بعضوں کے نزدیک گرم اور شیخ علیہ الرحمتہ کے نزدیک اول درجہ میں سرد بیان کیا جاتا ہے۔

ذیل میں شاہترہ کے مزاج کے متعلق علم الادویہ کی محققانہ کتاب "ترجمہ نفیسی" سے بھی اقتباس درج کیا جاتا ہے۔ جو طبیہ کالج دہلی کے نصاب تعلیم میں داخل ہے۔

"پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے یہ سرد اور گرم ارضی جوہر اور مائیت کثیرہ سے مرکب ہے۔ سرد ارضی جوہر کی وجہ سے یہ قابض ہے اور گرم ارضی جوہر کی وجہ سے اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ اس کی مائیت کی زیادتی نچوڑ سے معلوم ہوتی ہے۔

مضرت - شاہترے کو پھیپھڑوں کے لیے مضر بیان کیا جاتا ہے۔

اصلاح :- شاہترہ کی مضرت کی اصلاح کاسنی یا آب برگ کاسنی تازہ سے ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک :- اس کی مقدار خوراک نو ماشہ تک ہے اور اس کا آب مرق چار تولہ تک دیا جاسکتا ہے۔

بعض ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک بھی دیتے ہیں اور آب مرق کو ایک تولہ یا اس سے کچھ زائد استعمال کراتے ہیں۔

افعال :- شاہترہ خون کو صاف کرتا ہے۔ پیشاب کا ادرار کرتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا ہے۔ سدوں کو توڑتا ہے۔ جگر کو قوت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ خون۔ صفرا اور سوداکے بگاڑ کو درستی پر لاتا ہے، خارش، پھوڑے اور پھنسیوں بلکہ جذام تک کو نفع دیتا ہے بخاروں کے دفعیہ میں نہایت بیش بہا اثرات و فوائد کا حامل ہے۔

خواص :- اس ضمن میں شاہترہ کے افعال و خواص کے متعلق زائد واقفیت حاصل کرنے کے لیے "ترجمہ نفیسی" سے اقتباس ذیل درج کیا جاتا ہے۔

"شاہترہ اپنے گرم اور تلخ جوہر کے باعث سدوں کو کھولتا ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اپنے گرم جوہر کے سبب معدہ کی رطوبات کو چھانٹ دیتا

ہے اور اپنی مائیت، کی زیادتی سے اس کو دھو ڈالتا ہے۔ اور اپنے سرد قالبض جوہر کی
وجہ سے اس کو طاقت بخشتا ہے اور خون کو اخلاط محرقہ سے جو اس کے ساتھ
ملے ہوئے ہوں پاک وصاف کرتا ہے کیوں کہ یہ ان کو قوت جالیہ اور قوت غسالہ
سے خارج کر دیتا ہے اور اخلاط محرقہ کا استفراغ کرنے کی وجہ سے جلد دو جرب
کو نفع دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ملین طبع بھی ہے۔

خاص فوائد: شاہترہ کے تین فائدے مصدقہ ومسلمہ ہیں۔

اول: خون کا بہترین مصفیٰ ہے۔

دوم: معدے کے لیے بہترین ٹانک (مقوی) ہے۔

سوم: نئے اور پرانے تپوں کے لیے بہترین دوا ہے۔

استعمال: ۔ شاہترہ کو امراض فساد خون میں بہت زیادہ برتا جاتا ہے۔ خارش خشک و تر، داد، چنبل، پھوڑے۔ پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویات کے ساتھ جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات سبز شاہترے کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ کر بھی پلاتے ہیں نئے اور پرانے بخاروں میں مختلف طریق سے بکثرت مستعمل ہے۔ ہمارے مطب میں "عرق شفا" شاہترے کے مجربات میں سے ہے۔ خاص نسخہ ہے جو عرصہ سے آزمایا جا رہا ہے یہ خاص اختراعی مرکب ہے۔ اور ہر قسم کے بخاروں میں شرطیہ اور حکمی فائدہ کرتا ہے۔

اب مجربات کے ماتحت اس کا نسخہ قارئین گرامی کی خدمت میں یہ ہدیہ کیا جاتا ہے
اس کے علاوہ عرق شاہترہ۔ نقوع شاہترہ، اور اطریفل شاہترہ اس کے خاص
امتیازی مرکبات ہیں ذیل میں یہ سب مرکبات جو طبی دنیا میں بہت شہرت رکھتے
ہیں پورے اوزان کے ساتھ۔۔۔۔۔۔ نذر ناظرین کیئے جاتے ہیں اور ساتھ ہی
ان کے فوائد اور طریق استعمال کی تفصیل بھی پیش کی جاتی ہے۔

مرکبات

(۱) ہاضم ومصفی:

خون کو صاف کرنے اور معدہ کو طاقت دینے کے لیے نہایت سادہ اور مجرب

دوائیں کوٹ کر شہد کے قوام میں ملالیں اطریفل تیار ہے۔
مقدار خوراک: اس اطریفل کی ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک خوراک ہے۔ اور عرق شاہترہ کے ساتھ ہی استعمال کریں۔

معجون شاہترہ

خون کے فساد اور خارش کے دفعیہ میں بے حد مفید و مجرب اور معمول نسخہ ہے۔
صفتہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ مقشر۔ برگ سرپھوکہ ہلیلہ زنگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شاہترہ دو تولہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۷ ماشہ۔ تخم خشخاش ۹ ماشہ۔ شکر سفید سہ چند ادویہ۔
دوائیں کوٹ پیس کر شکر سفید کا قوام بنا کر اس میں حسب طریق معجون تیار کرلیں۔
خوراک۔ یہ معجون ۹ ماشہ ہمراہ عرق شاہترہ ۷ تولہ استعمال کریں۔

نقوع سوداوی:

تمام سوداوی امراض عموماً اور ابتدائے جذام تیز خارش اور داد میں خصوصاً بے حد مفید و مجرب ہے اور معمول ہے۔
صفتہ:۔ برگ شاہترہ ڈیڑھ تولہ کو پانی ایک سیر میں اس قدر جوش دیں کہ نصف باقی رہ جائے۔ بعدہ اچھی طرح مل کر صاف کرلیں اور اس میں چرائتہ ۴ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ کو نیم کوب کر کے اضافہ کردیں اور سرپوش ڈھانک کر کھلی جگہ رات بھر رکھا رہنے دیں صبح نتھر ملے چھان کر نیم گرم پی لیں۔
استعمال: کم از کم ۱۲ دن اور زیادہ سے زیادہ ۴۰ دن تک متواتر استعمال کریں۔ (مخزن المرکبات)

نقوع فسادِ خون:

امراض فساد خون۔ جوش خون۔ گرمی دانے۔ خارش دانے۔ داد۔ وغیرہ کے دفعیہ میں بے حد مفید و مجرب ہے۔ شریف خانی اطباء کے ہاں خوب برتا جاتا ہے۔ درحقیقت بے نظیر اثرات

نسخہ ہے۔

صفتہ:۔ شاہترہ نو ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ عدد پانی میں پیس کر شہد ملا کر ہر روز صبح و شام پلانا مجربات و معمولات سے ہے۔

(۲) عرق شاہترہ:

فساد خون اور جلدی امراض کے دفعیہ میں مفید ہے۔ خونی اور صفراوی بخاروں میں تسکین بخشتا ہے۔

صفتہ:۔ شاہترہ سوا سیر۔ پانی حسب ضرورت ملا کر رات کو بھگو دیں اور صبح عرق کشید کریں۔

خوراک: دس تولہ یہ عرق اور شربت عناب دو تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔

عرق شاہترہ مرکب:

جوڑوں کے درد۔ اور آتشک کے لیے خاص طور پر مفید و معمول ہے۔

صفتہ: شاہترہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بیخ نیب ہر ایک ایک سیر چرائتہ آدھ سیر۔ امربیل ایک سیر۔ بیخ یاسمین۔ گاؤزبان ہر ایک پاؤ سیر۔ مکوئے خشک ایک سیر۔ صندل سفید صندل سرخ ہر ایک پاؤ سیر۔ سر پھوکا ایک سیر پانی حسب حاجت ملا کر رات کو بھگو دیں اور صبح عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ عرق میں دو تولہ شہد ملا کر استعمال کریں۔

اطریفل شاہترہ:

خون کو صاف کرنے اور خارش کو دور کرنے میں بے حد مفید ہے آتشک اور اس کی وجہ سے دماغ میں جو گرمی محسوس ہوتی ہے اس کے زائل کرنے میں خصوصیت سے نافع اور مجرب ہے۔ اس کے علاوہ یہ اطریفل دماغ کو بھی تقویت دیتا ہے۔

صفتہ: شاہترہ ۲۴ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ۱۲ تولہ۔ مویز منقی ۱۵ تولہ۔ پوست بلیلہ کابلی ۹ تولہ پوست بلیلہ ۶ تولہ۔ آملہ مقشر ۶ تولہ۔ سنا مکی ۳ تولہ۔ گل سرخ دو تولہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ۔

کا حامل ہے۔

صفتہ: شاہترہ۔چرائتہ۔سرپھوکہ۔گل منڈی ہرایک، ماشہ۔عناب ۵ دانے۔ہلیلہ سیاہ۔صندل سرخ ہرایک، ماشہ گرم پانی میں رات بھر بھگو دیں اور صبح مل چھان کر اور شربت عناب ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

نکات مطب

بحالت نزلہ یا نضج بلغم کی ضرورت ہو تو صندل سرخ خارج کر کے اس میں گل بنفشہ۔تخم خطمی تخم خبازی ۲، ۔ ، ماشہ اضافہ کریں اور اگر موسم سرما ہو تو صندل کے بجائے عشبہ مغربی، ماشہ داخل نسخہ کریں۔ (دستور الاطباء)

مجرّبات خاص

اس عنوان کے ماتحت صرف ۲ مجرب ترین نسخے لکھے جاتے ہیں جو ہمارے صدیقی مطب صدر بازار سیالکوٹ میں عرصہ دس سال سے بنائے جاتے ہیں۔اور اپنے منافع اور بے شمار خواص واثرات کے باعث بہت مشہور ہو چکے ہیں۔مخلص محترم جناب حکیم پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما مدظلہ، ایڈیٹر آبحیات کے مسلسل اصرار پر شاہترہ کے تذکرہ کے ماتحت دے دیئے گئے ہیں۔

عرق مصفی خون:

مصفی خون عرقیات میں یہ عرق اپنے فوائد واثرات میں عدیم النظیر ہے خارش خشک وتر داد، چنبل۔پھوڑے۔پھنسیوں میں ہر جگہ اور حالت میں جید التاثیر ثابت ہوا ہے دس بارہ سال سے مجرب ومفید اور معمول ہے۔

صفتہ: شاہترہ۔عشبہ مغربی۔گل نیلوفر۔برگ نیب۔چرائتہ۔گل منڈی۔گلسرخ۔سرپھوکہ۔برگ حنا سنا مکی۔عناب ولائتی۔کشنیز خشک۔صندل سرخ۔صندل سفید۔پوست ہلیلہ زرد۔ہلیلہ سیاہ ہرایک ۱۰ تولہ۔دوائیں نیم کوب کر کے رات کو ۲۰ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح ۱۰ بوتلیں عرق کشید کریں

مقدار خوراک: ، تولہ عرق مصفی ۲۰ تولہ شربت عناب ملا کر استعمال کریں۔کم از کم ۲۱ دن استعمال کرنا ضروری ہے۔

ارجن

عرق شفاء:

یہ لاجواب اور اکسیری عرق شاہترے کے خاص مرکبات میں سے ہے جو ہر قسم کے نئے اور پرانے بخوں۔ خلطی اور غیر خلطی بخوں میں بے حد نافع اور جید الاثر ہے۔ ملیریل فیور (موسمی بخوں) کے لیے لاثانی اور خاص الخاص مرکب ہے۔ مناسب بدرقات کے ہمراہ استعمال کرانے سے کونین سے بھی زیادہ مفید و موثر ہو جاتا ہے۔

صفت:۔ شاہترہ ۲۰ تولہ۔ نانخواہ ۱۵ تولہ۔ تخم کاسنی ۱۵ تولہ۔ مکوئے خشک ۱۵ تولہ۔ بادیان ۱۵ تولہ عناب ولائتی ۱۵ تولہ۔ گلوئے سبز ۱۵ تولہ۔ گل منڈی ۱۵ تولہ۔ گاؤزبان ۱۵ تولہ۔ چرائتہ ۱۵ تولہ۔ بادآورد ۵ تولہ۔ تشکاعی ۵ تولہ۔ افسنتین ۵ تولہ برنجاسف ۵ تولہ۔ نیم کوب کرنے والی دواؤں کو کوٹ کر رات کو ۱۲ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح عرق کشید کریں۔

طریق استعمال:۔ اس کی مقدار خوراک ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک ہے دن میں ۳ بار شربت عناب یا بنفشہ کے ساتھ۔

نوٹ: اگر اس کے ہمراہ سفوف کرنجوہ بہ نسخہ ذیل دیا جائے تو سونے پہ سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

صفت:۔ مغز کرنجوہ ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ ست گلو خالص ۶ ماشہ۔ دارفلفل ۶ ماشہ۔ مصری کوزہ ۳ تولہ باریک کر کے سفوف کریں۔

اس سفوف کی مقدار خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہے حسب حالات و مزاج مرض استعمال کرائیں عرق اور سفوف استعمال کرنے سے قبل کوئی ملین دوا کھلا کر معدے کی اصلاح کریں۔

ارجن ـ اور اس کے خاص فوائد پر ایک نظر

جگن ناتھ جی وئید شاستری ———————— جنڈ

مختلف نام: اس کو سنسکرت میں ارجن۔ پارتھ۔ پھالگن۔ ککھ وغیرہ کہتے ہیں۔ ہندی میں ارجن۔ کاہو وغیرہ۔ بنگلہ میں ارجن۔ گجراتی میں ساداڑو۔ کڑایو۔ تلنگو میں ٹی چٹیو۔ مرہٹی میں ارجن جملا۔ سارڈ ہول۔ سادہڑا کے ناموں سے موسوم۔ انگریزی میں اس کو ٹرمی نے لیا ارجنا کہتے ہیں (TEREMINALIA ARJUNA)۔

نباتی ماہیت: اس کا درخت ۶۰ سے ۸۰ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کی چھال چکنی سفیدی مائل خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ جو کہ عموماً تہائی انچ تک موٹی ہوتی ہے۔ اس کے برگ ۳ سے ۶ انچ تک لمبے اور ایک سے دو انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ اسے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول آتے ہیں اور پھل کمرکھ کی مانند ایک سے ڈیڑھ انچ تک لمبے ۵۔۷ پہلو لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش: اس کا درخت اگرچہ ہندوستان و پاکستان بھر کے تقریباً تمام صوبوں میں پایا جاتا ہے لیکن خاص کر کوہ ہمالیہ کے دامن میں یو۔ پی کے علاقوں میں۔ نیز دکن۔ بہار۔ چھوٹا ناگ پور۔ برما اور لنکا میں پایا جاتا ہے۔ پنجاب میں بھی اس کے درخت ملتے ہیں۔ چنانچہ لاہور میں ہم نے اس کے درخت دیکھے ہیں۔

اجزائے ترکیبی: طب جدید کے مطابق اس کی چھال میں ۱۵ فی صدی ٹینین ..... (TANNIN) اور چھال کی راکھ میں ۳۴ فی صدی خالص کیلیم کاربونیٹ CALCIUM CARBONATE پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایک گلیوکوسائیڈ (GLUCOCIDE) نام کی بھی چیز پائی جاتی ہے جو کہ امراض دل کے لیے نہایت مفید تسلیم کی جا چکی ہے۔

حصص مستعملہ: طب آیورویدمیں عموماً اس کی چھال ہی کام میں لائی جاتی ہے۔ اگرچہ کبھی کبھی اس کے برگ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

طبی تاثیرات: آیوروید کے مشہور مخزن المفردات "بھاؤ پرکاش" میں لکھا ہے:

ارجن ٹھنڈا۔ مقوی دل۔ کسیلا۔ پھیپھڑوں کے زخم۔ دق۔ خرابی خون۔ زہر موٹاپا۔ پرمیہ۔ (جریان) بلغم اور صفرا کو دور کرتا ہے۔"

راج ولبھ نگھنٹو میں لکھا ہے۔

"ارجن زخم، ہڈی کا ٹوٹنا۔ نفث الدم، اور تنگی پیشاب کے لیے مفید ہے۔"

طریق استعمال: طب آیورویدیں عموماً اس کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔ دودھ میں اس کا تیار کیا ہوا جوشاندہ زیادہ پراثر ثابت ہوا جو بطور سفوف کے بھی اسے استعمال کر لیا جاتا ہے۔ حسب طریق اس کی دیب بھی تیار کی جا سکتی ہے۔ بنگال کیمیکل اینڈ فارمیسوٹیکل ورکس لیمیٹڈ کلکتہ وغیرہ نے اس کا الکوہلڈ ایکسٹریکٹ بھی تیار کروایا ہے جس سے اس کے استعمال میں سہولت ہو گئی ہے۔

محل استعمال ـــــ امراض دل

طب آیورویدیں اسے دل کی مختلف بیماریوں اور ان سے پیدا ہونے والے استسقاء وغیرہ کے لیے نہایت مفید تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ عرصہ قدیم سے اس غرض و مدعا کے لیے نہایت کامیابی سے بکثرت استعمال کیا جا رہا ہے۔

اس کے استعمال سے دل کی حرکت کم ہو جاتی ہے۔ لیکن دوران خون نہایت تیز ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے دل قوی ہو کر نہایت زور سے خون دھکیلتا ہے۔

چنانچہ ڈاکٹر گھوش نے بھی لکھا ہے۔

IT ACTS AS A CARDIAC STIMULANT AND TONIC, INCREASING THE FORCE OF THE BEATS OF HEART, BUT SLOWING THEIR NUMBERS BUT NEVER COMPLETELY STOPPING IT

دراصل ارجن وہی کام کرتا ہے جو کہ ایلوپیتھی کی مشہور دوا ڈیجی ٹیلس DIGITALIS کرتی ہے بلکہ جہاں ڈیجی ٹیلس ایک خطرناک زہریلی دوا ہے۔ وہاں ارجن بالکل بے ضرر ہے۔ اس کے استعمال میں کوئی بھی خطرہ لاحق نہیں ہے۔ لیکن اس کے فعل میں ایک فرق نمایاں ہے کہ ڈیجی ٹیلس کی مانند ارجن مرض حاد (ACUTE DISEASE) میں زیادہ مفید نہیں بلکہ مرض مزمن میں (CHRONIC DISEASE) زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس کے متعلق جو نئی تحقیقات ہوئی ہیں۔ ان سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے دل کو بہت تقویت ہوتی ہے یہ دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ لیکن دل پر کوئی زہریلا اثر نہیں کرتا جن نالیوں سے دل کو خون پہنچتا ہے۔ ان کو اپنی اصلی حالت پر لا کر طاقت دینے کے علاوہ یہ صالح خون پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اس میں یہ وصف ہے کہ ڈیجی ٹیلس کی مانند دل کی حرکت میں بے قاعدگی پیدا نہیں کرتا غرضیکہ دل کو طاقت اور فرحت دینے کے لیے یہ بہترین دوا ثابت ہوئی ہے۔

آیورویدکی مشہور کتاب "چکردت" میں امراض دل کے لیے پوست ارجن سے تیار کیا ہوا دودھ استعمال کرنے کو کہا گیا ہے جو کہ ذیل کے طریقہ سے با سانی تیار کیا جا سکتا ہے۔ پوست ارجن ایک تولہ لے کر جو کوب کر لیں اور پھر اس کو ایک ایک پاؤ شیر گاؤ اور پانی میں مدہم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے اب اس دودھ کو چھان کر دو تولہ کھانڈ ملا کر ہر روز نہار منہ مریض کو پلایا کریں۔

چکردت کا یہ ٹوٹکہ امراض دل کے لیے واقعی بے نظیر ہے۔ لیکن اسے کافی عرصہ استعمال کرانا چاہیئے دو چار دن کے استعمال سے فائدہ کی اُمید نہیں رکھنی چاہیئے لیکن کچھ عرصہ کے استعمال سے یقینی فائدہ ہوتا ہے اور جہاں بڑی بڑی قیمتی ادویات ناکام ہو جاتی ہیں۔ وہاں یہ ٹوٹکہ اپنا معجزہ دکھاتا ہے۔

علاوہ ازیں سناتن دھرمیوں کی کتاب گروڑ پران میں لکھا ہے۔

کہ پوست ارجن سے تیار کیا ہوا دودھ امراض دل میں استعمال کرنا چاہیئے۔

چکردت میں پھر لکھا ہے کہ "جو لوگ سفوف پوست ارجن کو گھی دودھ یا شربت گڑ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ وہ امراض دل۔ پرانے بخار۔ اور رکت پت۔ خون کا منہ۔ ناک وغیرہ کے راستہ سے خارج ہونا) سے محفوظ رہ کر۔ طول عمر کو حاصل کرتے ہیں۔

اس کے متعلق کویراج۔ اے۔ سی شاردبھشنک بھوجن۔ ایم۔ آر۔ اے۔ ایس لنڈن آف کلکتہ اپنے تجربہ کا اظہار اس طرح سے جرنل آف ایورویدمیں کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے تجربہ میں اسے بہت ہی زود اثر پایا ہے۔ بشرطیکہ اسے ذیل کے طریق سے ہر روز صبح نہار منہ استعمال کیا جائے۔

سفوف پوست درخت ارجن ۳ ماشہ۔ کھانڈ ۲ تولہ۔ شیر گاؤ (اُبلتا ہوا) ا پاؤ۔

ہر سہ اشیاء کو خوب ملا کر استعمال کرائیں۔
امراض دل کے بہت سے مریض جو کئی خطرناک علامات مثلاً ورم باطن دل
انڈو کارڈائٹس ENDOCAR DITIS
ورم غلاف دل پیریکارڈائیٹس PERKAR DITIS
درد دل (ANGINA) میں مبتلا تھے حیرت انگیز طور پر شفایاب ہو گئے جب ان کو متواتر ایک سال تک اس طریقہ علاج کے زیر رکھا گیا۔

مذکورہ طریق کے علاوہ ایسے مریضوں کو ارجن ارشٹ ارجن گھرت وغیرہ ادویات بھی استعمال کرائی جاتی ہیں۔ لیکن میرے تجربہ میں پوست ارجن کا مذکورہ بالا طریق بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور اس طریق سے تمام مریضوں کو عموماً موافق آجاتی ہے۔ اگر اس کے ہمراہ مکردھوج کشتہ ابرک پانچ صد آتشہ اور کشتہ سونا استعمال کیا جائے تو سونے پر سوہاگہ کا کام ہوتا ہے۔

ہڈی کا ٹوٹ جانا:

اگر جسم کے کسی بھی حصہ کی ہڈی ٹوٹ جائے تو اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے لیکن سب سے پہلے شکستہ ہڈی کو اپنی اصلی حالت میں کر لینا چاہیئے۔

یعنی کر (FRACTIRE SET) کرنے کے بعد اسے اندرونی اور بیرونی ہر دو طریق سے استعمال کرنا چاہیئے جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جلد ہی جڑ جاتی ہے۔ چنانچہ چکر دت میں ایسی حالت کے لیے سفوف پوست درخت ارجن کو دودھ اور گھی کے ہمراہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

۶ ماشہ سفوف پوست ارجن کے ہموزن شکر اور روغن زرد ملا کر ہر روز صبح سویرے مریض کو کھلا دینا چاہیئے اور ایسی ہی ایک خوراک شام کو اگر کوئی مریض اس طریق سے اسے استعمال نہ کر سکے تو اس کے صرف سفوف کو صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرانا چاہیئے۔

اسے اندرونی طور پر استعمال کرانے کے علاوہ بیرونی طور پر بھی امراض دل کے مریضوں پر استعمال کرانا چاہیئے۔ چنانچہ تازہ پوست ارجن کو کوٹ کر گھی کے ہمراہ اس کی لگدی بنائیں اور اسے ٹوٹی ہوئی ہڈی پر رکھ کر اوپر سے خوب مضبوط پٹی باندھ دیں۔ برگ ارجن سے

بھی یہ کام لیا جا سکتا ہے۔ یعنی کہ ارجن کے پتوں کو گھی سے چپڑ کر اس جگہ پر باندھ دینا مفید ہوتا ہے۔

پھوڑے

پھوڑے پر پوست ارجن کی پلٹس باندھنے سے پھوڑا بہت ہی جلد پک جاتا ہے۔

زخم

جسم کے کسی حصہ پر کیسا ہی زخم کیوں نہ ہوا سے اگر جوشاندہ پوست ارجن سے باقاعدہ طور پر دھویا جائے تو نہ تو اس میں کیڑے پڑتے ہیں اور نہ ہی اس میں بُو پیدا ہونے پاتی ہے بلکہ زخم بہت جلد مندمل ہو جاتا ہے۔ زخم کو جوشاندہ مذکور سے دھونے کے بعد اس پر پوست ارجن کا دھوڑا چھڑک کر صاف پٹی باندھ دینی چاہیئے، ۸ دن میں گہرے سے گہرا زخم بھر جاتا ہے یہی نہیں بلکہ آگ وغیرہ سے جلی ہوئی جگہ پر بھی مذکور طریقہ علاج کارگر ثابت ہوا ہے۔

دیگر واضح ہو کہ اگر کوئی زخم بہت گہرا ہو تو پوست ارجن کو اندرونی طور پر بھی استعمال کراتے رہنا چاہیئے۔ اس طریق سے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

پوست ارجن کے علاوہ برگ ارجن بھی اس غرض کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں چنانچہ ان سے زخم کو ڈھانپ کر پٹی باندھ دینی چاہیئے۔

نفث الدّم

اس کے سفوف کے نصف وزن سفوف صندل سُرخ ملا کر تمام کے ہموزن کھانڈ شامل کر لیں ½ ۱ تولہ کی خوراک صبح و شام ہمراہ آب چاول دینے سے نفث الدم کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ (چرک)

اسہال و سنگرہنی

اس کے سفوف کو ۶ ماشہ کی خوراک میں صبح و شام ہمراہ شیر بُزا ستعمال کرنے سے اسہال اور پیچش و سنگرہنی کو فائدہ ہوتا ہے۔

پیچش و خونی اسہال میں خون پہلے ہی روز بند ہو جاتا ہے۔

نکسیر

مذکورہ طریق کے مطابق ہی اسے استعمال کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

جریان

صندل سفید و پوست ارجن ہر دو کو ملا کر تیار کیے ہوئے جوشاندہ کے استعمال سے جریان جیسی مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ (سشرت سنگھتا)

چکردت میں بھی اسے مرض جریان ہٹانے رفع کرنے کے لیے کئی مرکبات میں شامل کیا گیا ہے۔ ذیل میں دو نسخہ جات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ باڑنگ۔ پاڑھ۔ پوست درخت ارجن۔ دھوانسہ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشائیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر بقدر ایک تولہ خالص شہد ملا کر مریض کو صبح و شام پلائیں۔ چند روز کے استعمال سے بلغمی جریان رفع دفع ہو جاتا ہے۔

۲۔ آملہ مقشر۔ پوست درخت ارجن۔ پوست نیم۔ پوست کوڑا ہر ایک ۶ ماشہ کو جوکوب کر کے پاؤ بھر پانی میں ڈال کر مٹی کے کوزہ میں بھگو دیں بارہ گھنٹہ کے بعد خوب مل چھان کر مصری آمیز کر کے مریض کو پلائیں اس طرح صبح و شام چند روز لگاتار استعمال کرانے سے ہر قسم کا صفراوی جریان دور ہو جاتا ہے۔

جوش دہن

اس کے جوشاندے سے دن میں دو تین بار غرغرے کرانے سے حیرت انگیز فائدہ ہو جاتا ہے۔

کان کا درد

اس کے پتوں کا رس گرم کر کے کان میں ڈالنے سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔

تنگی پیشاب

اس مرض کے لیے یہ بہت زود اثر دوا ہے۔ (باریت سنگھنا)

پتھری

اس کے استعمال سے پیشاب میں (PHOSPHATES) اور (URATES) کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس لیے یہ پتھری کے لیے بھی نسبتاً مفید ہے لیکن اس غرض کے لیے اسے کافی عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے۔

پُرانے بخار

پُرانے بخار کے لیے اسے گڑ کے شربت کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

دِق

بھاؤ پر کانش اور ریوگ رتنا کریں اسے دق کے لیے مفید تسلیم کیا گیا ہے۔

مرکّبات

پارتھ آدی ارشٹ المعروف بہ ارجن ارشٹ

اجزاء و ترکیب :- پوست ارجن ۶ سیر- مویز منقی ۳ سیر ۱۰ تولہ۔ گل مہوہ سوا سیر تمام ادویات کو ۴۶ سیر پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ (۱۶ سیر) پانی باقی رہ جائے۔ تو خوب مل چھان کر ٹھنڈا کریں اور اس میں پرانا قند سیاہ (گڑ) سوا ۶ سیر گھول کر مٹکہ میں ڈال دیں۔ بعدازاں گل دھاوا کا سفوف سوا سیر شامل کر کے حسب طریق معروف ارشٹ تیار کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ایک ایک اونس کی مقدار

تنگی پیشاب

اس مرض کے لیے یہ بہت زود اثر دوا ہے۔ (باریت سنگھنا)

پتھری

اس کے استعمال سے پیشاب میں (PHOSPHATES) اور (URATES) کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس لیے یہ پتھری کے لیے بھی نسبتاً مفید ہے لیکن اس غرض کے لیے اسے کافی عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے۔

پُرانے بخار

پُرانے بخار کے لیے اسے گڑ کے شربت کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

دِق

بھاؤ پر کاش اور ریوگ رتنا کر میں اسے دق کے لیے مفید تسلیم کیا گیا ہے۔

مرکّبات

پارتھ آدی ارشٹ المعروف بہ ارجن ارشٹ

اجزاء و ترکیب:- پوست ارجن ۶ سیر۔ مویز منقی ۳ سیر ۱ تولہ۔ گل مہوہ سوا سیر تمام ادویات کو ۶۴ سیر پانی میں پکائیں جب چوتھا حصہ (۱۶ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو خوب مل چھان کر ٹھنڈا کر لیں اور اس میں پرانا قند سیاہ (گڑ) سوا ۶ سیر گھول کر مٹکہ میں ڈال دیں۔ بعد ازاں گل دھاوا کا سفوف سوا سیر شامل کر کے حسب طریق معروف ارشٹ تیار کر لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد ایک ایک اونس کی مقدار

ناگ ارجن:

اجزاء وترکیب:۔ ایک ہزار آنچ سے عمدہ تیار کیے ہوئے کشتہ ابرک سادہ کو متواتر سات یوم تک جوشاندہ پوست درخت ارجن سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

مقدار وترکیب استعمال:۔ صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ کے دیں۔

افعال ومنافع:۔ بھیشج رتناولی میں لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے امراضِ دل۔ پیٹ درد۔ بواسیر۔ جی متلانا۔ قے۔ کھانا کھانے کی طرف طبیعت کی رغبت نہ ہونا۔ اسہال۔ کمی ہاضمہ۔ ناک منہ کے راستہ خون آنا۔ دق۔ سوجن۔ امراض امعاء۔ ترشی معدہ۔ ملیریا بخار وغیرہ امراض دور ہوتے ہیں۔

منفعت خاص:۔ پرانے بخار۔ دق ودل کی بیماریوں کے لیے واقعی مفید دوا ہے۔

اجوائن خراسانی

اعجاز پبلشنگ ہاؤس، 2861 کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔

اجوائن خراسانی

حکیم محمد ابراہیم صاحب کسری رکن ادارہ سلیمانی

مختلف نام: مشہور نام اجوائن خراسانی عربی بزرالبنج فارسی تخم بھنگ۔ ڈاکٹری میں ہنبین بین۔ لاطینی۔ ہائیوسائی مس۔

وجہ تسمیہ: اگرچہ بوٹی ہذا کوہ ہمالیہ اور شمالی ہند میں پیدا ہوتی تھی اور اب بھی پائی جاتی ہے۔ لیکن ہندی اطباء کو اس کا علم نہ تھا چنانچہ جدید ویدک کتب میں اس کا نام پرسیکا وغیرہ (پارسی کی یا ایرانی اور خراسانی یانی) پائے جاتے ہیں کہ ان سے صاف ظاہر ہے کہ یہ ایک بدیشی یعنی غیر ملکی دوا ہے۔ صداقت یہ ہے کہ تخم بنج سفید زیادہ تر خراسان سے ہندوستان میں (پاکستان اور بھارت) آئے تھے ہندی اطباء نے ان بیجوں کو اجوائن کے مشابہ خیال کرکے اس کا نام خراسانی یمانی رکھ دیا جو بعدہ اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور ہو گیا۔

بنج اس پودے کا نام ہے جس سے یہ بیج پیدا ہوتے ہیں اس لیے عربی میں اس کو بزرالبنج کہتے ہیں۔ فارسی میں بنج کے جیم کو گاف سے بدل کر اس کا نام تخم بنگ رکھا گیا اس کا لاطینی نام ہائیوسائی مس اس کے یونانی نام اوس کوامس سے اخذ کیا گیا ہے جو دو کلمات اوس اور کوامس سے مرکب ہے اوس کے معنی خوک (سور) ہیں اور کوامس باقلا کو کہتے ہیں یعنی سور کی باقلا چونکہ اس کے پودے کو سور رغبت سے کھاتا ہے اس لیے اس دوا کا نام یہی رکھا گیا۔

ماہیت: یہ حقیقت ہے کہ اجوائن خراسانی نہ اجوائن کی کوئی قسم ہے جیسا کہ نام اجوائن خراسانی سے معلوم ہوتا ہے اور نہ ہی یہ بھنگ کے بیج ہیں۔ جیسا اس کا فارسی نام تخم بھنگ دلالت کرتا ہے بلکہ یہ ایک علیحدہ نشہ آور پودے کے بیج ہیں جو انیسوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ محض تناسب اسمی کے باعث اجوائن کے اقسام میں شمار ہوتی ہے۔

مقام پیدائش: یہ ایک خودرو پودا ہے جو باغات میں بھی بویا جاتا ہے۔ ہندوستان میں اس کی پیدائش اکبرآباد میں بھی ہوتی ہے اور کوہ ہمالیہ میں کشمیر سے گڑھوال تک پایا جاتا ہے۔

سہارنپور کے سرکاری باغ نباتات میں بھی بیج سیاہ بوٹی جاتی ہے۔ اور وہاں اس کے پتوں کا عصارہ جو ڈاکٹری ادویہ میں بکثرت مستعمل ہے تیار کیا جاتا ہے۔ یورپ میں یہ پرتگال، یونان ناروے اور فن لینڈ میں پیدا ہوتی ہے۔ نیز ایشیائے کوچک۔ کافرستان۔ سائبیریا۔ خراسان اور بلوچستان بالخصوص کوئٹہ میں یہ رو ئیدگی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اب امریکہ اور خصوصاً برازیل میں بھی پیدا ہونے لگی ہے۔

صفات و شناخت: اس کے پودے کی ساق موٹی ہوتی ہے اور اس پہ اُون کی طرح رواں ہوتا ہے۔ پتے بہت دبیز اور موٹے ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی مختلف ہوتی ہے بعض اوقات دس انچ تک لمبے ڈنٹھل لگے ہوتے ہیں اور مقابل میں ایک دوسرے کے مابعد شکل میں بیضوی اور اسی قدر مثلث کی مانند یا لمبے یا بیضوی نوکدار اور کئی حصوں میں منقسم کنارے بے قاعدہ طور پہ دندانہ دار رنگت زردی مائل، سبز اور رونگٹے پتے کی پُشت کی جانب زیادہ ہوتے ہیں۔ ذائقہ قدرے تلخ اور خراش دار تھوڑا سا تند و تیز معمولی اجوائن کے کسی قدر مشابہ ہوتا ہے تمام پودے میں تیز اور بھاری بو کچھ نہ کچھ اجوائن دیسی کی سی ہوتی ہے۔

پھل: شاخوں پر پتوں کے نیچے پھل لگتے ہیں۔ جو انار کے پھول کی وضع کے پھلوں میں ہوتے ہیں یہ پھلیاں پھول میں ایک دوسرے کے اندر گھسی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کے اندر بیج بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

بیج: یہ بیج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ اور سیاہ۔

سفید بیجوں کے پودے کا پھول سفید اور پتے نرم ہوتے ہیں یہ نہ زیادہ دبیز اور نہ ہی ان کا رنگ زیادہ سبز ہوتا ہے اس کے پودے سے چیپ دار رطوبت نکلتی رہتی ہے اوپر غبار اور پھپھوندی کی طرح ایک چیز جمی رہتی ہے اس قسم کے پودے دریاؤں کے کنارے پائے جاتے ہیں۔

سرخ بیجوں والے پودے کا پھول زردی مائل ہوتا ہے۔ وضع سیب کی سی اور اس کے پتے کسی قدر نرم ہوتے ہیں لیکن ان کی نرمی سفید قسم سے کم ہوتی ہے اور اس کے بیجوں کی شکل و ہیئت تودری سے ملتی جلتی سمجھیے۔

سیاہ بیجوں کا پھول نیلا اور پتے لوبیا کے پتوں کی طرح۔ رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ بیجوں کی وضع تخم ریحان سے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن قدرے سیاہی کم ہوتی ہے۔

نوٹ: قدیم یونانی طبیب اسی کے پتے، شاخیں اور بیج سب کچھ استعمال کرتے تھے۔ زمانہ وسطی میں یورپ میں اس کے بیج اور جڑیں زیادہ استعمال کی جاتی رہیں۔ لیکن آج کل یورپ اور امریکہ میں زیادہ تر اس کے پتے اور بہت کم اس کی جڑیں استعمال ہوتی ہیں۔

قدیم اطباء یونانی سفید پھول اور سفید بیجوں والے پودے کو استعمال کرنا بہتر خیال کرتے تھے۔ لیکن آج کل یورپ میں سیاہ قسم ہی دوائً مستعمل ہے۔

یونانی میں سفید بیجوں کو زیادہ مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس لیے بعض لوگ اس کے سرخ وسیاہ بیجوں کو سفیدہ سے رنگ دے کر فروخت کرتے ہیں ان کو چند بار پانی کے ساتھ دھونے سے ان کی اصلی رنگت ظاہر ہو جاتی ہے۔ یونانی میں اب تک اس کے صرف بیج ہی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ڈاکٹری میں اس کے پتوں کا عصارہ بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کی سیاہ قسم کے پتوں کا عصارہ افیون کی بجائے کام میں لایا جاتا ہے۔ اس کے پتوں سے ایک قلمی جوہر نکلتا ہے اس کو ڈاکٹری میں ہائیوسائین کہتے ہیں۔ اس جوہر کی برف کی مانند سفید ڈلیاں ہوتی ہیں ہر ڈلی میں چھوٹی چھوٹی قلمیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں کوئی بو نہیں ہوتی۔ ایک جوہر کا ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ نیز تیزاب میں بھی بخوبی تحلیل ہو جاتی ہے۔

طبیعت: اس کی سیاہ قسم چوتھے درجہ کے اول میں۔ سرخ قسم تیسرے درجہ میں اور سفید قسم دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہیں بہترین قسم سفید سمجھی جاتی ہے۔

افعال وخواص: اجزائے خراسانی داخلی طور پر اور خارجی طور پر مختلف اعضاء پر مختلف اثر ڈالتی ہے۔

دماغ۔ اعصاب کو بے حس روح کو غلیظ کرتی ہے اور نیند لاتی ہے اس لیے اور دل کو ساکن کرنے میں اور درد سر کو تسکین دینے اور نیند لانے کے واسطے بکثرت مستعمل ہے۔

دیوانگی میں مفید ہے۔ دماغی ہیجان کو کم کرتی ہے۔ سیلان رطوبت کو قطع کرتی ہے اور دماغی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس لیے عموماً نزلہ دماغی میں استعمال کی جاتی ہے اور نخاع کو تسکین دیتی ہے۔

نوٹ:۔ اس کا دھواں کرنے سے اہل مکان کو نشہ آتا ہے اور وہ سو جاتے ہیں۔

دردِ سر کا اکسیر الاثر ضماد:

یہ ضماد تڑپتی اور پھڑکتی ہوئی کنپٹیوں کی رگوں کو تسکین بخشنے کے لیے بے حد فوری اثر ہے۔

ھوالشافی:۔ اجوائن خراسانی ایک ماشہ۔ زعفران خالص ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ ہر سہ ادویہ کو ملا کر بخوبی کھرل کریں پھر اس میں سفیدی بیضہ مرغ ڈال کر سحق کریں بس سکون کی پیامبر دوا تیار ہے موٹے اور صاف کاغذ پر لگا کر مریض کی دو کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔ چسپاں کرتے ہی درد میں تخفیف ہوتی شروع ہو گی اور ۵ منٹ کے اندر اندر درد کافور ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ ضماد ہر قسم کے دردِ سر کے لیے فوری اثر ہے۔

حبوب ہذیان:

ھوالشافی:۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ۔ افیون خالص ڈیڑھ ماشہ ہر دو کو عرق گلاب میں بخوبی سحق کر کے نخود دی گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت مریض کو ایک گولی کھلا دیں بفضلہ آرام ہو گا۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے استعمال سے ہذیان کے دسیوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ شوق سے آزمائش کر سکتے ہیں۔

حبوب خواب آور:

آب اجوائن خراسانی ۴۸ گرین۔ آیوڈائیڈ آف مرکری ۱۲ گرین۔ رُب افیون ایک گرین ہر سہ ادویہ کو بخوبی ملالیں۔ اور تمام کی گولیاں مساوی الوزن بنالیں اور رات کو سوتے وقت ایک گولی کھلا دیا کریں۔ نیند بخوبی آنے لگے گی۔

امراضِ چشم:

آنکھ کی ٹیس اور شدت درد کو تسکین دیتی ہے۔ نزول الماء کو آنکھوں کی طرف رجوع کرنے سے باز رکھتی ہے۔ اس کے بیجوں کو سولہ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب ایک حصہ رہ جائے تو صاف کرکے آنکھ میں ڈالیں۔ درد چشم کے لیے سودمند ہے۔ شدت درد میں اس کے پتوں کا سائیدہ لیپ کریں۔ مسکن درد ثابت ہوگا۔

امراضِ گوش:

اس کا عصارہ سرکہ یا شہد کے ساتھ کان کے ہر طرح کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

امراضِ دہن:

اس کے جوشاندہ میں سرکہ اور روغن گل ملاکر کلیاں کرنے سے دانتوں کا درد زائل ہوجاتا ہے۔ نلکی کے ذریعہ اس کا دھواں دانتوں کو پہنچانے سے ان کی گندگی دور ہوجاتی ہے۔ دانتوں کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

امراض اعضائے تنفس:

بلغمی کھانسی کو بہت مفید ہے اور بلغم میں خون کو دفع کرتی ہے۔ دمہ میں مستعمل ہے اعضائے تنفس پر مسکن اثر کرتی ہے۔

حَبّ سبکراں:

یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں جبکہ مواد رقیق ہوکر ناک کی راہ جاری ہو یا اندر گر رہا ہو یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہوکر رقت کے باعث خارج نہ ہوسکتا ہو۔

ھوالشافی ہ اجوائن خراسانی دو تولہ۔ سونٹھ دو تولہ۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ ہر سہ ادویہ کو پیس کر شہد میں ملاکر حبوب نخودی بنالیں ایک صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا پانی کے استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ اگر اس کے زیادہ استعمال سے بلغم بہت غلیظ ہو جائے اور نکلنی بند ہو جائے تو خوراک کم کر دیں یا بالکل بند کر دیں۔

امراض معدہ و امعاء :

صد ہا قسم کی رطوبت کو خشک کرتی ہے ہاضم ہے اس سے معدہ کے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ پیچش کو دفع کرتی ہے اس لیے نیز او رخراشدار مسہل دواؤں کے ساتھ ان کی اصلاح کے واسطے اس کو شامل کیا جاتا ہے قولنج کے درد میں اس کا لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے اور پیچش کو کم کرتی ہے۔

امراض اعضائے بول :

گردہ، آلات بول کے امراض سوزش اور درد کو رفع کرنے کے واسطے بطور مسکن اس کا استعمال بہت مفید ہے کثرت بول کو روکتی ہے۔

امراض مقعد :

اجوائن خراسانی سفید کو انجیر کے ساتھ پیس کر فتیلہ بنائیں اور مقعد میں رکھیں تو اس سے امراض مقعد اور بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔ درد بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔

امراض مرداں :

اگر اس کو پانی میں بھگو کر اس سے عضو تناسل کو دھویا جائے تو نعوذ بہت پیدا کرتا ہے اور طاقت آتی ہے یہ ذکاوت حس کے لیے بہت مفید دوا ہے جریان اور سرعت انزال کو دفع کرنے کے لیے اس کا فائدہ مسلمہ ہے۔ نیز اس کے استعمال سے کافی امساک ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی اکثر اشخاص کو مضر بھی ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کی اصلاح کر لینی چاہیئے۔

امراض زناں :

اس کا فرزجہ قرح رحم کو رفع کرتا ہے۔ زخم کی رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ یہ قابض اور

حابس حیض ہے۔اگر حمل کے بعد پستان پر ورم آجائے تو اس کے لگانے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔اس کے عصارہ کو حمول کرنے سے رحم کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

نوٹ :۔ اگر اس کے پتے باقلا کے آٹے کے ساتھ پیس کر خصیوں اور عورتوں کی چھاتیوں پر لگائے جائیں تو ان کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔

امراض مفاصل :

جوڑوں کے دردوں کی ٹیس عرق النساء اور نقرس میں اس کا لیپ کرنا نافع ہے اس کے پتوں کو پکا کر انڈے کی زردی اور چربی ملا کر لیپ کرنے سے کنج ران اور خصیوں اور وجع المفاصل کا درد رفع ہو جاتا ہے۔نیز نقرس اور پنڈلیوں کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ اِس کے سفید قسم کی خوراک ۷ رتی سے ۲ ماشہ تک اور سیاہ قسم کی مقدار ۴ رتی تک ہے۔

نوٹ :۔ سیاہ قسم سات ماشہ بقول بعض چودہ ماشہ تک قاتل ہے۔

مضرات :

یونانی اطباء کہتے ہیں کہ اجوائن خراسانی خناق اور جنون اور سر میں چکر اور سبات ،عقل میں فتور پیدا کرتی ہے۔خاص کر سیاہ سے یہ باتیں ضرور پیدا ہوتی ہیں۔

مصلحات :

شہد۔ انیسوں۔ ابن زہر کہتا ہے کہ جس نے خراسانی اجوائن کھائی اسے بھیڑ کا دودھ نافع ہے۔

مرکبات

روغن خراسانی :

سفید اجوائن خراسانی کے بیج کوٹ کر گندم پانی میں گوندھ کر دھوپ میں رکھ دیں تاکہ وہ تھوڑے سے خشک ہو جائیں۔پھر ان کو دبا کر نچوڑ لیں۔جو روغن نکلے اسے محفوظ رکھیں۔

فوائد :۔ یہ روغن سر کے بالوں میں لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ اگر اس کی کنپٹیوں پر مالش کی جائے تو اس سے معتدل نیند آ جاتی ہے۔ اگر سر میں گرمی کے باعث پھنسیاں ہوں یا بدن کے کسی مقام پر تر یا خشک خارش ہو تو اس کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے اگر اس روغن کو ناک میں سعوط کیا جائے تو گرمی کا درد سر اور بے خوابی دور ہو جاتی ہے اس کو کان میں ٹپکانے سے دردِ گوش رفع ہو جاتا ہے۔ اس کو تشنج والے مقام پر مالش کرنے سے تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

رُبّ اجوائن خراسانی :

اجوائن خراسانی ۲۰ تولہ کوٹ کر ایک سیر پانی میں دو رات دن بھگو کر رکھ دیں پھر اس کو اس قدر آگ پر پکائیں کہ پانی صرف ایک پاؤ رہ جائے اس کو صاف کر کے کھانڈ سفید چالیس تولہ شامل کر کے قوام دیں۔

فوائد :۔ مسکن و منوم ہے۔ نزلہ و کھانسی، دمہ کے لیے مجرب ہے۔ خوراک ۶ ماشہ دن میں دو بار۔

عرق اجوائن خراسانی :

اجوائن خراسانی ۳۰ تولہ کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں دو رات دن تر کریں۔ پھر بدستور اس کا عرق کشید کر لیں۔ یہ عرق مسکن اور منوم ہے خوراک ایک تولہ دن میں دو بار۔

اجوائن خراسانی سے تیار ہونے والے کشتہ جات

کشتہ سیماب :

ترکیب :۔ سیاہ رنگ کا سانپ مار کر منہ کے راستے اس کے پیٹ میں جس قدر سیماب سما سکے داخل کریں پھر ایک سبوچہ گلی میں اس سانپ کو دو سیر اجوائن خراسانی کے درمیان رکھ کر سبوچہ کا منہ گل حکمت کریں اور گڑھا کھود کر دو من اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سیماب کا عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

نوٹ :۔ یہ عمل آبادی سے باہر کسی کھلے میدان میں کریں اور اپنے آپ کو اس کے دھوئیں بچائیں۔

فوائد : یہ کشتہ نہایت عمدہ مقوی باہ اور ممسک ہے خوراک اچاول۔

کشتہ سم الفار :

سم الفار ۱ تولہ کو اجوائن خراسانی نصف سیر کے درمیان ہانڈی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب اجوائن خراسانی جل جائے آگ بند کر دیں۔ سم الفار شگفتہ ہوگا۔

فوائد :۔ نہایت عمدہ مقوی باہ ممسک ہے۔ خوراک اچاول۔

کشتہ شنگرف :

ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو آگ پر گرم کر کے اجوائن خراسانی کے روغن میں جو بذریعہ بتیال جنتر نکالا گیا ہو یک صد بار بجھاؤ دیں۔ پھر اجوائن خراسانی نیم پاؤ کو پانی سے رگڑ کر اس کے نغدہ میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں اور دو اپلوں میں آگ دیں کشتہ ہوگا۔

فوائد :۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ دافع نزلہ۔ کھانسی اور دمہ ہے۔

خوراک ایک چاول۔

ارنڈ کے خواص و فوائد

حکیم محمد عبداللہ صاحب ———————— روڑی والے

ضماد دافع درد سر:

ہر قسم کے درد سر اور خصوصاً برودت اور بادانگیز مواد سے پیدا ہونے والے درد کو مفید اور مؤثر ہے اور خداوند کریم کے فضل و کرم سے ایک دو مرتبہ ضماد کرنے سے کلی طور پہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ آزمائش کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ ارنڈ کی جڑ حسب ضرورت لیں اور قدرے پانی میں گھس کر بدستور معروف ضماد تیار کر لیں اور مریض کی پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضماد اولین ہی سے درد سر موقوف ہو جائے گا۔ ورنہ مزید ایک آدھ لیپ سے تو شرطیہ طور پہ آرام ہوگا۔

جوشاندہ اکسیرالاثر:

جو کہ درد سر بلغمی اور سوداوی کے لیے اکسیرالاثر دوا ہے

ھوالشافی:۔ برگ ارنڈ ۶ ماشہ لیں اور حسب ضرورت پانی میں ڈال کر آنچ پہ رکھیں اور نیچے دھیمی دھیمی اور ہلکی ہلکی آگ جلاتے رہیں یہاں تک کہ پانی یعنی جوشاندہ کی مقدار نصف کے قریب رہ جائے اتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر مل چھان لیں اور حسب ذائقہ ۲ تولہ کھانڈ سفید ملا کر مریض درد سر کو پلائیں۔

نوٹ:۔ یہ ایک خوراک ہے ہر دو وقت صبح و شام دیں۔

فوائد:۔ یہ جوشاندہ درد سر بلغمی اور سوداوی کے لیے اکسیرالاثر اور تریاق صفت دوا ہے۔

سفوف مقوی دماغ:

بفضلہ تعالیٰ سفوف ہذا کے ایک ماہ کے متواتر اور مسلسل استعمال سے دماغ کی کمزوری

اور ضعف دور ہو جاتا ہے اور قوت حافظہ میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی :۔ حسب ضرورت ارنڈ کے تر و تازہ اور شاداب پتے لیں اور انہیں سایہ میں رکھ لیں جب بخوبی خشک ہو جائیں تو ان کو بدستور معروف باریک پیس کر سفوف بنا لیں اور سنبھال رکھیں بس سفوف مقوی دماغ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ سفوف ہٰذا بقدر ۲ ماشہ ہر دو وقت صبح و شام ایک پاؤ گرم دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد :۔ دماغ اور حافظہ کو تقویت دینے کے لیے سفوف ہٰذا قبض کشا بھی ہے۔

نوٹ :۔ ایسے نسخہ جات جو مقوی دماغ ہونے کے ساتھ ساتھ قبض کشا بھی ہوں اپنے فوائد میں نہایت شاندار۔ اہم اور نتیجہ خیز ہوتے ہیں۔

نسوار دافع کرم دماغ :

دماغ کے کیڑوں کو خارج کرنے کے لیے نسوار ہٰذا بفضلہٖ تعالیٰ نہایت مفید و مؤثر ہے بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ برگ ارنڈ خشک ایک چھٹانک۔ سیندھا نمک اڑھائی تولہ ہر دو ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ بخوبی باریک پیس لیں پھر ارنڈ کے سفوف کو چھان کر نمک مذکور کے ساتھ ملائیں ازاں بعد ہر دو ادویہ کو پھر سے بخوبی اور زوردار ہاتھوں سے سحق کریں اور پارچہ بیز کر کے رکھ لیں۔ بس نسوار دافعِ کرم دماغ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ مریض کو دن میں تین مرتبہ بطور نسوار استعمال کرایا کریں۔

فوائد :۔ بفضلہٖ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے دماغ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ تجربہ پر ان شاء اللہ امید سے بڑھ کر پائیں گے۔

خیسا ندہ برائے مرگی :

ارنڈ خداوند کریم کے فضل و کرم سے مرگی جیسی منحوس اور مہلک بیماری کے لیے بھی مفید اور مؤثر ہے۔ اور اس کے متواتر استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ بس افاقہ ہو جاتا ہے۔ اور دَورے پڑنے موقوف ہو جاتے ہیں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی:۔ ارنڈ کے پتے ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ مغز بادام شیریں چودہ عدد۔ مصری دو تولہ سب ادویہ کو ۵ تولہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور مریض کو پلائیں اور ہر دو وقت صبح و شام یہی خیساندہ تیار کر کے استعمال کرایا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ہی مریض صرع کو نمایاں اور گراں قدر اضافہ ہوگا اور دورے پڑنے موقوف ہو جائیں گے۔

نزول الماء یعنی موتیا بند کا اکسیری نسخہ:

نسخہ ہذا موتیا بند کے لیے اپنی مثال آپ ہے اور بہت ہی فائدہ بخشتا ہے۔ خصوصاً جب کہ پانی اتر رہا ہو۔

ھوالشافی:۔ روغن ارنڈ خانہ ساز ۳ تولہ۔ تمباکو تند و تیز ایک تولہ۔ کانچ ۶ ماشہ۔ پہلے کانچ کو کسی نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر نہایت زوردار ہاتھوں سے سحق کریں جب بخوبی پس جائے تو پھر ادویہ میں ڈال کر ہر سہ ادویہ کو چار پہر تک مسلسل اور لگاتار زور زور سے گھوٹیں بارہ گھنٹے کے بعد موتیا بند کی اکسیر الاثر اور لاجواب دوا تیار ہو گی۔ کسی شیشی وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دوا ہذا ہر دو وقت صبح و شام اللہ کا نام لے کر ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد:۔ موتیا بند کے لیے جید الاثر دوا ہے۔ خاص کر نزول الماء کے واسطے تو اکسیر بے نظیر ہے بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک مرتبہ بنا کر اور استعمال کر کے ہمیشہ کے لیے اس کے گرویدہ اور دلدادہ ہو جائیں گے۔

برائے آشوب چشم:

ھوالشافی:۔ ارنڈ کے پتے۔ ارنڈ کی جڑ کی چھال۔ ارنڈ کی چھال ہر سہ ادویہ مساوی الوزن حسب ضرورت لیں اور سل بٹے کے ذریعہ بخوبی پیس لیں ازاں بعد اس میں حسب ضرورت بکری کا دودھ شامل کر کے اور کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ جلائیں اور پکائیں پھر چھان کر کسی شیشی میں بحفاظت تمام سنبھال رکھیں۔ بس دکھتی ہوئی آنکھوں کی اکسیر الاثر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ضرورت کے وقت تھوڑی سی دوا آنکھوں میں ڈالیں اور جب تک آنکھیں تندرست نہ ہوں دن میں کئی کئی مرتبہ ڈالتے رہیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کی دکھتی ہوئی اور سرخ شدہ آنکھوں کو آرام وتسکین بخشنے کے لیے یہ دوا بفضلہٖ نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوئی ہے خاص کر ہوا کے باعث دکھنے والی آنکھیں جیسے پنجاب اور خصوصاً ہمارے علاقہ میں "داہک" کے نام سے موسوم کرتے ہیں ان کے لیے اعجاز اثر دوا ہے بنا کر تجربہ کر سکتے ہیں ان شاء اللہ آپ نہایت محفوظ ہوں گے۔

درد کان:

ھوالشافی :۔ تخم ارنڈ یعنی ارنڈ کے بیج ۲ تولہ۔ گل روغن ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تخم ارنڈ کو روغن مذکور میں ڈال کر جلالیں اور کسی شیشی میں سنبھال رکھیں بس دوا تیار ہے۔ ضرورت کے وقت مریض کے کان میں چند قطرے دوا قطرہ قطرہ کر کے ڈال دیں۔

فوائد :۔ درد کان کے لیے بفضلہٖ مفید اور موثر دوا ہے۔

بچوں کا منہ آنا:

بچوں کا منہ آنا بچوں کی کثیر الوقوع امراض میں سے ہے ننھے ننھے بچے آئے دن اس مرض کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ ذیل کا چٹکلہ بفضلہٖ تعالیٰ نہ صرف بچوں کے منہ آنے کو شفا اور تندرستی بخشتا ہے بلکہ ہر وقت کی رال بہنے کو بھی موقوف کرتا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اُٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ حسب ضرورت برگ ارنڈ تر وتازہ مگر پختہ لیں اور انہیں سایہ میں رکھ کر خشک کریں ازاں بعد ان کو جلا کر خاکستر بنالیں اور کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں بس دوا تیار ہے۔ ضرورت کے وقت بچے کے منہ میں ایک دو چٹکی چھڑک دیا کریں اور دن میں چند مرتبہ یہ عمل کیا کریں۔

فوائد :۔ بچوں کے منہ آنے اور رال بہنے کو مفید اور موثر ہے۔

کنٹھ مالا کا عجیب الاثر ضماد:

ھوالشافی:۔ سرخ ارنڈ کی جڑ کا چھلکا حسبِ ضرورت لیں اور چاولوں کے پانی کے اضافہ سے بطریق معمول ضماد تیار کر لیں اور کنٹھ مالا پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ چند مرتبہ کے عمل سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ نیز اس عجیب الاثر ضماد سے گلے کے جملہ اقسام کی بیماریاں نیست و نابود ہو جاتی ہیں۔

چاولوں کا پانی تیار کرنا:

مندرجہ بالا ضماد میں چاولوں کے جس پانی کا ذکر آیا ہے اس کا مطلب اور مفہوم چاولوں کے جوشاندہ یا ان کی پیچھ سے نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ضرورت کے وقت قدرے چاول لے کر پانی میں بھگو دیں اور تھوڑی دیر کے بعد ان کا پانی نتھار لیں۔ بس یہی چاولوں کا پانی ہے جو نسخہ متذکرہ بالا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جوشاندہ برائے خناق:

ھوالشافی:۔ برگ ارنڈ خشک جو سایہ میں خشک شدہ ہوں دو تولہ کی مقدار میں لیں اور انہیں ایک سیر پانی کے ہمراہ چولھے پر چڑھائیں اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلا کر پکانا شروع کریں یہاں تک کہ جوشاندہ کی مقدار صرف ایک پاؤ باقی رہ جائے۔ آتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر چھان کر نیم گرم سے مریض کو غرارے کرائیں۔

ھوالشافی:۔ خناق اور دیگر حلق کے امراض کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ جوشاندہ نہایت مفید اور مؤثر ہے بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ امید سے بڑھ کر پائیں گے۔ اور ہمیشہ کے لیے اس کے گرویدہ اور دلدادہ ہو جائیں گے۔

جوشاندہ دافع نمونیا:

ھوالشافی:۔ ارنڈ کے خشک پتے بقدر ۶ ماشہ لیں اور آدھ سیر پانی کے ہمراہ شامل کر کے آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور جوشائیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مقدار صرف

دو چھٹانک باقی رہ جائے تو اتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر کل چھان کر اور نمک سفید حا بقدر ۴ رتی ملا کر چار چار گھنٹے کے بعد مریض نمونیا کو پلائیں۔
خداوند کریم کے فضل و کرم سے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگا۔ آزما کر تجربہ کریں۔
(مجربات المنیر)

دمہ اور کھانسی کا فقیرانہ چٹکلہ:

چٹکلہ ہذا دمہ اور کھانسی کے لیے ایک خاص فقیرانہ اور سینا بسینہ راز ہے۔ اس کے چند روز کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ دمہ اور کھانسی کافور ہو جاتے ہیں۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بے حد مفید اور مؤثر پائیں گے۔ چٹکلہ موصوفہ حسب ذیل ہے۔ ملاحظہ ہو۔

ھوالشافی:۔ ارنڈ کے خشک پتوں کو کوری چلم میں تمباکو کی طرح رکھ کر پئیں اور اس کا دھواں اندر نگلتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دمہ اور کھانسی دور ہو جائیں گے۔ تجربہ کر کے آزما سکتے ہیں۔ اگر دورہ کے وقت اس کے کش لگائے جائیں تو بفضلہ تعالیٰ نوبت موقوف ہو جاتی ہے

جوشاندہ دافع دمہ بلغمی:

ھوالشافی:۔ برگ ارنڈ خشک ۶ ماشہ۔ فلفل دراز ۲ ماشہ پہلے برگ ارنڈ کو آدھ سیر پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں اور جوش دیں۔ جب جوشاندہ صرف دو چھٹانک یعنی آدھ پاؤ باقی رہ جائے۔ تو مذکورہ فلفل دراز کو باریک پیس کر اس میں ملا دیں اور مریض کو صبح و شام پلائیں مگر یہ ایک خوراک ہے۔

فوائد:۔ بلغمی دمہ کے لیے جوشاندہ ہذا بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید اور موثر دوا ہے کچھ دن کے متواتر و مسلسل استعمال سے مریض دمہ کو خاطر خواہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور افاقہ تو خداوند کریم کے فضل سے دو تین خوراکوں ہی سے ہو جاتا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔
علاوہ ازیں کھانسی تر کے لیے عجیب چیز ہے اور دیگر امراض سینہ اور پھیپھڑوں کو بھی دور کرتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

ذات الجنب:

ذات الجنب جس کا سبب بلغم کی شدت یا بلغمی مواد کا سدہ ہو اس کے لیے جوشاندہ ہذا بفضلِ تعالیٰ نہایت مفید اور مُؤثر ہے۔

ھو الشافی:۔ برگ ارنڈ ۸ تولہ۔ آب خالص ۳ پاؤ میں شامل کر کے چولھے پر رکھیں اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں اور جوشائیں یہاں تک کہ جوشاندہ کی مقدار جوش کھاتے کھاتے صرف نصف کے قریب رہ جائے اتار لیں اور سرد ہوتے پر بخوبی مل چھان لیں پھر اس میں ایک تولہ جوکھار باریک پیس کر شامل کر دیں اور مریض ذات الجنب کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

فوائد:۔ جوشاندہ ہذا ذات الجنب کو شفا اور آرام بخشنے کے علاوہ بلغم کے باعث پیدا ہونے والے درد شکم کو بھی نیست و نابود کرتا ہے۔ بنا کر آزما سکتے ہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ میری تعریف سے کئی گنا زیادہ مفید اور جادو اثر پائیں گے۔

ہچکی بند کرنے کا سینا سیانہ چٹکلہ:

سینا سیانہ چٹکلہ ہچکی کو موقوف کرنے کے لیے نہایت مفید اور مؤثر ہے اور خداوندِ کریم کے فضل و کرم سے اس کے چند کش لگانے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔ تجربہ کر کے آزمائش کر سکتے ہیں۔

ھو الشافی:۔ ارنڈ کے خشک پتے حسبِ ضرورت لیں اور انہیں کوری چلم میں تمبا کو کی جگہ رکھ کر حقہ کی طرح پئیں اور دھواں حتی الوسع اندر نگلنے کی کوشش کرتے رہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ چند کش لگانے کی نوبت آئے گی کہ ہچکی کافور ہو جائے گی۔

چٹکلہ ہذا رمتے سادھوؤں کے عیبوں کی طرح چھپائے ہوئے اکسیری اور فوری اثر ٹوٹکوں میں سے ہے۔

احتیاط:۔ مریض کو ہچکی کے دوران اور بعدہ چند روز احتیاطاً کھانا بھوک سے کم کھلانا چاہیئے۔ بلکہ بہتر یہی ہے کہ حسبِ ضرورت ایک یا دو وقت کا فاقہ کرائیں۔ نیز ثقیل اور دیر ہضم چیزیں از قسم دودھ۔ گھی۔ ماش کی دال اور بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

جوشاندہ ریاح توڑ:

ریاح کو توڑنے اور اس کی پیدائش کو موقوف کرنے کے لیے جوشاندہ بھی بفضلہٖ تعالیٰ نہایت مفید اور موثر ہے۔

علاوہ ازیں درد شکم۔ اپھارہ۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ کو بھی زائل کر دیتا ہے تیار کرنے کی ترکیب اور اس کے اجزاء درج ذیل ہیں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی:۔ بیخ ارنڈ یعنی ارنڈ کی جڑ سونٹھ ہر دو مساوی الوزن ضرورت کے مطابق لیں اور آدھ سیر پانی میں شامل کر کے چولھے پر سوار کریں اور نیچے بدستور معروف ہلکی ہلکی آگ جلانی شروع کریں۔ جب دیکھیں کہ جوشاندہ کی مقدار نصف کے قریب رہ گئی ہے تو اتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر بخوبی مل چھان لیں۔ پھر اس میں نمک سیاہ بقدر ۳ ماشہ اور ہینگ ۱ ماشہ ملائیں اور مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اور حسب ضرورت یا ہر دو وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کرایا کریں۔

نوٹ:۔ بیخ ارنڈ اور سونٹھ کی مقدار جو جوشاندہ میں استعمال کرائی جائے طبی معینہ اور مقررہ خوراک سے فزوں نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ قرار دادہ خوراک کے مطابق اور مریض کی طاقت اور مزاج وطبیعت کے موافق استعمال کرائی جائے ورنہ بجائے فائدہ کے الٹا نقصان ہوگا واضح رہے۔

روغن برائے درد ریح:

اکثر اوقات ریح کے باعث مریض کے پیٹ میں سخت قسم کا درد شروع ہو جاتا ہے اور مریض بے چارے کو کسی پہلو قرار نہیں پڑتا۔ مگر روغن ہٰذا بفضلہٖ تعالیٰ درد ریح کو نیست ونابود کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

ھوالشافی:۔ حسب ضرورت ارنڈ کے تر وتازہ اور شاداب پتے لیں اور انہیں کچل کر رس نکال لیں پھر اس کو روغنِ کنجد میں مل کر آگ پہ رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور بذریعہ تبخیر اس کے پانی کو اڑائیں۔ اس طرح جب تمام پتوں کا رس اڑ جائے اور محض روغن باقی رہ جائے تو اتار لیں اور کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ پس درد ریح کو دور کرنے والا اکسیری روغن

تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت روغن ہذا مریض کے پیٹ پر مل دیں۔ ان شاء اللہ تھوڑی ہی دیر میں درد ریح کافور ہو جائے گا۔

ہیضہ کی اکسیری گولیاں:

ہیضہ کے لیے ان گولیوں کا استعمال نہایت مفید اور مؤثر پایا گیا ہے۔ چنانچہ ان گولیوں کو ایک ہیضہ مریض کو استعمال کرانے سے نہایت شاندار اور اہم نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ بعض خوش تمیز حضرات تو ان گولیوں کو ہیضہ کا مکمل علاج قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اس میں کوئی شک بھی نہیں کہ یہ گولیاں ہیضہ کے مریض کے لیے اکسیر بے نظیر ہیں۔

ھوالشافی:۔ برگ ارنڈ نورستہ ا تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ ہر دو ادویہ کو بخوبی باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار فرما کر سنبھال رکھیں۔ بس ہیضہ کی موصوفہ گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت مریض کو ہر تین گھنٹے کے بعد ایک گولی ہمراہ عرق ہذا ایک چھٹانک کے استعمال کرائیں۔ بفضلہٖ شفا ہوگی۔

عرق مذکور تیار کرنے کی ترکیب:

آب خالص اسیر لونگ اعدد۔ دراچینی ا تولہ۔ سونف ا تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو ذرا سا کوٹ کر پانی میں شامل کر کے آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب جوشاندہ کی مقدار تقریباً ایک چوتھائی کے قریب رہ جائے تو اتار لیں اور قدرے سرد ہونے پر بخوبی مل چھان کر بوتل میں سنبھال رکھیں۔ بس یہی وہ عرق ہے۔ جس کا مندرجہ بالا ہیضہ کے نسخہ میں بطور بدرقہ کے ذکر کیا گیا ہے۔

بچوں کی قبض کو ۵ منٹ میں کھولنے والا اکسیری ضماد

بچوں کی قبض کو کھولنے کے لیے یہ ضماد نہایت ہی مفید اور مؤثر ہے اور بفضلہٖ چار پانچ منٹ میں ہی قبض کھل جاتا ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ آپ آزما کر متعجب اور حیران ہوں گے۔

ھوالشافی :- تخم ارنڈ۔ ست لیموں۔ چوہے کی مینگنی ہر سہ ادویہ مساوی الوزن حسبِ ضرورت لیں اور پانی کے اضافہ سے بخوبی پیس کر ضماد تیار کرلیں اور بچہ کے ناف اور مقعد پر لیپ کردیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۵ منٹ کے اندر قبض کھل جائے گا۔

قولنج کا فقیرانہ ٹٹکہ:

ارنڈ کی جڑ حسبِ ضرورت لیں اور کسی صاف اور پاک جگہ میں جلا کر خاکستر کرلیں۔ بس فقیرانہ دوا تیار ہے۔ ضرورت کے وقت یہ راکھ بقدر کفِ دست مریض قولنج کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً افاقہ ہوگا اور مریض قولنج بیماری سے شفایاب ہوجائے گا۔

پیچش کی اکسیری دوا:

ھوالشافی :- محلوب بیدانجیر دس تولہ۔ شربت احمر ۲ تولہ ہر دو کو ملا کر مریض پیچش کو پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً اسی وقت شفا ہوگی۔

محلوب بیدانجیر کی ترکیب:

اجزاء و ترکیب۔ روغن بیدانجیر ۲ تولہ۔ صمغ عربی سائیدہ ڈیڑھ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۸ تولہ پہلے صمغ عربی میں عرق ہذا تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ ایک قسم کی لئی سی تیار ہوجائے۔ ازاں بعد بدستور عرق کی بجائے روغن بیدانجیر شامل کرتے جائیں اور سحق کرتے جائیں۔ پھر بیچ بیچ میں عرق مذکور کو ملانا شروع کریں حتیٰ کہ عرق اور روغن ہر دو بخوبی باہم مل جائیں اور تمام کا تمام عرق اور روغن گوندمیں مل کر ایک سیال سی دوا کی مانند تیار ہوجائیں بس یہی محلوب بیدانجیر ہے۔ کام میں لائیں۔

پیٹ کے کیڑے:

سفوف ہذا بفضلہ تعالیٰ پیٹ کے کیڑے کو مردہ کرکے براہ پاخانہ خارج کرتا ہے اور ان سے پیدا شدہ جملہ عوارض و شکایات کا ازالہ و بیخ کنی کرتا ہے۔

ھوالشافی :- حسبِ ضرورت برگ ارنڈ تر و تازہ و سبز لیں اور انہیں سایہ میں خشک

بھگندر و ناسور کو کھلائیں اور اوپر سے ۵ تولہ روغن زرد آگ پر رکھ کر سرخ کر کے پلائیں ازاں بعد غذا دیں۔ چنانچہ اس طرح چند روز کے متواتر اور مسلسل استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔ بفضلہٖ تعالےٰ بھگندر اور ناسور کے لیے نہایت مفید اور مؤثر دوا ہے۔

ورم خصیہ کو زائل کرنے والا چٹکلہ:

ھوالشافی:۔ حسب ضرورت مغز ارنڈ لیں اور انہیں پانی میں پیس کر بدستور معروف ضماد تیار کریں۔ ازاں بعد اسے قدرے نیم گرم کر کے جائے ماؤف پر لیپ کر دیں اور روزانہ یہی ضماد تیار کیا کریں اور لیپ کر دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ متواتر اور متعدد روز کے لگاتے رہنے سے ورم خصیہ کا عارضہ دور ہو جائے گا۔

حَبّ طلائی مقوی باہ:

ھوالشافی:۔ آب برگ ارنڈ ایک پاؤ۔ آب برگ کریلا ایک پاؤ۔ سم الفار سفید ایک تولہ شنگرف رومی ایک تولہ۔ سم الفار اور شنگرف کو آب برگ ارنڈ میں کھرل کرنا شروع کریں یہاں تک کہ تمام آب بخوبی جذب ہو جائے ازاں بعد اسی طرح آب برگ کریلہ میں سحق کریں جب قوام گولیاں بندھنے کے لائق ہو جائے تو اس میں کشتہ چاندی ۲ ماشہ گوند کیکر ۳ ماشہ حل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور سونے کے ورقوں میں ملفوف کر کے سنبھال رکھیں پس حبوب طلائی مقوی باہ تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض کو ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ آدھ سیر یا جس قدر بھی مریض پی سکے۔ شیر گاؤ کے ہمراہ کھلایا کریں اور اس ترکیب سے چالیس روز تک استعمال کرائیں مگر ایک ہفتہ استعمال کروا کر دو تین روز کا وقفہ بھی ضرور دیا کریں۔

نوٹ:۔ ان گولیوں کا استعمال موسم سرما میں کرائیں۔ گرمی کے دنوں میں بجائے فائدہ کے نقصان رساں ثابت ہوں گی۔

فوائد:۔ حبوب ہٰذا قوت باہ کے بیدار کرنے میں نہایت مفید اور مؤثر واقع ہوئی ہیں چنانچہ ان کے استعمال سے نامرد جوان اور جوان بلوان ہو جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں بلغمی اور بادانگیز مواد فاسدہ خارج کرنے کے لیے بھی یہ چٹکلہ نہایت مفید اور سود مند ثابت ہوتا ہے۔

درد گُردہ کے لیے اکسیر:

درد گردہ کے لیے ایسے بے نظیر نسخہ کا ملنا ہے پھر لطف یہ کہ استعمال کے صرف دو منٹ کے بعد درد میں تسکین ہو جاتی ہے۔

جناب حکیم صوفی لعل صاحب کوہلی ایم۔ بی۔ ایچ سنگھوئی ضلع جہلم کے مطب کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ موصوف کے والد بزرگوار کا بھی یہ نسخہ معمول رہا ہے۔ آپ اس نسخہ کو استعمال کرنے کے بعد یقیناً خوش ہوں گے۔

ھوالشافی :۔ پوست ارنڈ ڈھائی تولہ۔ بیخ پلاہ اڑھائی تولہ۔ اندرجو شیریں ۶ ماشہ ہیرا ہینگ ۱ ماشہ۔

اول ہر دو ادویہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین چھٹانک باقی رہ جائے تو اتار کر اندرجو اور ہیرا ہینگ داخل کریں اور چھان لیں۔

فوائد :۔ درد گردہ کے لیے اعجاز مسیحائی کا کام کرتا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ جوشاندہ مذکور ایک خوراک ہے دو گھنٹے کے بعد اگر ضرورت ہو تو دوبارہ بھی پلا سکتے ہیں۔ (حلیبی فارموکوپیا)

سوزاک کی شفا بخش سردائی:

ھوالشافی :۔ ارنڈ کے تین چار سبز پتے لیں اور انہیں آدھ پاؤ پانی میں شامل کر کے رگڑیں اور چھان کر سردائی تیار کر لیں۔ ازاں بعد اس میں دو ماشہ قلمی شورہ ملا کہ مریض کو پلائیں اور ہر دو وقت صبح و شام یہی سردائی اسی طریقے سے تیار کر کے استعمال کرایا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

سُرمہ سوزاک:

جس کے آنکھ میں لگانے سے مرض سوزاک قطعی طور سے دور ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی :۔ روغن بیدانجیر دیسی آدھ پاؤ۔ کافور۔ پوکھر مول۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ شاخ گاؤمیش ۴ تولہ۔

دواؤں کو پیس کر فتیلہ بنا کر تیل میں ڈال دیں اور چراغ روشن کر کے اس کا کاجل حاصل کریں۔ ذرا سا کاجل مسکہ میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔ سوزاک میں مستعمل ہے۔

بواسیر:

ھوالشافی :۔ روغن ارنڈ دیسی جو اپنے ہاتھ سے نکالا گیا ہو۔ بقدر ۸ تولہ کافور دیسی ۲ تولہ نوشادر ۳ ماشہ سہاگہ ۲ ماشہ ان چہار اشیاء کو ایک بوتنہ مسی میں ڈال کر مسی سرپوش سے منہ بند کر کے کھڑیا مٹی سے مضبوط کر کے بوقت شام دو سیر جنگلی اُپلوں کی آنچ دیں۔ صبح نکال کر دیکھیں بوتہ مذکور میں قدرے لزوجت دار چیز ملے گی۔ اس کو بحفاظت تمام شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے بقدر ایک یا دو رتی مطابق مسہ کے گرم کر کے مسہ کے اوپر لگائیں۔ مسّے گر جائیں گے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

ترش و بادی اشیاء نیز مرچ وغیرہ سے پرہیز۔

نانِ مرغن بے نمک اختیار کریں۔ (رموز الاطباء جلد دوم)

بھگندر اور ناسور کا خوراکی علاج:

بھگندر اور ناسور کو نیست و نابود کرنے کے لیے یہ خوراکی نسخہ نہایت مفید اور منافع پذیر ہے۔ چنانچہ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ مغز ارنڈ ۲ تولہ۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سم الفار کو مغز ارنڈ کے نغدہ میں رکھ کر ایک لوہے کی کڑچھی میں داخل کر کے تیز و تند آنچ پر رکھیں جب دیکھیں کہ نغدہ کو آگ لگ گئی ہے تو کڑچھی کو آگ سے اتار لیں اور نغدہ کو جلنے دیں جب نغدہ کسی قدر جل جائے تو آگ کے شعلہ کو بجھا دیں اور سرد ہونے پر سم الفار کو نغدہ سے نکال لیں اور سنبھال رکھیں بس بھگندر اور ناسور کی خوراکی دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ دوائے ہذا بقدر ایک تل کے برابر ۵ دانہ انگور میں رکھ کر مریض

بھگندر و ناسور کو کھلائیں اور اوپر سے ۵ تولہ روغن زرد آگ پر رکھ کر سرخ کر کے پلائیں ازاں بعد غذا دیں۔ چنانچہ اس طرح چند روز کے متواتر اور مسلسل استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہو گا بنائیں اور فائدہ حاصل کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ بھگندر اور ناسور کے لیے نہایت مفید اور مؤثر دوا ہے۔

ورم خصیہ کو زائل کرنے والا چٹکلہ :

ھوالشافی :۔ حسب ضرورت مغز ارنڈ لیں اور انہیں پانی میں پیس کر بدستور معروف ضماد تیار کر لیں۔ ازاں بعد اسے قدرے نیم گرم کر کے جائے ماؤف پر لیپ کر دیں اور روزانہ یہی ضماد تیار کیا کریں اور لیپ کر دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ متواتر اور متعدد روز کے لگاتے رہنے سے ورم خصیہ کا عارضہ دور ہو جائے گا۔

حَبّ طلائی مقوی باہ :

ھوالشافی :۔ آب برگ ارنڈ ایک پاؤ۔ آب برگ کریلا ایک پاؤ۔ سم الفار سفید ایک تولہ شنگرف رومی ایک تولہ۔ سم الفار اور شنگرف کو آب برگ ارنڈ میں کھرل کرنا شروع کریں یہاں تک کہ تمام آب بخوبی جذب ہو جائے ازاں بعد اسی طرح آب برگ کریلہ میں سحق کریں جب قوام گولیاں بندھنے کے لائق ہو جائے تو اس میں کشتہ چاندی ۲ ماشہ گوندکیکر ۳ ماشہ حل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور سونے کے ورقوں میں ملفوف کر کے سنبھال رکھیں پس حبوب طلائی مقوی باہ تیار ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ مریض کو ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ آدھ سیر یا جس قدر بھی مریض پی سکے۔ شیر گاؤ کے ہمراہ کھلایا کریں اور اس ترکیب سے چالیس روز تک استعمال کرائیں مگر ایک ہفتہ استعمال کروا کر دو تین روز کا وقفہ بھی ضرور دیا کریں۔

نوٹ :۔ ان گولیوں کا استعمال موسم سرما میں کرائیں۔ گرمی کے دنوں میں بجائے فائدہ کے نقصان رساں ثابت ہوں گی۔

فوائد :۔ حبوب ہذا قوت باہ کے بیدار کرنے میں نہایت مفید اور مؤثر واقع ہوئی ہیں چنانچہ ان کے استعمال سے نامرد جوان اور جوان بلوان ہو جاتے ہیں۔

طلائے خاص:

ازجناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید صاحب مرحوم غفرلہ

ھوالشافی :- تخم ارنڈ۔ بیر بہوٹی۔ دار چکنا۔ شنگرف۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ جمال گوٹہ ہر ایک دوا چھ چھ ماشہ۔ گائے کا مکھن ایک چھٹانک ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ پیس کر مسکہ گاؤ میں ملالیں۔ بس طلائے خاص تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- طلائے ہذا ایک رتی حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر برگ ارنڈ باندھیں۔

فوائد :- استرخاء قضیب کے لیے عجیب الاثر دوا ہے۔ اور مجربات خصوصی سے ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

قوت باہ:

ھوالشافی :- بیدانجیر کے پھولوں کا رس بقدر ایک تولہ پینا قوت باہ کے واسطے مفید ہے۔ (علاج بالمفردات)

طلائے عضو مخصوص:

مندرجہ بالا طلاؤں کی طرح یہ طلاء بھی عضو مخصوص کی خرابیوں اور کمزوری کو رفع کرنے کے واسطے نہایت مفید اور سود مند ہے۔ تجربہ کر کے آزما سکتے ہیں۔

ھوالشافی :- مغز تخم ارنڈ۔ مغز کچلہ۔ مغز جمال گوٹہ ہر ایک ۶-۶ ماشہ ہر سہ ادویہ کو عرق گلاب دو آتشہ میں متواتر چھ گھنٹہ تک کھرل کریں از ان بعد کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں بس طلائے عضو مخصوص تیار ہے۔ ضرورت کے وقت یار وزانہ نصف ماشہ کے قریب عضو مخصوص پر ملا کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

سفوف جریان:

جریان کو دور کرنے کی صلاحیت بھی ارنڈ میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال

سے بفضلہ تعالیٰ جریان کا عارضہ بہت جلد موقوف ہو جاتا ہے بنا کر تجربہ کر سکتے ہیں۔

ھوالشافی :۔ برگ ارنڈ حسب ضرورت لیں اور انہیں کوٹ پیس کر بدستور معروف سفوف تیار کر لیں اور کسی ڈبہ میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ صبح و شام مریض جریان کو سفوف ہذا چار ماشہ کی مقدار میں دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جریان کے لیے سفوف ہذا خاطر خواہ مفید ثابت ہوگا۔

ممسک :

ھوالشافی :۔ مغز تخم ارنڈ پیس کر بطور ضماد لگایا کریں۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

ضماد حیض کشا :

ھوالشافی :۔ تخم بید انجیر بقدر ۲ ماشہ لیں اور انہیں پیس کر بدستور معروف ضماد تیار کریں اور مریضہ کی ناف اور اس کے حوالی میں لیپ کر دیں۔

فوائد :۔ اس ضماد کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ حیض کا مقررہ مقدار سے کم آکر رک جانا یا تھوڑا تھوڑا اور درد کے ساتھ آنا یا شدت درد سے آنا وغیرہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور حیض اپنی معینہ مقدار اور معینہ ایام میں نہایت آسانی اور آرام کے ساتھ آنے لگتا ہے۔

دیگر :

ھوالشافی :۔ تخم بید انجیر ایک عدد روزانہ کھلایا کریں۔ اور سات دن تک کھلائیں ان شاء اللہ احتباس طمث اور اس سے پیدا شدہ جملہ قسم کی شکایات خود بخود زائل ہو جاتی ہیں۔ بنائیں آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ (طب عثمانی)

جوشاندہ :

جید الاثر برائے درد رحم

درد رحم کی مریضہ کو تسکین اور تسلی بخشنے کے لیے بفضلہ تعالیٰ یہ جوشاندہ قابل تعریف و توصیف

ہے۔ بنائیں آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں ان شاء اللہ تعالیٰ امید سے بڑھ کر ہی پائیں گے۔

ھو الشافی :۔ ارنڈ کی جڑ کی چھال ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ دھنیا ۶ ماشہ ہر سہ ادویہ کو ۱۰ تولہ پانی میں شامل کریں آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم اور ہلکی آنچ جلائیں۔ یہاں تک کہ بخوبی جوش آجائے۔ ازاں بعد دو تولہ مصری ملائیں اور مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین مرتبہ کے پلانے سے تسلی بخش فائدہ ہوگا۔ اور مریضہ تندرست ہو جائے گی۔

نوٹ :۔ درد رحم کے علاوہ صلابت رحم کے لیے بھی یہی جوشاندہ اکسیری اور اعجازی فوائد کا سرمایہ دار ہے۔

عورت کو دائمی طور پر بانجھ بنانا :

علم الطب کی کئی ایک کتب میں یہ بھی لکھا ہوا ملتا ہے کہ اگر عورت حیض سے فارغ اور پاک ہو کر روزانہ ایک عدد مغز ارنڈ کھا لیا کرے اور اس طرح سات دن تک کرے۔ تو عمر بھر کے لیے بانجھ ہو جائے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (مغز ارنڈ کا بیرونی پردہ پھٹنے نہ پائے)

مانع حمل :

مندرجہ بالا نظریہ کی تصدیق و توثیق کرتا ہوا اسی رنگ میں مگر قدرے اختلاف پذیر ترکیب سے یہ دعویٰ بھی اکثر کتب کے صفحات پر مرقسم و منقش ہے کہ اگر عورت ہر ماہ ایک عدد تخم ارنڈ سالم نگل لیا کرے تو اس دوران میں حاملہ نہ ہوگی۔ اگر بالفرض حمل قائم کرنا مقصود ہو تو تخم ارنڈ کھانا موقوف کر دے۔ اس سے ایک سال بعد اس عورت میں حاملہ ہونے کی صلاحیت و قابلیت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

ضماد دافع داد :

ھو الشافی :۔ برگ ارنڈ سبز حسب ضرورت لیں اور انہیں پانی کے ذریعے پیس کر ضماد تیار کر لیں اور مقام ماؤف پر اس کا لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند مرتبہ کے لیپ کرنے سے خاطر خواہ فائدہ ہوگا اور داد کا نام و نشان نہ رہے گا۔

علاوہ بریں یہ ضماد جس قدر داد کے لیے مفید اور مؤثر دوا ہے۔ بعینہٖ چنبل کے لیے

بھی قابل تعریف چیز ہے بنا کر تجربہ کر سکتے ہیں۔
نوٹ:۔ ضماد ہذا دن میں دو مرتبہ لگایا کریں۔

نارو ا :

ھو الشافی :۔ پوست بیخ ارنڈ کا رس بقدر ۴ تولہ اس میں دو تولہ گھی گرم کر کے ملائیں اس کے استعمال سے نارو ا شانت ہو جاتا ہے۔ (مخزن آیور دیدم ۲)

محلل اورام چٹکلہ :

یہ چٹکلہ بفضلہٖ تعالیٰ ہر قسم کے اورام کو تحلیل کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔
ھو الشافی :۔ برگ ارنڈ آدھ چھٹانک۔ برگ بانسہ ۵ تولہ ہر دو کو پانی میں شامل کر کے آگ پر رکھیں اور ایک جوش دلائیں ازاں بعد اتار کر اور قدرے سرد ہونے پر ورم پر پانی کو چھاریں اور پتوں کو ورم پر رکھ کر باندھ دیں اور دن میں دو تین مرتبہ یہ عمل کیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے ہر قسم کا سخت سے سخت ورم بھی تحلیل ہو گا۔

موٹاپا :

جس طرح دُبلاپن اور کمزوری ایک مرض ہے۔ اسی طرح موٹاپا بھی ایک بیماری ہے مندرجہ ذیل چٹکلہ بفضلہٖ تعالیٰ اس کے لیے مفید اور سود مند ہے اور اس کے متعدد روز کے استعمال سے مریض کا بدن اپنی طبعی اور قدرتی حالت پر لوٹ آتا ہے۔
ھو الشافی :۔ برگ ارنڈ خشک ۲ ماشہ۔ لاکھ ایک ماشہ ہر دو ادویہ کو باریک پیس کر ملائیں اور پانی کے ہمراہ مریض کو استعمال کرائیں۔

ٹکیہ دافع آتشک :

آتشک جیسے ہٹیلے اور گھناؤنے مرض کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ یہ ٹکیہ نہایت مفید ہے چنانچہ اس کے استعمال سے آتشک کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ اکثر اطباء کا معمول مطب ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ھوالشافی :۔ پوست ارنڈ کہنہ ا تولہ۔ پوست مدار کہنہ ا تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ ہر سہ ادویہ کو ملا کر بخوبی سحق کرنا شروع کریں اور زوردار ہاتھوں سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ تقریباً ۵ پہر ہو جائیں ازاں بعد اس دوا کی کل ۹ عدد ٹکیاں بنا لیں اور اسے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ضرورت کے وقت مریض آتشک کو ایک ٹکیہ درخت بیری کے کوئلہ سے نئی چلم اور حقہ پر کشید کرائیں اور کش کے دھواں کو اس کے جسم پر پھونکائیں اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ آٹھ دس دن میں کلی طور پر صحت ہو جائے گی۔ اور مریض بفضل خدا شفایاب ہو جائے گا۔

نوٹ :۔ اس سے مریض کا منہ خوب آئے گا گھبرائیں نہیں اس کے لیے ذیل کا نسخہ تیر بہدف ہے۔

غرغرا :

ھوالشافی :۔ پوست بیخ جھڑ بیری حسب حاجت لے کر پانی میں جوشائیں اور سرد کر کے مریض کو غرغرے کرائیں چند بار کے استعمال سے ان شاء اللہ بالکل آرام ہو جائے گا۔

پرہیز۔ دوران علاج میں جملہ سرد اور گرم اشیائے سے پرہیز کریں۔ اور بطور غذا دودھ اور بھات وغیرہ دیں۔

معجون وجع المفاصل :

یہ معجون بھی بفضلہ تعالیٰ جوڑوں کے درد کو تسکین اور تسلی بخشنے کے لیے اپنی نظیر آپ ہے چنانچہ اس کی چند روزہ مداومت سے مرض مذکور نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں معجون ہذا کی ترکیب اور اجزا یہ ہیں۔

ھوالشافی :۔ مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ۔ چینی ۲۰ تولہ۔ شیر گاؤ ایک سیر۔ پہلے شیر گاؤ کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویا سا تیار ہو جائے تب اس میں مغز ارنڈ جو پہلے سے باریک کر لیے گئے ہوں اور قند ملا لیں اور بطریق معروف معجون تیار کر لیں اور کسی چینی وغیرہ کے برتن میں ڈال کر سنبھال کر رکھیں۔

اور ضرورت کے وقت معجون ہذا ایک سے ڈیڑھ تولہ تک مریض وجع المفاصل کو کھلائیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے درد مفاصل کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ معجون ہٰذا نہایت سود مند ہے۔ نیز اس معجون کی مداومت سے بلغمیہ اور ریاحیہ امراض بھی علاج پذیر ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں قبض دائمی اور معدہ اور آنتوں کے دیگر امراض میں بھی تسلی بخش فوائد کی سرمایہ دار دوا ہے۔

رینگھن کا خوراکی علاج :

دوا کی دوا اور غذا کی غذا

اس کے کئی روز کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ درد مذکور رفع ہو جاتا ہے۔ تیار کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

اجزاء و ترکیب :۔ مغز تخم ارنڈ بقدر تین چار تولہ لیں اور پیس کر گائے کے آدھ سیر دودھ میں شامل کر کے بطور کھیر پکا لیں اور مریض کو کھلائیں رینگھن کا درد یا (باؤ کا درد) دور ہو جائے گا۔ (مخزن آیورویدنمبر ۲)

ضماد حیض کشا :

اس ضماد کو صرف ناف پر لیپ کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب :۔ مغز تخم ارنڈ ایک پاؤ۔ زیرہ سیاہ ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو پانی کے اضافہ سے پیس کر ضماد تیار کر لیں اور قدرے گرم کر کے مریضہ کے زیر ناف لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ دو روز میں حیض جاری ہو جائے گا۔ (کنز المرکبات)

سفوف دافع درد کمر :

درد کمر کو رفع کرنے کے واسطے بفضلہٖ تعالیٰ یہ سفوف نہایت مفید اور سود مند ہے اور محض چند روز کے استعمال کرانے ہی سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی :۔ برگ ارنڈ سبز حسب ضرورت لیں۔ اور انہیں سایہ میں خشک کر کے حسب دستور سفوف تیار کر لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ یہ سفوف ہٰذا چار ماشہ کی مقدار میں ہر دو وقت صبح و شام گرم

دودھ کے ساتھ مریض کو کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز کے کھلانے سے درد کمر دور ہو جائے گا۔

روغن بیدانجیر تیار کرنے کی سہل ترکیب :

حسب ضرورت مغز ارنڈ لیں اور تمام کے پوست علیحدہ کر دیں بعد ازاں اُن کو ایک مضبوط ٹاٹ کے تھیلے میں بھر کر کسی زوردار اور وزنی چیز سے بخوبی دبائیں روغن نکل آئے گا۔ یہ روغن گاڑھا اور غیر مصفیٰ ہوگا۔ چنانچہ اس کو صاف کر کے بوتلوں میں بھر رکھیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

دیسی کسٹرائیل کی عمدہ اور اعلیٰ ترکیب :

جو کہ انگریزی کسٹرائیل کے مقابلہ میں بہت سستا اور نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

ترکیب :۔ روغن ارنڈ جو دبا کر بلا حرارت حاصل کیا گیا ہو ایک پاؤ لیں اور اسے میٹھے دہی کے پانی میں شامل کر کے آگ پر رکھیں اور نیچے دھیمی دھیمی آگ جلائیں اور پکائیں یہاں تک کہ دہی کا تمام پانی بذریعہ بخارات اڑ جائے اور محض تیل باقی رہ جائے اس تیل کی رنگت بالکل گھی جیسی ہوگی اور اس کی بدبو بھی ایک حد تک رفع شدہ ہوگی اور باقی ماندہ رہی سہی بدبو کو زائل کرنے کے لیے اس میں دو عدد پان کے پتے ڈال دیں اس سے جہاں بدبو دور ہو گی۔ وہاں روغن اور بھی مصفیٰ ہو جائے گا۔ اور اگر مزید عمدہ اور اعلیٰ بنانا مقصود ہو تو اس میں عرق پان حسب ضرورت ملائیں ازاں بعد روغن ہذا کو سفید رنگ کی بوتلوں میں بھر کر سورج کی روشنی میں رکھ دیں رنگ بالکل صاف ہو جائے تو سنبھال رکھیں بس ولائتی کسٹرائیل سے بدرجہا بہتر اور سستا دیسی کسٹرائیل تیار ہے۔

نوٹ :۔ روغن ہذا کو بچے بھی بہ آسانی پی سکتے ہیں۔

کیسٹرائیل سفوف کی شکل میں :

اجزاء و ترکیب :۔ کیسٹرائیل۔ میگنیشیم کاربونیٹ۔ پانی۔ ہر سہ مساوی الوزن ضرورت کے مطابق لیں۔ پہلے کیسٹرائیل کو میگنیشیم کاربونیٹ میں ملائیں پھر اسے پانی کے ذریعہ گوندھیں

اور جب تمام پانی جذب ہو جائے اس وقت لیدی کو پھیلا کر خشک کریں۔ خشک ہونے پر مرکب کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں بس سفوف کسٹر آئیل تیار ہے۔ ضرورت کے وقت کام لیں اسے ایک وقت میں دو ڈرام دینا کافی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سفوف ہذا کسٹر آئیل کا صحیح قائم مقام ثابت ہوگا۔

کسٹر آئیل کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانے کے چند انگریزی طریقے

چکنٹ دور کرنا :

چکنے ہوئے ارنڈی کے تیل کے سو حصے لے کر ۹۵ ڈگری فارن ہیٹ تک گرم کریں الکحل (۹۶ فی صدی) ایک حصہ۔ تیزاب گندھک ایک حصہ کو باہم ملائیں ازاں بعد ہر دو روغنیات اور تیزابی مرکب کو کسی بلوری برتن میں ملا کر رکھیں۔ شیشے کی سلاخ سے ہلایا کریں۔ ۲۴ گھنٹوں کے بعد صاف تیل کو نتھار کر ابلتے ہوئے پانی میں آدھ گھنٹے تک جوشائیں پھر کسی بوتل میں ڈال کر ۲ گھنٹے کے لیے رکھ دیں بعد ازاں اوپر سے تیل نتھار کر کام میں لائیں بفضلہ چکنٹ دور ہو کر تیل کا رنگ صاف ہو جائے گا۔

خوش ذائقہ بنانا

اجزاء و ترکیب :۔ انیس آئل چار منم۔ سیکرین اگرین۔ الکحل (۹۰) ایک ڈرام سب کو باہم ملا کر حل کر کے چار اونس کسٹر آئیل مصفیٰ میں جس کے تیار کرنے کے مختلف طریقے ہم ابھی بیان کر آئے ہیں ملا لیں اگر رنگین بنانا مقصود ہو تو اس میں چند قطرے ٹنکچر الکونیٹ کے بھی شامل کر لیں۔

ٹنکچر الکونیٹ تیار کرنے کی ترکیب :

رتن جوت ا حصہ (الکحل ۹۰) ۵ حصہ میں بھگو دیں بس ٹنکچر الکونیٹ تیار ہے۔ کام میں لائیں۔

خوشبودار روغن بیدانجیر تیار کرنے کی ترکیب:

اجزاء و ترکیب:۔ کسٹرائیل سولہ اونس۔ کولون سپرٹ تین فلوئڈ اونس۔ ونٹر گرین آئیل ۴۰ منم۔ ساسافراس آئیل ۲۰ منم۔ انیس آئیل ۱۵ منم۔ سیکرین ۵ گرین آب گرم حسب ضرورت۔

پہلے کسٹرائیل کو ایک گیلن کی بوتل میں ڈالیں پھر ۶۔اونس گرم پانی ملاکر پاؤ گھنٹہ پندرہ منٹ تک خوب زوردار ہاتھوں سے ہلائیں ازاں بعد اُسے ایک بلوری برتن میں جسے نیچے ٹونٹی لگی ہوئی ہو منتقل کردیں بارہ گھنٹہ کے بعد نیچے سے ٹونٹی کھول کر پانی نکال دیں اور سپرٹ میں خوشبو روغن اور سیکرین حل کرکے مصفّیٰ تیل ملادیں۔ کسٹرائیل کی بھبک دور ہو جائے گی۔ اور خوشبودار اور روغن بیدانجیر تیار ہوگا۔

ارنڈ کے ذریعہ سیماب کو عقد کرنا:

ترکیب:۔ چاندی کا ایک پترا روپے کے برابر بنوا کر ایک کوزہ گلی میں رکھیں اور اس کے نیچے اوپر شنگرف چاندی سے دو چند وزن میں پیس ڈالیں اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ شنگرف کے اوپر ایک ایک انگل تک چڑھ جائے تب برتن پہ ڈھکنا رکھ کر بغیر گل حکمت کے اڑھائی سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد کرکے نکال لیں چاندی سیاہ رنگ کے مانند نکلے گی اس کھنگر شدہ چاندی کو ایک کوزہ گلی میں ڈال کر اور ۵ تولہ پارہ ڈالیں اور پارہ پہ ارنڈ کا تیل اس قدر ڈالیں کہ دو تین انگل اونچا رہے برتن کو کھلے منہ نرم آگ پر دو تین گھنٹہ پکائیں پھر تیل الگ کرکے سیماب کو سخت کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں جو باہر نکل جائے وہ خام ہوگا اس کو الگ رکھیں جو کپڑے میں رہ جائے وہ سخت ہوگا اس کا گنگہ یا پیالہ یا گلاس بنالیں، ایک مرتبہ کی بنائی ہوئی چاندی مدت تک سیماب کو گرہ کرتی ہے۔ جب کمزور ہو جائے گا پھر شنگرف میں رکھ کر عرق لیموں سے تر کرکے آگ دیں پھر کام دینے لگے گا۔ جس قدر چاندی زیادہ ہوگی۔ سیماب زیادہ گرہ ہوگا۔ حتیٰ کہ پاؤ بھر تیار کردہ چاندی ایک سیر سیماب کو تین گھنٹہ میں بستہ کرلیتی ہے۔

بعض لوگ کوزہ گلی کے بجائے لوہے کے بلے بوتہ میں یہ عمل کرتے ہیں۔

فوائد: اس گنگہ کو دودھ میں جوش دے کر یا اس کے گلاس میں دودھ پینے

سے دودھ بخوبی ہضم ہو جاتا ہے۔ دل کو فرحت اور قوت حاصل ہوتی ہے۔ نیلا طوطیا اور سنگ راسخ والے گنگے کے خلاف یہ کشتہ مصفیٰ اور سفید ہوتا ہے۔ اس پر نیلاہٹ یا سیاہی نہیں آتی اور تاثیریں بھی اس سے وہ تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں جو کہ کشتہ چاندی سے متصور ہیں۔

(کاشف رموز کیمیا)

شگفتہ شنگرف:

اجزاء و ترکیب:۔ شنگرف دو تولہ کی سالم ڈلی لے کر باریک ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں پھر آب بھنگرہ سفید گل بقدر ۱۰ سیر ہانڈی میں ڈال کر چولھے پر رکھ کر شنگرف کو اس میں لٹکائیں اس پر سوراخ دار سرپوش دے کر پوٹلی کا ڈورا باہر نکال کر سرپوش کو آرد ماش سے بند کر دیں اور نیچے آگ جلانا شروع کریں چار پہر میں سب پانی خشک ہو جائے گا۔ دوسرے روز ۱۰ سیر پانی برگ بیدانجیر لے کر بدستور شنگرف پکائیں۔ تیسرے روز ۲۰ سیر آب پیاز سفید میں پکائیں۔ پھر عرق گلاب ۱۰ تولہ گل سورج مکھی ۱۰ تولہ دونوں کو خوب گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور شنگرف کو اس میں رکھ کر ۳ مرتبہ گل حکمت کریں جب اچھی طرح خشک ہو جائے اُسے بچا کر دو سیر اُپلوں کی آگ دیں سفید باذن کشتہ ہوگا۔

ترکیب:۔ اس کشتہ کو ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک استعمال کرنے سے برسوں کا نامرد جوان مرد ہو جاتا ہے۔ قوت باہ کے علاج وجع المفاصل۔ درد پشت۔ رعشہ۔ جریان۔ سرعت انزال احتلام امراض بلغمیہ اور آتشک کے دفعیہ میں بے مثل ہے۔ پہلی خوراک میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ نصف چاول بھر مکھن میں رکھ کر کھائیں اور قدرت الٰہی کا تماشا دیکھیں۔

شنگرف مومیا:

ترکیب:۔ تخم ارنڈ۔ حب الملوک۔ مال کنگنی۔ بلادر۔ تخم حرمل۔ ہر ایک ایک پاؤ سوا سیر شیر مدار میں تر کریں اور سایہ میں خشک کر کے تپال جنتر سے روغن ٹپکائیں ۲ تولہ ڈلی شنگرف کو روغن مذکور سے چرب کر کے دو عدد برگ مدار میں لپیٹ کر اوپر سے خفیف مٹی کا لیپ کریں خشک ہونے پر بھوبھل میں دبا دیں۔ جب مٹی سُرخ ہو جائے نکال لیں اور مکرر عمل کریں امید ہے چالیس تشویہ میں شنگرف مومیا خواص ہو جائے گا۔

کشتہ سم الفار مرکب:

ترکیب :- ۱½ ماشہ چاندی کو پگھلائیں اور عین حالت گداز میں ۱½ ماشہ قلعی ڈال کر نیچے اتار لیں پھر اس گرہ کا برادہ کر لیں اور اس برادہ کو ۱۲ ماشہ سم الفار سفید کے ساتھ کامل ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ کھرل کرتے وقت تھوڑا تھوڑا مقطر و مصفیٰ شیرہ ڈالتے جائیں پھر ٹکیہ بنا کر ایک مٹی کے تپلے کٹورے میں رکھ کر ایک تولہ شیرہ ارنڈ ڈال کر صرف تین سیر اپلوں پر رکھ دیں جن کا شعلہ نکل چکا ہو تاکہ ایک تولہ شیرہ خشک ہو جائے اور سم الفار نہ اڑے پھر دوسری بار ایک تولہ شیرہ مذکور ڈال کر پھر ۳ سیر اُپلوں پر رکھیں اس کے بعد دو پیالوں میں بند کریں لیکن شیرہ مذکور بھی ڈالیں اور آدھ پاؤ اپلہ صحرائی کی آگ دیں دوسری بار ایک پاؤ۔ تیسری بار ۱½ پاؤ کی آنچ دیں۔ یعنی ہر آگ پر آدھ سیر اُپلے کا اضافہ کریں اور شیرہ بھی ایک ایک تولہ بڑھاتے جائیں کل ۲۱ آگ دیں۔ آخری آگ کا وزن ۲ سیر ½۲ پاؤ ہے اور آخری بار شیرہ کا وزن بھی تین چھٹانک تک ہو تو بہتر ہے۔ بس تیار ہے۔

نوٹ :- تمام عمل میں شیرہ ارنڈ سرخ ایک سیر صرف ہوتا ہے۔

مقدار خوراک دوائیہ، اس اکسیر کی خوراک ایک سے ۴ چاول تک ہے۔ حسب برداشت اس سے زائد بھی دے سکتے ہیں۔ یہ قوت باہ اور امساک پیدا کرتی ہے۔ اس سے انتشار پہلے سے دوگنا پیدا ہوتا ہے۔

نیز امراض باردہ مثل فالج۔ (لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل، وغیرہ میں مجربات سے ہے چہرے کا رنگ سرخ بناتی ہے۔ (صبغت اکبر)

سم الفار مومیا:

ترکیب :- پیتل کے کسی گہرے برتن میں جو تنگ بھی ہو ایک تولہ رال سفید باریک کر کے بچھائیں اس پر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی رکھ کر ایک تولہ رال اوپر سے ڈھانپ دیں۔ اوپر آدھ پاؤ ارنڈ کا تیل ڈال کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ پون گھنٹہ میں ڈلی پک کر موم کی طرح ہو جائے گی جس کی پہچان یہ ہے۔ کہ اس ایک سیخ آہنی ڈالیں تو وہ ادھر سے ادھر نکل جائے گی۔ اس وقت ڈلی باہر نکال کر بیلن سے بیل کر پاپڑ کی طرح چکلی بنا لیں۔ سوکھ کر خشک ہو جائے گا۔

مقدار خوراک :- وجع المفاصل کے واسطے بقدر ایک چاول مریض کو کھلائیں۔

اور بچے ہوئے تیل کی مالش کریں (خزینہ)

کشتہ ابرک سیاہ:

ابرک سیاہ محلوب کو ارنڈ سرخ کے رس میں کھرل کر کے برتن گل میں بند کریں اور گج پٹ کی آگ دیں۔ دوسری بار بھی ایسا ہی کریں۔

اگر اس کی چمک جاتی رہے تو بہتر ورنہ ایک آنچ اور دے دیں۔ بہ رنگ سرخ کشتہ ہوگا۔

خوراک وفوائد، یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور اکسیر ہے۔ طریق استعمال یہ ہے۔ کہ ابرک مذکور چار تولہ۔ سیماب مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار۔ کافور بھیم سینی۔ جائفل۔ جلوتری۔ بدہارے کے بیج۔ بداری کند۔ ستاور۔ گنگیرن۔ گوکھرو۔ سمندر سوکھ ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے آپس میں ملائیں اور پان کے رس میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔

بقول اہل وید یہ لکشمی ولاس رس ہے۔ جذام۔ ذیابیطس۔ جریان۔ بواسیر۔ ناسور اتیسار۔ کھانسی۔ دمہ۔ سوء القینہ۔ وجع المفاصل۔ تپ سنپات۔ اپرسوت کو مفید شے ہے۔

نیم کے پتے
جدوار (زربسی)
پھل (ڈوڈے)

کیلا

کشنیز
خاکسی
جمالگوٹہ
برہمی کے پتے کی شکل

جل نیم

برہمڈنڈی

ککروندہ

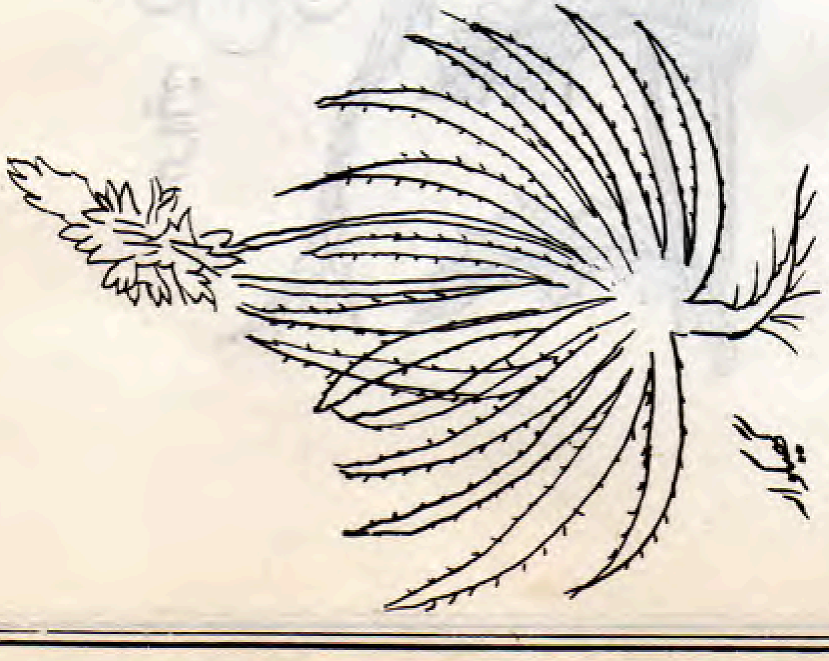

پتہ
شاخ
جڑ
پھول
تیاناسی